اِنَّ اللهَ یَرزُقُ مَن یَّشَآءُ بِغَیرِ حِسَاب

الحمد لله والمنة درین ایام فرخنده ... عطی



حساب عباسی

۱۳۰۹ھ

از تصنیف رموز دان حسابی جناب محاسب مرزا عباس بیگ صاحب حیدرآبادی

بمطبع مفید دکن واقع چهته بازار حیدرآباد
بحلیهٔ طبع آراسته شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حساب محمد واحد احد کہ ایک فرد بے بدیل ہے۔ کہ جسکے آگے کوئی عدد ہی نہیں۔ تا آخر حساب قدرت کا کچھ حصر ہے۔ ایک امر کن سے میزان ہجدہ ہزار عالم کے پانچ فیکو بین مرتب اور مزین فرمایا اور ارادہ مین جو فوقی قرار ہی سقطے تخفیف ترقی تنزل اضافہ عمل جمع مہمائی قرار داد کرکے مشیت حسنومین تقرر سے القایم اور تفصیل صحیح سالم اندازہ نفرے راسی وغیرہ عجب عجب اندازہ قدرت کاملہ بالغہ صفحہ دہر پر قایم کردیا۔ و بنوازش محاسب کبرے حضرت جناب محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم شافع یوم الحساب مہبط جبرئیل صاحب کتاب علطے میزان کفر و ضلالت گھٹے ساتھ ایمان و ایقان کے تصحیح پائی۔ اور بلفظ صفر تسوید کفر کا صفحہ قلوب سیاہ دلون سے مٹا کے عدد توحید واحد حقیقی کا بکمال اہتمام لوازم ہیچ ہر دل یقین منزل کے قائم کئے۔ صلواۃ اللہ علیہ۔ آے شائقان حساب علم حساب ایک امر ضروری آگاہ شدنی ہے۔ تا بمد نظر اصلاح امور دنیوی کے علاوہ نظر مخارج سیات پر رہے اور کہتب کے فاضلات سے بچے۔ ایک دن روزنامچہ اعمال سے جمع و خرچ من عمل صالح کا ہونے والا ہے۔ اور تنقیح محاسب حقیقی مین حلال کے لئے حساب اور حرام کے یا واشین عذاب ہوگا۔ ہوش بردم نظر بر قدم رکھو نفس شمار ہے یاد معبود مین جو کچھ کہا و باز یافت دینگے ندامت نا اوٹھاؤ۔ جب نوبت پڑ جائیگی باقی ساقی معلوم ہو جائیگی۔ جبر تی حساب اعمال کے ضرب و تقسیم کے بدلے ہاتھ آئیگی۔ اے خامہ

حساب نگار چند قاعدہ حساب کے تفریق کردہ دام درودام آنہ پائی و کوڑی کے جلد رسم
حساب ہدیہ ناظرین آگے دھرو۔ پس حساب جملہ علوم میں مانند نمک کے ہے جب حساب
نا سیکھے وہ تمام علم مانند طعام بے نمک کے ہے۔ اور جس کسیکے خانہ وجود میں روشنی
حساب کی نہ ہووے وہ وجود خانہ بے چراغ کے اور انتظام مالی و ملکی کا حساب پر منحصر
ہے۔ جب مداخلت حساب میں نہو کیا انتظام کر سکتا ہے۔ غرض جو لوگ اس کوچہ حساب
میں قدم رکھے ہیں حسن و خوبی بیان عاصی کے اون کے ضمیر مہر تنویر پر روشن و ہویدا ہے۔
اگرچہ کتب حساب اوستادان متقدمین و متاخرین متعدد ہیں۔ اور اکثر مسائل لیکن بغیر استاد
کے کمتر حل ہوتے ہیں۔ لہذا ہیچمدان خوشہ چین ارباب حساب عاجز ترین انام حاجی
مرزا عباس بیگ نام ملازم سرکار عالے وقار سلالہ خاندان مصطفوے نقاوہ دودمان
مرتضوے سادات کرام امیر عظام نواب سید عبدالعلے خان بہادر و نواب سید
علے محمد خان بہادر دام اقبالہم۔ فرزندان نواب شمشیر جنگ مرحوم مغفور چند قاعدہ کلیات
اور گر یعنے جنس کے دام لگانے اور تنخواہ نکال لینکے طریقے اور چند سوالات انتخاب ابیات
اور ہنڈاون و بٹاون کے قاعدہ اور ایک جنتری سود کی کہ ایک آنہ سے لاکھ روپیہ
تک اور ایک روز سے بارہ سال کا سود برآمد ہو سکتا ہے۔ واسطے آگاہی مبتدیوں
کے اس رسالہ میں درج کیا ہے۔ اور نام اسکا شعبہ حساب عباسے کہا ہے اور یہ مشتمل ہے اوپر
ایک مقدمہ اور پانچ باب کے۔ مقدمہ در بیان حسن نتیجہ حساب دانی و بعضے قواعد
انتظام خانگی و نکات وغیرہ۔

باب پہلا۔ چند کلیات و گر واسطے نرخ لگانے اجناس و غلہ کرایہ و قاعدہ چو مروارید
وغیرہ بنہایت سہل تر۔

باب دوسرا۔ چند قاعدہ حساب تقسیم تنخواہ داران و تقسیم متفرق و تقسیم منافع ملاجہان
و تقسیم ورثے وغیرہ۔

باب تیسرا۔ چند سوالات متفرق۔

باب چوتھا۔ دربیان چند قواعد ہنڈاون وبٹاون۔

باب پانچوان۔ چند قاعدہ سود جوڑنیکے اور ایک جنتری کہ اوسمین ایک روپیہ سے لاکھ روپیہ تک اور ایک روز سے بارہ سال تک فیصدی ایکروپیہ معلوم ہوسکتا ہے۔

مقدمہ دربیان حسن نتیجہ حساب دانی وبعضے قواعد انتظام خانگی وغیرہ

نتیجہ حساب دانی دانائے وخیر اندیشی ہر شخص کے خواہ جز معاش ہو یا بیش ہو واجب اول اپنے گہر کا انتظام درست اور آمدنیکے نسبت خرچ رہے۔ کہ کسیوقت قرض کشیکی نوبت نا پہونچے۔ قاعدہ اکبری ابوالفضل مین لکھا ہی۔ کہ مثلاً کسے شخص کو ماہانہ پانچروپیہ مقرر ہے اور وہ شخص چار روپیہ خرچ کیا۔ اور ایک روپیہ پس انداز کیا۔ وہ آدمی عقلمند ہے۔ جو برابر آمدنیکے خرچ رکھا وہ مرد متوسط ہے اور جو کوئی بلحاظ آمدنی اپنے ایک آنہ بھی زیادہ خرچ کیا تو وہ نادان محض ہے۔ اور ہمیشہ مفلس وتنگدست اور قرضدار وبے اعتبار رہیگا۔ اور اندازہ خرچ کا یہہ ہے۔ کہ بلحاظ آمدنی فی روپیہ دس آنہ انتہا درجہ بارہ آنہ خرچ کرنا کہ اوسمین تمام اخراجات خورو پوش وتنخواہ داران وعیدین وجیب خاص وتعمیرات وخیرات وغیرہ محسوب رہی۔ ایک اندازہ ماہانہ اور اوسپر ایک اندازہ سالتمام کہ اوسکو موازنہ کہتے ہین۔ قبل از وقوع سال قرار دیکر مطابق اوسی اندازہ کے سالتمام خرچ کرتے رہنا۔ خلاف اور زاید موازنہ نہین ہونے دینا۔ اگر اتفاقاً حسب ضرورت سوائے تقرر خرچ ہوجائے تو آیندہ سال مین لحاظ نہکر محسوب کرنا چاہیے پس اسیطرح تقررات کے پابند رہینگے۔ فی روپیہ چہ آنہ انتہا چار آنہ پس انداز رکہنا ضرور واہم ہے۔ چونکہ سب اخراجات سفر وحضر وتہنیت وتعزیت دیگر آئی وانداز انے وخریدی سامان وتیاری زیورات وغیرہ ایسے لاحق ہوتے ہین۔ کہ چہ آنہ بچوت بہی کفایت نکرکے قرض کشیکی نوبت پہونچتی ہے۔ جب قرض کا دخل ہوگیا۔ سود کے پہرت کے چکرسے گہر کے برکت لوٹ

کارخانہ کے رونق منہہ چھپاتی ہے اور تنگدستی چہرہ دکہاتی ہی۔ اور بدنامی اور بے اعتباری کا سامنا ہوکے برسون سدہار کارخانہ کے مشکل پڑتی ہے۔ صدہا تجربہ بچشم دیکھے گئے اور ہزارہا آدمے بقول قدر نعمت بعد زوال قرضدار ہوکے کف افسوس ملتے نظر آئے۔ پس بحسب فرمان وحے توامان حضرت سرور کائنات خیر الامور اوسطہا ہر کام مین اندازہ مقدم رکھکے کام کرنا بڑا فعل دانائی کا ہی۔ اور پیش اندیشی اور اندازہ ہر ایک جز معاش و بیش معاش کے لئے انسب و احسن ہے۔

ف ۲۔ کوئی رقم تقرر ہر ماہے کارخانجات سے زاید خرچ پڑے تو اپنے جیب خاص کے رقم سے دلواتے رہی۔ یا موازنہ مین رعایت سوائے تقرر کے محسوب ہی تو اوس جائداد سے خرچ ہوا کرے۔

ف ۳۔ اگر کوئے ابواب اندرون موازنہ کے خرید کرنا ہو تو بہ تعین مدت ۳ ماہے یا چہار ماہی خرید کرنا سود کے کفایت ہی۔ اگر فروشندہ کو رقم کے ضرورت ہو تو بعد وضع سود لے سکتا ہی۔ سوائے ازین ملاحظہ حساب مین زیادہ وقت نہین رہتی ہے۔

ف ۴۔ سال آمدنی اور اخراجات کا باہم مطابق رکہنا ضرور ہے۔ تاکہ رقم آمدنی ایک سال کے دوسرے سالمین محسوب نہو سکے ورنہ حساب مین پیچیدگیان پیدا ہوکے تفہیم حساب مین وقت عاید ہوتی ہے جو آمدنی ہووے اوسکا خرچ بھی اوسمین سے ہوتے رہنا انسب ہی تا مداخل مخارج ہر ایک کا علیحدہ معلوم ہوتے رہے۔

ف ۵۔ کارفرما اگرچہ اپنے کارخانہ جات کا تقرر علیحدہ قرارداد کیا ہو لیکن تکیہ تقرر کا یا اعتبار کسیے معتمد کے کہ فرشتہ خصلت ہے حساب دیکہنے سے غافل نہونا توجہ مالک کے ضرور ہے۔ جیسا کہ روح جسم مین مدبر بدن ہی۔ اور تمام اعضا بجائے خود ہر ایک اپنا عمل پورا پورا کرتا ہے۔ مگر نگرانی اور قوت رسانی ازین ہوئے سرتاناخن پا اوسے مدبر بدن پر موقوف و منحصر ہے۔ اوسیطرح کارفرما کو ہر ایک فن اور علم و حساب مین

مہارت ہونا اور معاملہ سے واقف رہنا۔ اور ہر کام پر مخاطب ہونا اور خرچ بلحاظ آمدنی رکھنا اور حق تلفی کسیکی نکرنا اور سود کے رقم سے کاروبار چلانے سے پرہیز کرنا۔ یا کوئی کام مقدور سے زیادہ کرنا نہ چاہیے۔ اور بلا تصدیق ملازمین پر بدگمان اور مخدوش کلام کرنیکے عادات اور غمازوں کے سخنان غرض آمیز سننے سے احتراز کرنا۔ اور آدمی امانت دار و ایماندار کے قدردانی کرنا۔ یہ تمام امورات ضروری ولابدی ہے۔ پس اول توجہ حساب ابواب پر کرنا اہم ہے کہ ہر روز جمع خرچ خزانہ کے اور بھی ملاحظہ ہو دوسرے حسابات کا بعد کروانے تنقیح کسی اہلدفتر کے کہ تنقیح دو طرح کی ہوتی ہے ایک تنقیح اور تصدیق وزن اور نرخ کی اور دوسرے تحقیق میزان رقم وغیرہ کی کروا کے من بعد آپ بھی بتوجہ تمام ابواب جمع خرچ کے برابر مطالعہ کر لیکر میزان رقم کے اور بھی جمع خرچ بابتی کی تصدیق کر کے کاغذ مزین دستخط کرتے رہنا اور کارامروزیر فرد اہنین رکھنا اور علیٰ ہذا کاغذ ماہانہ اور سالانہ بھی برابر ملاحظہ اور مزین دستخط فرماتے رہنا۔ اور سبھی کارپرداز در امور غیر اقتداری بغیر حصول دستخط اور اطلاع مالک اپنے اجرائے کار کمتر کیا کرے۔ اور لحاظ اسناد بیشتر رکھے چونکہ وثایق و اسناد دفتری فیمابین کار فرما و کارپرداز دور کنندہ خیانت اور افزایندہ اعتبار و امانت ہی ۱۲

ف ۶ - طریقہ انتظام کارخانہ جات مثل توشکخانہ و فراشخانہ و اصطبل وغیرہ یہ ہے کہ اگر کارخانہ بڑا ہے تو ہر ایک کارخانہ ہر ایک ایک شخص بلکہ ایک صدر دوسرا مددگار دو دو شخص مقرر کئے جائین کہ بوقت ہرج و مرج کسی شخص کے ہرج کار سرکاری نہووے اور اگر کارخانہ مختصر ہے تو ایک شخص کو دو تین کام سپرد کرنا چاہیے کہ وہ تحویلدار و نوشت و خواند جاننے والا ہونا۔ اور ہر ایک کارخانہ کے نسبت چند فقرہ دستور انتظامی اقتداری و غیر اقتداری لکھدئے جائین تا کام دار حسب اقتدار اپنے کام کرنے جرأت کرے اور غیر اقتداری مین حکم سرکار بذریعہ عرض اجرائے وہ موقوف حاصل کرتے رہی۔ اور ہر

ایک خدمت وتحویلدار یکا تقرر علیحدہ مقرر رکھنا۔ سوائے ماہوار مقررہ کے ملازمت کی که جبتک وہ شخص اپنی خدمت پر رہے وہ تنخواہ پاتے رہیں۔ تا ہر ایک کو کام کرنے دل گرمی اور بنظر طمع ترقی خواہش پیدا ہووے۔ اور ایک ایک کتابچہ واسطے فہرست اسباب موجودات اور آمدنی حال اور خرچ وغیرہ لکھنے کے لئے دئے جائیں۔ اور آخر سال کو وصولیابی اشیائی کرکے کتابچہ بدل کرتے رہیں۔ اور اسباب کہنہ مثل رخوت اصطبل وفراشخانہ وغیرہ فروخت کرواکے کارخانہ کو پاک وصاف رکھنا انسب واحسن ہے،

ف۷۔ عیوض مہمانی جمعیت کی شکستہ ایا میکے رقم جو ہر ماہ ہوتی ہے۔ صدر برآورد۔ اور تقرر ہر ماہی سے رقم وضع ہوکے طلب ہوتی رہے کہ آخر سال تک یہہ بھی ایک رقم توفیر جمع ہوکے حساب مین محسوب ہوسکتی ہے

ف۸۔ مہمانی نوستے وبرطرفی خواہ کسے تاریخ ہووے۔ مگر اجرائے ہر ماہ آگلے سے غرہ تاریخ سے ہوا کرے۔ اسصورت مین شکستہ ایا میکے کفایت ہی اسانی حساب ہے چنانچہ یہہ طریقہ محکمہ فوجی سرکار مین جاری ہے۔

ف۹۔ یہہ کام بھی قابل کرنیکے ہیں کہ مالک ہر شخص برطرفی خواہ کو روبرو اپنے طلب فرماکے وجہہ برطرفی بالمشافہہ دریافت فرماکے اجازت برطرفیکے دیوین۔ تا معلوم ہووے کہ نحوشی خود برطرف ہوتا ہی۔ یا کسے علت معقول سے یا کسیکے جبر وزیادتی سے۔

ف۱۰۔ علم اور ہے عمل اور ہے۔ عمل تجربہ کا نام ہے۔ جو شخص جو کام کرے گا۔ اوسمین مہارت کمانی پائیگا۔ اور نکات ودقایق اوسکے تازہ معلوم ہوتے جائینگے۔ لہذا ہر شخص کو ہر کام مین مداخلت کرنا ضرور وأہم ہے تا تجربہ کار ہووے۔

باب پہلا۔ چند کلیات وگر واسطے نرخ لگانے اجناس غلہ وکرانہ وقاعدہ جو مروارید وزن نکشنے زیور لاک آمیز وغیرہ۔

قاعدہ۔ وزن نکشنے جو مروارید۔ مروارید بحساب جو فروخت ہوتے ہین اور جو یک وزن

فرضی ہے کہ اگر جوہریان مروارید فروش تمام ملک کے چوکی حساب سے فروخت کرتے ہین ۱۲
قاعدہ۔ دانہ مروارید کو ۹۶ عدد مفروضی مین ضرب دیکر مقسوم علیہ بناتے ہین۔ اور تعداد
وزن رتیونکو فی نفسہ ضرب دیکر حاصل ضرب کو ۵۵ عدد مفروضین ضرب کرکے مقسوم
علیہ بناکر تقسیم کرتے ہین۔ خارج قسمت جو حاصل ہووے وہ چوہین جو کسر بچے ۱۶ مین ضرب
کرکے وہی صدد مقسوم علیہ پر بانٹے ہین۔ آنہ چوکے حاصل ہوتے ہین سوائے اسکے جو
کسر باقی رہجائے۔ اوسکو چہوڑ دیتے ہین بوجہہ خریدی زیادہ روپیہ نکلے ۱۲ باریک کسر محسوب نہین
کرتے ہین۔ واضح ہووے کہ ایک ٹانک کے چوسٹھ (۶۴) رتی ہوتے ہین اور ایک رتی کے
۱۶ دانہ برنج باریک اوسط متقرر ہین ایک دانہ کو ایک آنہ کہتے ہین اور چوبیس رتیکو ایک
ٹانگ ہوتی ہے اور ٹانگ ہر ہر ملک کے علیحدہ چنانچہ بصرائے اور پونہ کے ٹانگ بڑی
ہوتی ہے۔ بمبئی کے چھوٹے۔ جب ضرورت خرید یکے ہووے حقیقت ٹانگ خرد وکلان
دریافت کرکے قرار داد قیمت کا کرے ورنہ چھوٹے چوسے دیتے ہین اوس وزن کے
حقیقت مین رسالہ جو لکہا ہوا ہے اوسکے مطالعہ سے کیفیت پوری پوری واضح ہوسکتی
ہے۔ مگر تہوڑی آگاہی کے لئے ایک قاعدہ بیان کیا گیا۔

قاعدہ در نکلنے جنس زیور مین لاک بہری ہوئی ہووے۔

جس زیور مین لاکھ بہری رہے اور بغیر لاک نکالیکے وزن سونے کا ہاتھ آوے جیساکہ
طلسے اور چپاکلے یا کڑے طلائی وغیرہ ہون۔ ترکیب اوسکی یہہ ہے۔ اول وزن
زیور کا معہ لاک کر لیکر تعداد اوسکا کاغذ پر لکہہ رکہین بعدہ ایک پیالہ مین پانی بہر کے جس
طاس مین کا ٹمکے زیور ہو اوسکو پانی مین رکہکر دوسرا طاس جسمین بٹ وزن نکلنے کے ہون اوسکو
پانی سے باہر رکہکے وزن کرین جسقدر سکے واقع ہو اوسقدر لاک وزن کتنی اولیں سے منہا
کرین باقی وزن سونے کا برابر حاصل ہوگا وبس ۱۲

چند کلیات واسطے نرخ لگانے اجناس غلہ وکرانہ وغیرہ کے نہایت سہل تر

کلیہ ف ۱ ۔ جو چیز جتنے روپیہ کو ایک پلہ ہوتی ہے اوتنے آنے کو ساڑھے سات سیر ہوتی ہے ۔ مثال بارہ روپیہ کو پلہ بارہ آنے کو ساڑھے سات سیر ہوے

کلیہ ف ۲ جو شے جتنے روپیہ کو ایک من پختہ ہووے اُتنے آنے کو اڑھائی سیر ہوںگے ۔
مثال سولہ روپیہ کو ایک من روغن زرد ہو سولہ آنے کو اڑھائی سیر ہوگا ۱۲

کلیہ ف ۳ ۔ جو جنس جتنے روپیہ کو ایکمن خام ۱۲ ر ہووے ۔ اُتنے آنے کو تین پاؤ ہوتی ہے ۔
مثال چھہ روپیہ کو روغن کنجد ایک من خام ۱۲ اسیر ہے تو چھہ آنے کو تین پاؤ ہوگا ۱۲

ف ۴ ۔ جو شے جتنے روپیہ سیر ہوگی ۔ اوتنے آنے کو ایک چھٹانک ہوگی
مثال الایچی آٹھہ روپیہ سیر آٹھہ آنے کو ایک چھٹانگ یا ساڑھے آٹھہ ہو تو ساڑھے آٹھہ آنہ ہو

ف ۵ ۔ جو جنس ایک روپیہ کو جتنے سیر ہوگی ۔ ایک آنے کو اوتنے چھٹانگ ہوگی ۱۲
مثال ایک روپیہ کو دس سیر چانول ہے ایک آنے کو دس چھٹانگ ہوے ۱۲

ف ۶ ۔ جسقدر سیر روز کے ہوں ۔ اوسکو ۹ مین ضرب کرکے حاصل ضرب کو من سالتمام کے جانو جیسے چہار سیر مقرر یومیہ چہار کو ۹ مین ضرب کئی ۳۶ ہوے پس ۳۶ من سالتمام کے ہوے

ف ۷ جتنے سیر یومیہ مقرر ہو اوسکے چوتہائیکو اوسیقدر پلہ ایک سالکے جانو ۱۲
مثال جیسے پندرہ سیر ہر روز کا خرچ ہے چہارم اوسکا پونے چار ہوا پس پونے چار پلہ ایک ماہ کے

ف ۸ ۔ جسقدر غلہ فی یوم مقرر ہے اوسمین سے چہارم منہا کرکے باقیکو من وان ایکماہ کے جانو
مثال ۸ یومیہ چہارم کہ عدد ۲ ہے منہاہ کئے چھہ رہے پس چھہ من ایک ماہ کے ہوے

ف ۹ ۔ جسقدر من غلہ ایک ماہ کا خرچ ہووے ایک روز کا خرچ کسقدر ہوگا ۱۲
مثال چھہ من خرچ ایک ماہ کا مقرر ہے ایک ثلث کے عدد ۲ ہے ۔ زیادہ کئے آٹھہ ہوے پس آٹھہ سیر فی یوم ہوا

ف ۱۰ جسقدر من غلہ سالتمام کا ہووے نوان حصہ سیر ایک روز کا ہوتا ہے ۱۲
مثال ۱۸ من سالتمام کا خرچ ہے کہ نوان حصہ ۲ کا عدد ہوتا ہے ۔ پس دو سیر خرچ ایکیوم کا ہوا

ف ۱۱ - جو شی جتنے روپیہ کو تولہ ہوگی۔ اوتنے آنے کو چھ رتی ہووے ہے ۱۲
مثال چوبیس روپیہ تولہ سونا ہے۔ چوبیس آنہ عصہ ۸ ر کو چھ رتی ہوتا ہے۔ علے ہذا
ف ۱۲ - جتنے روپیہ کو تولہ ہووے اوسکو دوچند کرکے اسیقدر پائی۔ ایک کھچے کی قیمت جانو
مثال بارہ روپیہ کو تولہ دونی ہر ۲ ہوئی۔ پس ہر ۲ پائی کے دو آنہ ہوی قیمت ایک رتی کی جانلو۔
ف ۱۳ - جسقدر قیمت ایک ماشہ کی ہووے اوسکے دونی آنہ ایک کھچے کی قیمت ہوتی ہے۔
مثال چھ روپیہ کو ماشہ دونے بارہ ہوے۔ پس بارہ آنہ ایک کھچے کے سمجھین ۱۲
ف ۱۴ - جسقدر آنہ ایک ماشہ کے ہوی اوسکے ڈیوڑھی قیمت ایک رتی کی ہوسکے ۱۲
مثال چار آنہ کے ایک ماشہ ڈیوڑھی اوسکے چھ ہوے پس چھ پائی قیمت ایک رتی کے ہوی
ف ۱۵ - جسقدر آنہ قیمت ایک ماشہ کے ہووے اوسمین سے چہارم کم کرکے باقی
آنہ کو روپیہ قیمت ایک تولہ کے تصور کرلین ۱۲ مثال آٹھ آنے کو ماشہ چہارم
دو آنہ کم کئے تو باقی چھ رہے۔ پس چھ روپیہ قیمت ایک تولہ کے ہوے ۱۲
ف ۱۶ - جتنے روپیہ کو ایک گز ہووے۔ اوتنے آنے کو ایک گرہ ہوتی ہے ۱۲۔
مثال چار روپیہ کو ایک گز مخمل پس چار آنہ کو ایک گرہ ۱۲
ف ۱۷ - ایک روپیہ کو جتنے گز ہووی۔ ایک آنہ کو اوتنے ہی گرہ ہوتی ہے ۱۲
مثال ایک روپیہ کو پانچ گز ہوے۔ پس ایک آنہ کو پانچ گرہ ہوینگے ۱۲

قاعدہ کلیہ

ہر جنس کے قیمت لگانے دو گرہ مقرر ہین۔ کہ اوسیکو انکہ بھی کہتے ہین۔ اون دو گرہ ون سے
جسقدر قیمت لگانا منظور ہو ہوسکتا ہے۔ قاعدہ۔ ایک پلہ کے ایک سو بیس سیر
ہین۔ پس دو گرہ بہر اوسکے فی روپیہ ایک سو بیس مقرر ہین۔ ایک پلہ خام کے ۹۶ سیر
ہوتے ہین۔ پس جتنے روپیہ دو گرہ بہر ۹۶ مقرر ہین۔ ایک من پختہ چالیس سیر کا ہوتا ہے پس
دو گرہ بہر اوسکے فی روپیہ چالیس سیر مقرر ہی۔ ایک من خام بارہ سیر کا ہوتا ہے دو گرہ

بھی سے فی روپیہ بارہ آنکہ سے حساب کرنا چاہیے۔ ایک تولہ بارہ ماشہ کا ہوتا ہے پس دو کڑہ بھی اوسکے فی روپیہ بارہ کے حساب سے محسوب کرتے ہین ایک تولہ کے ۹۶ رتی ہوتے ہین۔ پس واسطے رتیونکے ۹۶ آنکہ سے جسقدر قیمت چاہین حساب کرنا چاہیے علے ہذا کہنڈے اور گز اور طاقہ اور دستہ وغیرہ اور ہنڈاون اور ٹہاون اور سود وغیرہ اکثر حسابے ابواب کے لئے دو کڑہ مقرر ہین۔ اور اس دو کڑونکے حساب سے حساب بہت آسانیسے ہوتا ہے۔ اور بہت ہی کم محنت سے بڑے بڑے سوال مشکل حل ہو جاتے ہین۔ ۱۲

مثال ابواب صدر کے

برنج فی پلہ بارہ روپیہ مقرر ہے اور پانچ سیر کی قیمت دریافت کرنا ہے تو بارہ کو پانچ مین ضرب کئے تو بارہ پنجے ساٹھ ہوئے۔ پر ایک سو بیس دو کڑہ فی روپیہ کے حساب سے ساٹھ آنکہ کے آٹھ آنے ہوئے اور اگر زیادہ دو کڑہ ہون تو ایک سو بیس پر تقسیم کرین قیمت برابر حاصل ہو جائیگی۔ اور جو کسر بچ جائے اوسکو بھی ۱۲۰ فی روپیہ کے حساب سے محسوب کر لین۔ ف ۱۹ جسقدر کہانا ایک یوم کا مقرر ہوئے اوسکو تین مین ضرب دیکر داہنیکو ایک سو اور سو کو ہزارون تصور کر لین۔

مثال پچاس تولہ یومیہ مقرر ہے ۳ مین ضرب دئے تو پندرہ سو ہوئے ۱۲

باب دوسرا چند قاعدہ حساب تقسیم تنخواہ داران و تقسیم متفرق و تقسیم منافع تاجران و تقسیم شئے وغیرہ

قاعدہ کلیہ تنخواہ لگا لینیکا

ماہوار کو تعداد ایام مین ضرب دیوین اور وہ مہینا جتنے ایام کا ہوئے مثلاً ۲۸ یوم یا ۲۹ یوم یا ۳۰ یا ۳۱ یا ۳۲ یوم کا ہو تو اوسکو مخرج قرار دیکر تقسیم کرین جو حاصل ہو وہ روپیہ ہین اور جو کسر بچے ۱۶ مین ضرب دیکر اوسی مخرج پر تقسیم کرین وہ آنہ ہونگے پھر جو کسر بچے ۱۲ مین ضرب کرکے اوسی مخرج پر تقسیم کرین وہ پائی حاصل آئینگے۔ مثلاً۔

سات روپیہ ماہوار پانچ روز کا مقررہ کیا ہوگا تو ترکیب یہہ ہے۔ کہ سات روپیہ کو پانچ یوم مین ضرب کرین حاصل ۳۵ ہوے ایام ماہ مطلوب ۲۸ یوم کا ہے بس ۲۸ یوم مخرج ہے اوسپر تقسیم کرین ایک روپیہ ہوا۔ اور ساتھہ کسر بچے اوسکو ۱۶ مین ضرب کئے تو ایک سو بارہ ہوے اٹھائیس پر تقسیم کئے تو چار آنہ ہوے پس معلوم ہوا کہ ایک روپیہ چار آنہ ہوی۔ اگر آنہ ماہوار کے ساتھہ ہین تو وہ بھی اسی ترکیب سے علیحدہ کرین چنانچہ ذیل مین تفصیل درج ہی۔ اگر ۳۲ روز کا مہینا ہو تو نصف رقم ماہوار کو آنہ ایک روز کے تصور کرین جیساکہ سولہ روپیہ ماہوار نصف اوسکے آٹھہ پس آٹھہ آنہ ایک روز کے ہوے

ماہوار بحساب ۲۸ یوم	ماہوار بحساب ۲۹ یوم	ماہوار بحساب ۳۰ یوم	ماہوار بحساب ۳۱ یوم	ماہوار بحساب ۳۲ یوم
ماہوار ۵ یوم روپیہ ۷ ۵ یوم ۱ ۳۵ ت ۲۸ ۲۸ ۱۶ ۷ کسر ۱۱۲ ت ۲۸ ۱۱۲ بالخیر	ماہوار ۸ یوم روپیہ ۱۵ ۸ یوم ۱۲۰ ت ۲۹ ۱۱۶ ۴ - ۱۶ ۶۴ ت ۲۹ ۵۸ ۶	۱۸ ماہوار ۷ یوم روپیہ ۳۰ ۷ یوم ۲۱۰ ت ۳۰ ۲۱۰ آنہ ۸ - ۷ یوم ۵۶ ت ۳۰ ۳۰ ۲۶ - ۱۲ ۱ ۳۱۲ ت ۳۰	۱۲ ماہوار ۱۴ یوم روپیہ یوم ۵/۵ - ۶۴ - ۱۴ ۲۸ ۸ ۶ ۸ ت ۳۱ ۶۲ ۲۲۸ ۲۴۸ روپیہ ۱۴ یوم ۱۲ ۱۶۸ ت ۳۱ ۱۵۵ ۱۳ / ۱۲ ۱۵۶ ت ۳۱ ۱۵۵	جسقدر [illegible] ماہوار [illegible] حساب [illegible] حاصل [illegible]

سوال پانچروز کو دو روپیہ تیس ۳۰ روز کے مقررہ رقم معلوم کرنے کا قاعدہ کیا ہے ۱۲
جواب دو روپیہ کو تیس مین ضرب دو حاصل اوسکے ساٹھہ ہوی۔ پانچ پر تقسیم کرین حاصل اوسکے بارہ روپیہ ہونگے وہو المطلوب۔ اگر مہینے مختلف ایام کے ہون۔ مثلاً ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ تو بھی ان تمام مہینونکے رقم اوسی قاعدہ سے برآمد ہوسکتے ہے جو اوپر ذکر ہو چکا ہے ۱۲

قاعدہ تقسیم تنخواہداران جو رقم سرکار سے علے الحساب ملے اور برابر بہ نسبت تنخواہ ہر ایک تقسیم پاوے

چند اشخاص مختلف ماہوار کے کسی سرکار مین ملازم ہین اور بعد چند ماہ کے تہوڑی رقم علے الحساب واسطے تقسیم کے سرکار سے مرحمت ہوئی۔ اب تقسیم اوس رقم کے موافق نسبت ہر ایک تنخواہ کے بلا تفاوت ایک پائی تنخواہداروں کے تقسیم ہونا چاہیے۔ ترکیب اوسکی یہ ہے۔ ہر شخص کے رقم تنخواہ کو عطیہ سرکار مین ضرب کرکے جملہ رقم تنخواہداروں پر تقسیم کرتے جائین۔ خارج قسمت یعنی حاصل وہ مند ہر شخص کا وہی ہوتے جائیگا۔ اور جو کسر بچ جائے تو اوسکو ۱۶ مین ضرب کرکے اوسی رقم یعنے تنخواہداروں پر تقسیم کرین آنہ حاصل ہونگے سوائے اسکے اور بھی کسر باقی رہے ۱۲ مین ضرب کرکے وہی رقم پر تقسیم کردین پائی بنجائینگے۔

چنانچہ ہر ایک رقم علیحدہ بقاعدہ ضرب و تقسیم کے مرقوم ہے مطالعہ سے قرین قیاس ہو سکتا ہے

رقم عطائی سرکار اور اسکے تقسیم علے الحساب مع کسر بلحاظ ہر ایک تنخواہ				رقم تنخواہداران مختلف ماہوار			
اسماء				[illegible]			
خالد	عمرو	بکر	زید	خالد	عمرو	بکر	زید
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] ماہوار	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۲/	۸/	۱۲/	۹/	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲ [illegible]	۳ [illegible]	۲ [illegible]	۴ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

قاعدہ برآمد کرنے تنخواہ مندرجہ بالا از ضرب و تقسیم

تنخواہ خالد	تنخواہ عمر	تنخواہ بکر	تنخواہ زید
ماہوار عطیہ سرکار	ماہوار عطیہ سرکار	ماہوار رقم عطیہ سرکار	رقم ماہوار رقم عطیہ سرکار
[illegible]	۱۲۰۰۰ [illegible]	۳۰۰۰ [illegible]	۲۰۰۰ [illegible]
۷۲۵	۷۲۵	۵۸۰۰	۱۲۵۰
۱۷۵۰	۴۷۵۰	۲۰۰۰	۵۵۰۰
۱۴۵۰	۴۳۵۰	۸۵۰	۵۷۵
۳۰۰۰	[illegible]	۵۵۰ کسر	۷۲۵ کسر
۲۹ [illegible]	۲۵ [illegible]	۱۲/	۱۶ مین ضرب کرکے اوسی ۷۲۵
۱ کسر	۳۷۵ کسر	[illegible]	پر تقسیم کرین آنہ حاصل
۲/۱۲ [illegible]	۳/۸ [illegible]		ہونگے اور ۱۲ سے پائی

قاعدہ تقسیم جسمین تقسیم کنندہ کو نفع اور تقسیم یاب کا بظاہر نقصان نہین

ایک سو بیس روپیہ ماہانہ واسطے تقسیم چند اشخاص کے سرکار سے ملتے ہین اور تقسیم یاب اوسکے بموجب تفصیل مقرر ہین - جملہ رقم - [illegible] - زید حصہ ثلث [illegible] عمرو حصہ ربع [illegible] بکر حصہ خمس [illegible] خالد حصہ سدس [illegible]

واضح ہووے کہ ایک سو بیس روپے کا ثلث حصہ [illegible] اور ربع [illegible] اور خمس [illegible] اور سدس [illegible]

پس از روے نسبتون کے ہر ایک حصہ برابر ہے - اور ہر تقسیم مین چھہ روپیہ بچوت ہوتے ہین - اور سالتمام مین بہتر روپیہ کا نفع حسابدان اسکے نفع کو خوب سمجھہ سکتے ہین - اور تقسیم یاب کو بظاہر کچھہ نقصان نہین - اور تقسیم کنندہ کو چھہ روپیہ ہر ماہ برابر نفع ہوگا - اور یہہ حساب کم زیادہ رقم مین بھی ہوسکتا ہے - چنانچہ مثال دوسری ف ۲ - جملہ رقسم [illegible] نصف [illegible] ثلث [illegible] نوا حصہ [illegible] جملہ تقسیم سترہ روپیہ ہوے اور ایک روپیہ بچوت جملہ [illegible] ف ۳ جملہ [illegible] نصف [illegible] ثلث [illegible] نوان حصہ [illegible] یہہ تین رقسم [illegible] ہوے اور دو روپیہ بچوت جملہ [illegible] روپیہ علی ہذا اور بھی دوسری رقمون سے یہہ حساب ہوسکتا ہے -

قاعدہ رقسم یومیہ سے یکماہ کی رقم معلوم کرنے کا اور بھی سالتمام کا

جسقدر آنہ یومیہ کے ہووین - اوسکو دوناکرکے اوتنے آنہ جملہ رقم سے نکالدین - پس معززہ رقم ایک ماہ کے برابر حاصل ہوگی - مثلاً چار آنہ یومیہ دو چند اوسکے آٹھہ یعنے آٹھہ روپیہ ہوی - اور آٹھہ آنہ اوسمین سے نکالدئے تو ساڑھے سات روپیہ ایک ماہ کے ہوے - علی ہذا جسقدر آنہ یومیہ کے ہون - اوسکو دو چند کرکے رقسم قرار دیجائے اور اوتنے آنہ کم کردین - باقیکو مقررہ ایک ماہ کا تصور کرین - اور اگر سالتمام کے رقم معلوم کرنا ہے تو ایک ماہ کے رقم کو بارہ مین ضرب دین رقم سالتمام کے حاصل ہوجائیگے *

تقسیم رقسم منافع تجارت

چند اشخاص رقم مختلف شریک کرکے تجارت کئے کہ جملہ رقسم شرکا کے نو سو روپیہ کے اور بعد تجارت چھہ سو نفع حاصل ہوا - پس ہر ایک شخص بلحاظ اپنے رقم کے کسقدر نفع لیوے -

جملہ رقم اشخاص مشترکہ تجارت	تقسیم منافعہ بلحاظ رقم مشترکہ ہر ایک شخص
[illegible]	[illegible]

رقم زید	رقم بکر	رقم عمرو	رقم خالد	منافعہ زید	نفع بکر	منافعہ عمرو	نفع خالد
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ترکیب تقسیم منافعہ مذکور

رقم مشترکہ ہر ایک شخص کو جملہ رقم منافعہ مین ضرب کرکے جملہ رقم تجارتی پر جو نو سو مین تقسیم کرتے جائین رقم منافعہ حاصل ہوتی جائینگی۔ ہر ایک کے نام پر لکھتے جائین مثلاً رقم زید کی ایک سو ہی۔ اور چھہ سو کل منافعہ ہر دو کو باہم ضرب کئے تو ساٹھ ہزار ہوے پھر نو سو پر تقسیم کئے خارج قسمت ۶۶ روپیہ ہوے اور چھہ سو کسر باقی رہے پس کسر مذکور کو سولہ مین ضرب کرکے پھر نو سو پر تقسیم کئے دس آنہ حاصل ہوے اور بھی جو چھہ سو کسر رہی بارہ مین ضرب کرکے پھر نو سو پر تقسیم کرنے سے چھہ پائی حاصل ہوی۔ پس اسیطرح ہر ایک رقم کو ضرب دیتے جائین اور جملہ رقم تجارت پر تقسیم کرتے جائین تقسیم برابر ہو جائینگی اور اسی قاعدہ سے سر شکن کے تقسیم بھی ہو سکتی ہے

قاعدہ تقسیم رقم سر شکن

چہار شخص مختلف رقم اپنی ایک ساہوکار پاس امانت رکھوائے جسکی تفصیل پانچسو روپیہ درج ذیل ہے بعد چند روز کے وہ ساہوکار دوالہ نکالا اور قرضخواہان جائداد تلاش کئے تو دو سو روپیہ پائے اور ہر ایک شخص اپنی رقم کے نسبت سر شکن اس رقم موجودہ سے چاہتے ہین کہ

کیفیت رقم جمع و موجودہ و سر شکن

رقم امانتی چہار شخص نزد ساہوکار	رقم جائداد موجودہ ساہوکار	تقسیم سر شکن نسبت رقم ہر ایک قرضخواہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]
زید [illegible]		بکر [illegible] سر شکن
بکر [illegible]		زید [illegible] سر شکن
عمرو [illegible]		خالد [illegible] سر شکن
خالد [illegible]		عمرو [illegible] سر شکن

قاعدہ تقسیم سرشکن

رقم امانتی ہر ایک شخص کو جائداد موجودہ مین ضرب کرکے جملہ رسم امانتی اشخاص جو پانچوین تقسیم کرتے جائین اور ہر ایک کو دیتے جائین مثلاً ایک سو بیس روپیہ جو زید کے ہین و دو سو روپے جائداد موجودہ مین ضرب کرکے جملہ رقم پانچوین پر تقسیم کرین حاصل اوسکا اللہ سرشکن ہونگے اسیطرح ہر ایک کو ضرب و تقسیم کرکے حساب پورا کردین دیس ۱۲ **الف** اگر کسی شخص کے نسبت عدالت سرکار سے فیصلہ متعدد ہووے اور جائداد مدعے کی بہت ہی کم ہے تو حاکم عدالت اس جائداد کو اون فیصلون کے نسبت جو بطور سرشکن تقسیم کرواتا ہے وہ بیہ بھی قاعدہ ہی دیس ۱۲

قاعدہ تقسیم جانوران

سوال سترہ گھوڑے کے تین حصہ دار ایک نصف حصہ کا مالک۔ دوسرا ثلث حصہ کا مستحق اور تیسرا نوین حصہ کا خواہان پس ہر ایک شخص تقسیم اپنی برابر چاہتا ہی۔ اور شرط یہہ ہی کہ گھوڑا شکست نہووے اور راس پورے پوری اوین۔ ترکیب یہہ ہی کہ تقسیم کنندہ ایک گھوڑا اپنی طرف سے اس سترہ مین شریک کرکے اٹھارہ کردی۔ اور تقسیم اسطرح کرے نو گھوڑے نصف حصہ دار کو۔ چھ گھوڑے ثلث حصہ دار کو۔ اور دو راس نوین حصہ دار کو دیوین سترہ گھوڑے ہو گئے پس تقسیم کنندہ ایک گھوڑا اپنا آپ لے لیوین ۱۲ و تقسیم پچیس گاؤ میش کے۔ ایک شخص کے پانچ فرزند تھے اور متروکہ ۲۵ راس گاؤ میش باین صفت کہ ہر ایک راس بالترتیب ایک ایک سیر دودھ اضافہ دیتی تہی پس وہ شخص چاہتا ہی کہ تمام جانوران اپنی فرزندون پر اسطرح تقسیم کر دی کہ راس برابر پہونچے اور سرشکن دودھ کے بھی برابر ہووی۔ ترکیب اور تقسیم اوسکے نقشہ ذیل سے واضح ہے۔

پانچ فرزند — دہ ضعف متروکہ

۱۵	۸	۱	۲۴	۱۷
۱۶	۱۴	۷	۵	۲۳
۲۲	۲۰	۱۳	۶	۴
۳	۲۱	۱۹	۱۲	۱۰
۹	۲	۲۵	۱۸	۱۱

کسیطرف سے ایک ایک قطار ایک ایک فرزند لیوی تقسیم راسون کی برابر اور سرشکن دودھ کا پورا پورا پہونچیگا ۱۲

سے حصہ دار ۔۔ لیوی

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

ایک شخص کے چہار فرزند عـــہ

۱	۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰
۳۴	۳۴	۳۴	۳۴

ہر ایک حصہ دار چو قطار چاہیے
لیوے تقسیم جانور اور ہر شکن
دو دو حصہ کے یعنے ہر ایک کو
للعہ ریم ۳ سیر دو دو حصہ کے
تقسیم برابر ہو جاویگی ۱۲

قاعدہ تقسیم ترکہ فیصدی ساٹھہ چالیس یا کم زیادہ۔

ایک شخص دو فرزندونکو اپنے متروکہ دیتا ہی۔ ایک کو فیصدی ساٹھہ روپیہ دوسرے کو فیصدی چالیس جملہ رقم تقسیم شدنی سے ۱۱۵ آمدنی سالانہ ہی۔ اور بارہ سو روپے قرضہ پر تقسیم اسکے اسطرح کرنا چاہیے کہ اول جملہ رقم آمدنیکو دس پر تقسیم کرکے چھہ مین ضرب دیوی۔ فیصدی ساٹھہ کا حصہ حاصل ہوگا۔ اور دوسرے حصہ کیلیے بھی دس پر تقسیم کرکے چار مین ضرب دیوی چالیس کا حصہ حاصل آجاتا ہے

سہ ۱۱۵

تقسیم

۳۲۵ ــ ۳۲۵۵ ۱۰
۶ سے ضرب ۳۰
حصہ ۲۵
۱۹۵۰ روپیہ ۲۰
۵۵
۵۰
۱۶ ــ ۵ کسر
۸۰ ــ ۱۰
۳ سے ضرب ۸۰
۸۰
×
۱۶۰
۳ ــ ۴ ۸
۴۸

ال ہمامہ
سے دفعہ
جملہ
ال ہمامہ

حصہ فیصدی ساٹھہ۔
ال ہمامہ
۳۲۵ ــ ۳۲۵۵
۴ سے ضرب ۳۰
۲۵
۱۳۰۰ روپیہ حصہ ۲۰
۵۵
۵۰
۱۶ ۵ کسر
۸۰ ــ ۱۰
۴ ضرب ۸۰
۳۲ ــ ۱۶۰
۳۲

حصہ فیصدی چالیس
ال ہما عصال
۱۰

حاصل تقسیم
ال ہما عہ
عصال عہ
ال ہما عصال

جو رقم قرضہ کی ہے۔ اسکو بھی اسیطرح ضرب تقسیم کرکے جسقدر تعداد و رقم کا قرار داد ہووے ہر ایک کے نام سے محسوب کردینا چاہیے تفصیر رقم بنام فیصدی ساٹھہ ـ بنام فیصدی چالیس
۱۲ ۱۰۰ ۱۱ ۱۱ ۱۰

فاعدہ - ایک شخص کے دو فرزند ہین - ایک دس آنہ کا حصہ دار دوسرا چھ آنہ کا پس تقسیم اوسکے اسطرح کرنا چاہیے - جملہ رقم کو سولہ پر تقسیم کرکے خارج قسمت کو دس مین ضرب دیکر دس آنہ کے حصہ دار کو دیوین اور چھہ مین ضرب دیکر چھ آنہ کے حصہ دار کو دیا جائے اور جو کسر رہے سولہ مین ضرب کرکے اوسیطرح بموجب عمل صدر کے تعمیل کرین - حاصلہ کو اوس کے جو روپیہ ہونگے شریک حساب کرکے عمل پورا کرین وبس ۱۲

فاعدہ - چہار شخص بایں تفصیل حصہ دار ہین کہ ایک سدس حصہ کا - دوسرا ثلث حصہ کا تیسرا خمس حصہ کا - چوتھا ثمن حصہ کا - پس تقسیم اسکے اسطرح کیجائے کہ جملہ رقم کو چھہ پر تقسیم کرین - سدس حاصل ہوگا - اور تین پر تقسیم کرنے سے ثلث اور پانچ پر تقسیم کرنے سے خمس اور آٹھہ پر بانٹنے سے ثمن حصہ برآمد ہوگا اور جو کسر باقی رہے ۱۶ مین ضرب کرکے وہی مخرج پر بانٹین آنہ ہر ایک حصہ کے حاصل ہونگے اگر اور بھی کسر باقی رہی تو ۱۲ مین ضرب دیکر اوسی مخرج پر تقسیم کرین پائی حاصل ہونگے - پس ہر ایک کے رقم آنہ پائی جمع کرکے جبکے اوسکو دیتے جائین ایسے تقسیم حصہ شرعی مختلف بہت ہین اسی ترکیب سے تقسیم کرین عمل برابر ہو جائیگا -

باب تیسرا دربیان چند سوالات متفرق

سوال - ایک قاصد چالیس کوس چلتا ہے اور دوسرا ایک کوس ہر روز زیادہ کرتا ہوا چلے جاتا ہے - پس ملاقات ہر دو کے کئی روز مین ہوگی - **جواب** ایک کم اناسی روز مین ہوگی ترکیب اوسکے یہہ ہے کہ جسقدر تعین عدد سائل کا ہوے اوسکو دو چند کرکے اوس مین سے ایک عدد کم کردین وہی جواب ہوگا - مثال جو شخص چالیس کوس چلتا ہے اوس چالیس کو دو چند کئے تو اسی ہوے اوسمین سے ایک کم کرنے سے ایک کم اسی باقی رہے یہہ ہی جواب ہوا علے ہذا جسقدر چاہین جواب دیتے جائین ۱۲

سوال - ایک شخص کے پاس اتنے روپے ہین کہ اگر اونکے دو حصہ کرین تو ایک بچے اور تین حصہ کرے تو دو بچین اور چہار کئے تو تین بچین - اور پانچ کئے تو چہار اور چھہ کرین تو

پانچ اور سات کرے تو کچھہ باقی نہ رہے بس کئی روپے تھے۔ جواب دیا جائے۔ **جواب** ایک سو چھیاسی روپیہ تھے۔ حصہ اول [illegible] حصہ دوم [illegible] حصہ سوم [illegible] حصہ چہارم [illegible] حصہ پنجم [illegible] حصہ ششم [illegible] حصہ ہفتم [illegible]

سوال۔ بارہ من روغن دو آدمی برابر تقسیم کر لینا چاہتے ہین۔ اور سوائے تین کپیون کے کہ ایک بارہ من کا اور دوسرا ساڑھے سات من کا اور تیسرا ساڑھے چار من کا۔ اور کوئی دوسرا ظرف نہین ہے کہ اس سے وزن کشے کر یا نا ہین۔ پس ہر ایک شخص کسطرح اپنا اپنا حصہ برابر تقسیم کر لین جواب دینا چاہیے۔ **جواب**۔ ترکیب حصہ علیحدہ کرنیکی یہہ ہے کہ پہلے بارہ من کا کپہ لبریز کرین مجہولہ اور چھوٹہ خالے کر دین۔ بعد اوسکے ساڑھے چہار من کا بارہ من والے سے بہر کے ساڑھے سات من والے مین ڈالین دو بارا بھی پہر اسے چھوٹے کو بہر کے مجہولے مین ڈالین تو مجہولہ بہر جائے گا۔ اور ڈیڑھ من چھوٹے مین کا رہیگا۔ بعد اوسکے مجہولہ کو بارہ من والے مین ڈالے اور اوسکو خالے کرے اُسکے بعد یہہ جو ڈیڑھ چھوٹے مین تھا پہر مجہولہ مین ڈالکر چھوٹے کو بڑے سے لبریز کرے چھہ چھہ من علیحدہ ہو جائے گا۔ علے ہذا کم زیادہ وزن بھی ہو سکتا ہے۔

سوال۔ ایک شخص نے فیصد عدد ظروف مسی یا برنجی اڈہائی من اسطرح بنوائے۔ کہ سین فی عدد ساڑھے تین سیر کے اور کٹورہ اور لگن فی عدد ڈہائی سیر کے اور کٹورہ فی عدد آدہا سیر کا۔ پس ہر قسم کے برتن کتنے ہوئے ہین بیان کرین۔

جواب

سین	لگن	کٹورہ	جملہ
[illegible] عدد	[illegible] عدد	[illegible] عدد	[illegible] عدد
[illegible] سیر	[illegible] سیر	[illegible] سیر	
۳۵ سیر	۲۵ سیر	ایک من	دو من ۲۰ سیر

سوال۔ ایک شخص کے نزدیک اتنے روپیہ تھے کہ اگر وہ تمام روپیونکو ایک حصہ سے دس حصہ تک کرے تو سب حصہ برابر ہون اور گیارہ کرین تو ایک روپیہ سب حصہ پورے کرکے بچہ رہے **جواب**۔ سب دو ہزار پانسو بیس روپیہ تھے۔ تفصیل اوسکے یہہ ہے

جملہ رقم	اگر دو حصے کیے تو	اگر تین حصے ہوں	اگر چہار حصے	اگر پانچ حصے	اگر چھ حصے کرے تو
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سات حصے	آٹھ حصے کرے تو	نو حصے کرے تو	دس حصے کرے تو	گیارہ حصے کرے تو	۱
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

سوال - ایک امیر نے چالیس روپیہ واسطے خیرات کے دیکر کہا کہ یہہ روپیہ چالیس آدمیوں کو کچھ اس حساب سے تقسیم کرو کہ ہر مرد کو تین روپیہ اور عورتوں کو دو دو روپیہ اور لڑکوں آٹھ آٹھ آنہ پس ہر ایک فریق کے کئی آدمی ہوے بیان فرمایئے - جواب - دو مرد - لے عہ - دس عورتین عہ - اٹھائیس لڑکے تقسیم پائے - سوال - بیس گھوڑے برابر باندھے مین کتنی میخین درکار ہونگی - جواب - اگر پچھاڑی ایک سے شریک کیئے تو اٹھ نہین تو ۲۱ -

سوال - دو غول کبوتروں کے ہین - اگر ایک ادہر کا ادہر جائے تو چگنے ہو جائین اور اگر ادہر آئے تو دو غول برابر ہو جائین - جواب ایک غول مین چہار دوسرے مین دو

عمل جمع سلسلہ ایک سے سو تک یا کم و زیادہ عدد ہووے اوسکے جمع اس ترکیب سے کرین اگر عدد طاق ہین وسط کے عدد کو آخر کے عدد مین ضرب کرین - جو حاصل ہووے وہ جملہ ہے - اگر جفت ہے ایک عدد آخر کا کم کرکے اوسی ترکیب سے عمل کرین بعد باقی باندہ شریک کرین - مثال ایک عدد سے اکتالیس عدد مسلسل ہین - اسکا عدد وسط اکیس ہے - اکیس کو اکتالیس مین ضرب کرین جو حاصل ہے ۸۶۱ جملہ ہے اگر چالیس ہوں تو آخر کا عدد علیحدہ کرکے وسط پیدا کرین بعد شریک کرلین یا ایک اضافہ کرکے وسط مین ضرب کرکے وہ مہا کردین وبس ۱۲

عمل ضرب اختصار - مثلاً ۱۰ عدد کو ۱۲۵ مین ضرب کرنا منظور ہو تو ۱۲۵ عدد کے سامنے ایک صفر زیادہ کردین حاصل ضرب ۱۲۵۰ ہونگے علی ہذا ۱۰ کا عدد مضروب ہو تو ایک صفر - اگر سو ہوں تو دو صفر - ہزار ہوں تو تین صفر علی ہذا جتنے صفر عدد مضروب فیہ مین ہوں اتنے صفر مضروب فیہ کے مقابل لکہدین وہی حاصل ہوگا جو ضرب سے ہوتا ہے

عمل تقسیم اختصار حاصل ضرب ۱۲۵/۱۲۵ مثلاً ۱۰ ۱ کئے جائے علیحدہ کا عمل عدد اور کرسکے
جملہ اعداد سے ایک مرتبہ کم کردیوین تقسیم ہوجائیگی اگر اس جائے ۵/۴ ۱۲) ۱۲ (۱۰ ا۔ عدد ہو
تو وہ کسر بھی ۱۶ مین ضرب کرکے آنہ پائی وغیرہ بنالیوین اگر صفر ہے تو منہا کردیوین۔

باب چوتھا دربیان چند قاعدہ ہنڈاون وبٹاون سکہ جات رائجہ الوقت

یہہ بھی بہت بڑا معاملہ ہے۔ کہ اس فن مین مداخلت کرنے سے سائج نفع ونقصان اور نکات واصطلاحات کماہی ارباب معاملہ پرظاہر وباہر ہوسکتے ہین۔ اگر کسی شخص پاس رقم بیکار رہے یا ازز ایداز معاملہ رہے تو آخر فصل ربیع کہ ہنڈوی ارزان رہتی ہے ہنڈویات خرید لیوین بعد چند روز کے فروخت کردین۔ باعث نفع کا متصور ہے اور یہہ بات ظاہر ہے کہ بدولت اسی نفع کے کہ ادنے ساہوکار اعلے درجہ کے ہوجاتے ہین۔ اور طریقہ بٹاون معلوم کرنے کا بہ تفصیل قواعد مندرجہ ذیل واضح ہوسکتا ہے۔

قاعدہ اگر چلنے رقم کو حالے کرنا ہے اور بٹاون لنسبت حالے روپیہ کے دس روپیہ مقرر ہے جیسا کہ ایک سو دس روپے چلنے کے سو حالے ہوتے ہین۔ پس طریقہ اوسکا یہہ ہے کہ صہ روپے چلنے کو باعسہ مین ضرب دیکر سو پر تقسیم کرین خارج قسمت صہ روپے حالے ہونگے +

[illegible]

قاعدہ اگر حالے رقم کے چلنے معلوم کرنا ہے مثلاً للعہ حالے ہی اوسکے چلنے رقم کرنیکی ترکیب یہہ ہے کہ ۸۸ روپیہ کو ۱۱۰ مین ضرب کرکے سو پر تقسیم کرین حاصل اوسکے رقم چلنے ہونگے

[illegible]

قاعدہ اگر حالی روپے کے کلدار معلوم کرنا ہے تو اول نرخ اوسکا سائل سے تحقیق کرے۔ کہ ایک سو کلدار کو کتنے حالے روپے دینا ہیں یعنے ایک سو سترہ روپے ہیں یا اٹھارہ یا کیا جب نرخ ثابت ہوگیا پس تعداد رقم حالے کو ایک سو مین ضرب دیکر بعد حاصل ہووے۔ اوس پیہ اوس رقم تعدادی نرخ کو جو ایک سو سترہ اٹہارہ مقرر ہے تقسیم کرین حاصل کلدار رقم ہوگے چنانچہ مثال سے ظاہر ہو سکتا ہے۔

صہ حالے
فیصد بابت عہ
عہ ۱۹/

ضرب
۱۰۰ — ۵۰
۱۱۸ ت ۵۰۰۰ ے ۴۲
۴۷۲
۲۸۰
۲۳۶
۴۴
۱۹/

صہ حالے
فیصد بابت عہ
۱۹/

ضرب
۱۰۰ — ۷۵
۱۱۸ ت ۷۵۰۰ ے ۶۳
۷۰۸
۴۲۰
۳۵۴
۶۶
۱۹/

قاعدہ اگر کلدار رقم کے حالے معلوم کرنا ہے تو اوسکا نرخ دریافت کرکے تعداد کلدار کو رقم مقررہ بٹاون فیصدیمین ضرب کرکے جو حاصل ہووے اوسکو ایک سو پر تقسیم کرین حالے رقم ہو جاینگی چنانچہ مثال مندرجہ سے واضح ہو سکتا ہے ۱۲۔

صہ کلدار
فیصد بابت عہ
۱۸/

ضرب
۷۵ — ۱۱۸
۱۰۰ ت ۸۸۵۰ ے ۸۸
۸۰۰
۸۵۰
۸۰۰
۵۰

صہ کلدار
بابت عہ
حالے
لوصہ

۵۰ — ۱۱۸
۱۰۰ ت ۵۹۰۰ ے ۵۹
۵۰۰
۹۰۰
۹۰۰

قاعدہ اگر کلدار رقم کا فقط بٹاون حاصل کرنا ہے تو تعداد رقم کلدار کو رقم بٹاون مقررہ مین ضرب کرکے سو پر تقسیم کرین رقم بٹاون حاصل ہوگے مثلاً عہ کلدار ہے اور عہ بٹاون۔ پس ہردو باہم ضرب دے تو ۴۵۰ ہوے پس سو پر تقسیم کرنے سے چار روپیہ آٹھ آنہ حاصل ہوے۔

صہ کلدار
بے بابت عہ
لوعہ

۵۰ — ۱۸
۱۰۰ ت ۹۰۰ ے ۹
۹۰۰

۲۵ — ۱۸
۱۰۰ ت ۴۵۰ ے ۴
۴۰۰
۵۰
۱۸/

قاعدہ۔ اگر نرخ بٹاون مین کسیقدر آنہ شریک ہون مثلاً ۱۰۰عہ ہر خارج کے واسطے ایک سو کلدار کے مقرر ہے تو اول حسب قاعدہ بٹاون موافق ترکیب صدر کے روپیے حاصل کرلین۔ من بعد جسقدر آنہ ہون اوسکو سو مین ضرب کرکے ایک سو اٹھارہ پر تقسیم کرین اوسکو حاصل کو جو خارج قیمت ہے آنہ محسوب کرین ۱۲

باب پانچوان چند قاعدہ جوڑنیکے اور ایک جنتری کہ اوسمین ایک آنہ سے لاکھہ روپیہ تک اور ایک روز سے بارہ سال تک فیصدے ایک روپیہ سود کے حساب سے معلوم ہو سکتا ہے۔

کیفیت

اکثر اہل غرض صاحب لوگ سابقہ قرض کشتے ساہون سے کرتے ہین اور سود کے حساب جانے اور سود جوڑنیکے قاعدون سے مقصر ہوکے اوسکے نفع و نقصان کے آگاہی سے بہرہ کمتر رکھتے ہین لہذا یہہ عاصی چند قاعدہ سود جوڑنیکے مختصر و سہلتر بیان کیا ہے۔ اور ایک جنتری مختصر اسطرح ترتیب دیگئی ہے کہ ایک آنہ سے لاکھہ روپیہ تک اور ایک روز سے بارہ سال تک فیصدے ایک روپیہ حساب کرکے بطور خانہ پری ہے بمونہ تختہ کہ بلا دقت جوڑنے دو کروڑونکے ہر ایک خانہ سے کیفیت مطلوبہ واضح ہو سکتا ہی۔ اوس جنتری مین یہہ بھی غور کرنے کا موقع ہی کہ سود کے رقم کے ترقی کسطرح ہے۔ ایک روپیہ کا سود ایک سال کو کتنا ہوتا ہے اور دس بیس پچیس برس کو کسقدر ہوتا ہے اور سود سرا سری کتنا ہوتا ہے اور پہرت سے کسقدر ہوتا ہی نکتہ یاد رکہنے کی بات ہی کہ سود کے پہرت کا چکر کسقدر ہوتا ہے اور کیا بڑا نقصان عظیم ہی۔ غور کیجیے کہ ایک روپیہ بالکل ادنے بات ہے مگر از روے حساب پہرت سود کے ساہونکے بمدت ایک صد سال ایک روپیہ کو قریب لاکھہ روپیہ سود ہوتا ہے اگر شک ہووے حساب کرکے تصدیق کرلین۔

نکتہ۔ جسقدر مین رقم ہووے از روے حساب پہرت ساہون کے تحویل ...

صد ایک روپیہ چھ سال کے مدت مین اوتنا ہی سود ہوتا ہے یعنی مساوی رقم - پس ایسے نقصانکو نقصان عظیم نہ کہے تو پھر کیا کہا چاہئیے چونکہ چھ سال کے مدت مین سو کو سو ہزار کو ہزار لاکھ کو لاکھ روپے نقصان گوارا کرنا کون فعل دانائیکا ہے - بلکہ اپنے رقم مجتمع کو ذریعہ تجارت و زراعت و معاملات وغیرہ سے اسطرح ترقی دینا چاہیئے - کہ اوسکے نفع سے چند آدمی بوجہ ملازمت و بعضی زکوٰۃ و خیرات اور مسکین پروری اور محتاج نوازی وغیرہ سے متمتع کافی پاکے شہرہ نیکنامی صاحب مال کا اطراف و اکناف مین بلند آوازہ پاوسے اور واقعی روپیہ ایسی بہتر چیز ہے کہ اوسکو ناحق تلف ہونے سے بچاوین یا اپنے ذات کو نفع اور زینت کرے یا دوسرون کے لئے وجہ پرورش محتاجان اور حاجت روائی حاجتمندان اور قیام یادگار باقیات الصالحات کا باعث کرین لقول اللہ تعالیٰ جل شانہ - المال والبنون زینت الحیات الدنیا والباقیات الصالحات خیر لکم

نکتہ - ہزارہا روپیہ سود کے خسارہ مین برباد کرکے ادائے سالہائے سال مین مبتلا رہے اور مصروفات اعلیٰ زکوٰۃ و خیرات و حج و زیارت و ہدیہ و فطرہ و قربانی و حاجت روائے غربا وغیرہ ترک ہو جائے از بسکہ ناپسندیدہ کام ہے - اور ایسے خسارہ کے دریا مین وہی شخص غوطہ کہاتا ہے جو اپنے آمدنی سے زیادہ خرچ رکھتا ہے - اور مقدور سے زیادہ کام کرتا ہے -

---

نکتہ - ہر سال ساہوکارون کا دیوالی سے دیوالی کو آخیر ہوتا ہے اور آخر سال پر ہر ہر ایک بابد داد و بابد گرفت اصل و سود کا حساب کرکے رقم جمع کرکے اوسکو مین رقم قرار دیتے ہین اور پھر آخر سال تک برابر سود لگائے جاتے ہین -

قاعدہ سود جوڑنے کا فی صد جتنے روپیہ سود مقرر ہووے ایک روپیہ کا سود اوتنے ہی آنہ یعنی دو گرہ ہونگے - جیسا کہ فیصد سوا چھ روپیہ سود مقرر ہے - پس ایک روپیہ کا سوا چھ دو گرہ ہووے جبکہ ایک آنہ برابر ہوا -

قاعدہ۔ جسقدر عین رقم ہووے تعداد ماہ مین ضرب کرکے جو حاصل ہووے وہ دو کرشے ہین اور ساہوان اوسیکو آنکہ کہتے ہین۔ پس فیصد ایک روپیہ یا سوا روپیہ یا ڈیڑہ روپیہ یا دو چار جسقدر سود مقرر ہووے اوسیطرح فی سوہ حساب کرکے رقم سود محسوب کرین چنانچہ مثال سے واضح ہی۔

ما عہ عین رقم	۲۰۰ — ۱۲	۵۰۰ — ۶ ماہ
ماہ عدد	حاصل ضرب	۳۰۰۰ دو کرہ
دو کرہ ۲۴۰۰	۲۴۰۰ دو کرہ	فیصد عہ
فیصد عہ ۱۸/	فیصد عہ ۱۸/	۵

قاعدہ جسقدر رقم قلیل وکثیر ہووے اوسکو تعداد ماہ مین ضرب دیوے آخر جو حاصل ہووے اوسمین سے دو مرتبہ کم کردین باقے رقم سود کے بحساب فیصدی ایک روپیہ ہوینگے۔ اور جو کسر ہے اوسکو سولہ عدد مین ضرب کرکے پھر دو مرتبہ کم کردین باقے کو آنہ تصور کرین اور بھی کسر باقی رہجائے تو بارہ عدد مین ضرب کرکے دو مرتبہ کم کرین باقے کو پائی سمجھین سوائے ازین اگر کسر ہو تو چھوڑ دین چونکہ وہ کسر ایک پائی سے کم ہے

عین ماہ

۲۶ ضرب ۱۰	۵
۳ ۳۰ ۶۰	
۱۱ ۰ ۲۰	
۳ ۳ ۲ ۶	
۱۶ دفعہ ضرب	
(۶۰) ۹/	تو آنہ حاصل ہوے
۱۲ دفعہ ضرب	
۲۰/ ۷	سات پائی حاصل ہوئی

پہر کسر چھوڑ دینگے

عین صہ عہ
ماہ عدد
ال اعماعہ ۵
صہ صہ عہ ۵
۹/ ۷/

قاعدہ۔ جو لوگ کہ حساب دو کردہ نکالنا نہین جانتے ہین۔ وہ لوگ بطور حساب ماہوار کے حساب سود کا کامل کر سکتے ہین طریقہ اوس کا یہہ ہی۔

فیصد عہ سود ... | فیصد عہ ۸ سود | فیصد عہ سود | فیصد عصا سود

قاعدہ اگر تعداد ماہ کے ساتھ چند ایک بھی ہووین تو عین رقم کو اول ایام مین ضرب دیوین جو حاصل ہووے وہ خام دوکرہ مشہور ہین پس اوسی حاصل ضرب مذکورہ کو تیس پر تقسیم کرنے سے جو حاصل ہووے وہ پختہ دوکرہ ہین صد دوکرہ جو عین رقم تعداد ماہ مین ضرب کرنے سے حاصل ہوتی ہین اوسمین شریک کرکے فیصدی سود جسطرح مقرر ہی حساب کرین ۱۲

عین رقم ماہ ایام رقم

۵۰۰ ضرب ۶ ... ۵۰۰ ضرب ۱۵

۳۰۰۰ پختہ دوکرہ ... ۷۵۰۰ ... ۲۵۰

جملہ ۳۲۵۰ دوکرہ خام ... ۲۵۰

قاعدہ اگر عین رقم کے ساتھ چند آنہ ہین تو اول عین رقم کو تعداد ماہ مین ضرب کرکے اوسکے حاصل جو دوکرہ ہوگئے ہین فیصدی سود مقررہ کے حساب سے حساب کرکے علیحدہ رکھ دین پھر چند آنونکو تعداد ماہ مین ضرب کرکے حاصل کو اوسکے سو پر تقسیم کرین آنہ حاصل ہونگے حساب اوسکے مین شریک کردین ۱۲

ماہ ۱۵ ضرب ... ۱۵ ضرب ۸ ... ۱۲۰

فی صد ایک روپیہ کے حساب سے بارہ روپیہ ہوی اگر فیصد دو روپیہ ہوتی تو پندرہ روپیہ ہے اگر ڈیڑھ روپیہ ہے تو اٹھارہ روپیہ اگر دو روپیہ سے ہی تو چوبیس روپیہ ہون گے علے ہذا

فی صد ایک آنہ کے حساب سی بارہ سو کے بارہ آنہ ہوی شریک حساب کردین ۱۲

قاعدہ۔ بعضے لوگ اپنے زیادہ فائدہ کے لئے ایک طریقہ یہہ بھی مقرر رکھے ہین کہ جو قسط
ادائے مین مقرر کرتے ہین منجملہ اُس کے سود ہر ماہ کا وضع کرکے بقیہ رقم وصول مین محسوب کرتے
ہین۔ اس صورت مین دینے والے کا نفع لینے والے کا نقصان ہوتا ہے بہ نسبت دوسرے حساب کے

رقم قرضہ — وصول من ابتدای فلان لغایۃ فلان — وصول من ابتدای فلان لغایۃ فلان — وصول من ابتدای فلان لغایۃ فلان

ملے بتاریخ غرہ فلان وصول — ملے وصول بتاریخ فلان — ملے وصول بتاریخ فلان
قسط — سود — سود وضعات
درجمع سود — درجمع — درجمع
باقی

وصول من ابتدای فلان لغایۃ فلان — دفعہ وصول من ابتدای فلان لغایۃ فلان — وصول فلان لغایۃ فلان

وصول بتاریخ فلان — وصول — وصول
سود وضعات — سود
درجمع — درجمع — سود

اس حساب کو تاریخ کا مذکر کرکے رقم کے جمع اور وصول لیا کرتے ہین اور بھی کہاتہ کا طریقہ علیحدہ ہے

جنتری سود نکالنیکے قاعدہ مین

اس جنتری مختصر سے سود ایک آنہ سے لاکھ روپیہ تک اور ایک روز سے بارہ سال تک بحساب فیصدی
ایک روپیہ بحسب نہ تختہ ترتیب دیا ہے کہ بلحاظ خانہ پر امر سکے وقت دو گرہ جو ڑنیکے نہین ہوتی
ہے چنانچہ ہر ایک خانے سے کیفیت مطلوبہ واضح ہو سکتی ہے اگر ایک خانہ کے رقم سے اپنی رقم
مطلوب حاصل نہو سکے دو خانہ تین خانہ چار خانہ کے رقم ایک جا جمع کرکے رقم مطلوب کا
ملاحظہ کرنا چاہیے اوپر کے سطر کے خانہ مین روز و ماہ و سال اور داہنے سطر کے خانون مین ایک آنہ
سے لاکھ روپیہ تک حساب سود کا مندرج ہے اور ہر رقم کا ہر ایک خانہ مین بلفظ روپیہ
آنہ دو کوڑی ہے اور آنہ سود جہان آمد کرنا منظور ہو دونون
سطر کے مقابلے کے خانہ مین دیکھ لیوین واضح ہو سکتا ہے رموز ایک روپیہ کے سود دو گرہ
پختہ اور ایک دو گرہ ... زبان مقرر ہین اول علامت دو گرہ کے کاف علامت کوڑی
... سے ظاہر ہو سکتا ہے

	روز										ماه											سال					
[illegible]	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱	۲	۳	۴	۵	۱۲
ار	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اکہ	اکہ	اکہ	۳کہ	۷کہ	۱۱کہ	۱۵کہ	۱۸کہ	۲۳کہ	۲۶کہ	۳۰کہ	۳۳کہ	۳۷کہ	۴۰کہ	۴۵کہ	[illegible]	[illegible]	۳ڈ	[illegible]	[illegible]
۲ر	۰	۰	۰	اکہ	اکہ	اکہ	اکہ	۲کہ	۲کہ	۲کہ	۷کہ	۱۵کہ	۲۲کہ	۳۰کہ	۳۷کہ	۴۵کہ	۵۲کہ	اڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴ر	۰	اکہ	اکہ	۲کہ	۲کہ	۳کہ	۳کہ	۴کہ	۴کہ	۵کہ	۱۵کہ	۳۰کہ	۴۵کہ	اڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲ڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳ڈ	۶ڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸ر	اکہ	۲کہ	۳کہ	۴کہ	۵کہ	۶کہ	۷کہ	۸کہ	۹کہ	۱۰کہ	۳۰	اڈ	[illegible]	۲ڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴ڈ	[illegible]	۵ڈ	[illegible]	۶ڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
عہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	اڈ	۲ڈ	۳ڈ	۴ڈ	۵ڈ	۶ڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
عگا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲ڈ	۴ڈ	۶ڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
للعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	اڈ	۳ڈ	۶ڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰للعہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ے	۱۰الہ	۲۰کہ	۳۰کہ	۴۰کہ	[illegible]	اڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵ڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ے	[illegible]

	روز										ماه												سال					
	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱	۲	۳	۴	۵	۱۲
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

روپیه	روز										ماه											سال					
	١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١	٢	٣	٤	٥	١٢
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

۲	مامدلب	اسماعدلب	صمالحب	لماعسه	الاللوسه	السبی	الماعصه
۵	ماعسه	مالسه	ماللحه	شمار	شماعسه	اسماعسه	اسمالله
۲	الحب	ياللوللحه	ماعلعه	ماللحه	مامدلبه	شمابسه	شماللوسه
۴	عالحب	مابدی	مالوللحه	مالسه	ماعصه	ماعصه	مامدلب
۳	مدللحه	عالحه	لحه	ماعسه	مالوللحه	مامدسه	ماعلعه
۱	للوعسه	بسه	مدللحه	سه	عالحه	للولسه	لحه
۱۱	عاعسه	بدسه	للوللحه	وصه	سبه	الوحه	مدلسه
۱۰	عسه	سه	للحه	صه	سه	الحه	لسه
۹	مدعبه	الوعسه	بسه	وللحه	للوصه	مدسه	عالحه
۸	عبه	للوعسه	عبسه	للحه	مدللحه	صه	للوسه
۷	للوعسه	لاعسه	مدعبه	وسه	عاللحه	لوللحه	مدللحه صه
۶	عاعسه	مدعسه	للوعسه	سه	بسه	عاللحه	مدللعسه
۵	عسه	وعسه	عسه	وعسه	سه	وبسه	للحه
۴	سبی	عاعسه	عبه	عسه	للوعسه	مدعسه	عاسه
۳	سی	لوه	عاعسه	عاعسه	مدعسه	لاعسه	للوعسه
۲	للعه	سی	سی	عسه	عاعسه	للوعسه	عاعسه
۱	عیصار	سبی ار	للوار	صار	سی ار	لوار	سبی ار
۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]	الماہیہ	الاسماللہ	اعلاکل	للعمماعت	صملاسہ	ممولا	مسمالله	عت
[illegible]	صماللہ	سمار	الماار	الالار	اعاسما	سمت	سمسمار	للعمما
[illegible]	اسماعیسہ	اسمالہ	سہاسہ	الاسماللہ	الاسماعسہ	اعاسما	اعلالل	سمسماسہ
[illegible]	سماللوعسہ	سماسہ	لماعسہ	الاسہ	الاسماللہ	الالا	اعماسہ	الصماعسہ
[illegible]	ماعیسہ	مااللہ	اسمالہ	لماعسہ	سہاسہ	السما	الاسمااللہ	الکمالہ
—	ماسمیہ ر	ماعسہ	مااللہ	سماسہ	اسمالہ	سمار	لماعسہ	الاللہ
=	لوعسہ	ماعسہ	ماعسہ	سماسب	اسماللہ	سماصہ	کماسہ	لماعسہ
[illegible]	لسہ	مار	مار	سمار	اسمار	سمار	سمار	لما
[illegible]	للہ	لسہ	مالسہ	ماصہ	سماسہ	اسماصہ	صمالله	سماصہ
[illegible]	عیسہ	لسہ	ماسہ	مااللہ	سماعسہ	اسما	اسمالہ	صماسہ
[illegible]	سیسہ	سہ	مااللہ	ماعسہ	مالسہ	سماصہ	اسماعسہ	اسماسہ
[illegible]	للوصہ	سہ	ماعسہ	مالسہ	مااللہ	سمار	سماسہ	اسماعسہ
[illegible]	صللہ	صہ	مار	ماصہ	مار	ماصہ	سمار	سماصہ
[illegible]	سیسہ	للہ	لسہ	ماعسہ	ماسہ	مار	مااللہ	مالسہ
[illegible]	لوعسہ	سب	سہ	لسہ	ماعسہ	ماصہ	مالسہ	ماعسہ
[illegible]	سیسہ	عسہ	للہ	سہ	سہ	مار	ماعسہ	مااللہ
—	لعہ	عہ	عسہ	سہ	للہ	صہ	سہ	سہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

سال	۷	اعماعه	عماسه	للوعـ اتمار	مدعـ لار	للوعـ مالار	موصـ سمار	عمصـ مرار
	۵	للعمـ لا	صمـ اتما	سمـ مرار	عـ مرار	معـ مرار	للوعـ مرار	سـ مرار
	۶	سملاللعه	للوعماعه	للغمـ لا	لعمـ سمار	للوعـ اتما	لوعـ مالار	للوعـ مرار
	۴	اعلالـه	سملااللعه	الـ سمار	سمـ ما	عسـ لار	للوعـ اتمار	مدعـ مرار
	۲	الاتماعه	اعماسه	الـ اتما	للعمـ لار	معمـ ما	لعمـ سمار	عمعـ مرار
	۱	سماسه	الـه	الـ ما	اعـ اتمار	سمـ سمار	للعمـ لار	سمـ مرار
[illegible]	۱۱	الالـه	سماللعه	الـ سما	اعـ ما	سمـ سما	للعمـ اتمار	صمـ صمار
	۱۰	لار	سمار	الـ سـ	اعمـ مرار	سمـ سـ	للعمـ مرار	صمـ مرار
	۹	لماعه	لاعه	سمار	الـ لار	اعـ ملار	سمـ سمار	للعمـ صمار
	۸	سماللعه	لماعه	لار	الـ سمار	اعـ اتمار	سمـ مالار	للعمـ مرار
	۷	صماسه	سماسه	ملار	الـ اتمار	اعـ سمار	اعـ لار	سمـ صمار
	۶	اتمالـه	صماللعه	سما	الـ ما	الـ لار	اعـ اتمار	سمـ مرار
	۵	اتمار	اتماعه	صما	الـ مرار	الـ صمار	اعـ مرار	الـ صمار
	۴	سماعه	سمالـه	اتمار	لار	الـ ما	الـ سمار	اعـ مرار
	۳	مااللعه	ماعه	سمار	سمار	سمار	الـ ما	الـ صمار
	۲	ماسه	مالـه	مار	اتمار	سمار	لار	الـ مرار
	۱	لـه	لـه	ما	ما	سمار	اتمار	صمار
روز	۱۰	[illegible]	سه	[illegible]	[illegible]	مار	[illegible]	[illegible]
	۹	[illegible]	موعه	سه	سه	لـه	اعه	ماصه
	۸	[illegible]	للوعه	[illegible]	[illegible]	لـه	[illegible]	[illegible]
	۷	[illegible]	لوعه	[illegible]	[illegible]	لعه	[illegible]	[illegible]
	۶	[illegible]	سعه	عسه	للعه	سه	لـه	[illegible]
	۵	[illegible]	عه	[illegible]	[illegible]	صه	[illegible]	[illegible]
	۴	[illegible]	عه	[illegible]	[illegible]	سه	[illegible]	[illegible]
	۳	[illegible]	لعه	[illegible]	[illegible]	سه	سه	صه
	۲	[illegible]	لے	[illegible]	[illegible]	عسه	[illegible]	[illegible]
	۱	[illegible]	سے	[illegible]	[illegible]	عسه	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

	ب ابمهکی	لک لحار	لک صعب مالر	لک لوعب سمار	للوللو لک
ه	ببب برارز	عللعب برارز	مدللعب برارر	للوعب رار	ببب سررر
د	مدعب لهار	ببب سمار	مدبب ابمهار	مدللعب مالر	مدللعب برارز
ج	لعب سمار	دعب مالر	مدعب لهار	عب ابمهار	ببب برارز
ب	للوعب ابمهار	عب لهار	لوعب مالر	لعب سمار	للوعب ررر
ا	معب مالر	سمب ابمهار	لعمب سمار	عب لهار	عب برارز
ی	سمب سمار	معب ملحار	معب لهار	لعمب بممار	لعب برارز
ط	سمب برارز	معب برارز	معب برارر	لعمب برارز	عب برارز
ح	صمب ابمهار	سمب سمار	معمب مالر	مب نمار	لعمب برارز
ز	للعمب لهار	صمب سمار	سمب ابمهار	امعب مالر	سمب برارز
و	للعمب مالر	للعمب بممار	صمب سمار	سمب بممار	امعب برارز
ه	سمب سمار	للعمب مالر	للعمب لهار	صمب ابمهار	سمب برارر
د	سمب برارز	سمب صمار	للعمب برارر	للعمب صمار	صمب برارز
ج	اعب ابمهار	اعب لهار	سمب مالر	سمب سمار	للعمب برارز
ب	الب لهار	اعب مالر	اعب ابمهار	اعب ملحار	سمب برارز
ا	الب مالر	الب ابمهار	الب سمار	الب لهار	اعب برارز
۱	سمار	لمهار	لهار	بممار	الب برارز
ی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ط	[illegible]	ماعه	ماللعه	[illegible]	[illegible]
ح	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ز	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
و	[illegible]	باللعه	باسه	[illegible]	[illegible]
ه	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
د	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ج	[illegible]	سه	لسه	[illegible]	[illegible]
ب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

خاتمہ کتاب شعبۂ حساب عباسی

تمام تعریف سزاوار ہی۔ اوس واحد احد بعید وکو کہ جس نے ہمکو شناخت احاد وعشرات وماۃ والوف دلکوک عطا فرما کے بماہیت دفتر قدرت کاملہ حساب موجودات ہجدہ ہزار عالم سے ممتاز کروایا۔ اور اربعہ متناسبۂ عناصر اربع سے طبع مخلوق معتدل کیا۔ اور ہرایک مرزوق بروزی مقسوم اوسکے قسمت پہونچاتا ہی۔ اور باوجود معصیت کسیکو روزی رسانی سے خارج قسمت نہین فرماتا۔ اور بنفاذ قانون شریعت صاحب لولاک وسرور ارض و افلاک جبر و مقابلہ فیمابین رفع کروایا۔

بافضال اوس عالم ہمہ دان وہمہ بین کے کتاب شعبۂ حساب عباسے تمام ہوئی۔ اور بتاریخ پانزدہم

ماہ ذیقعدہ ۱۳۰۹ھ ہجری مطابق ۱۳۰۱ سنہ فصلی

زیور طبع سے حسن انجام پائی

اللہ تعالےٰ مفید مبتدیان

ونافع شوق شائقان

فرد

۱

ہوا ختم در ساعت مشتری
کہ تا اہل دل اسکو ہووین مشتری

۲

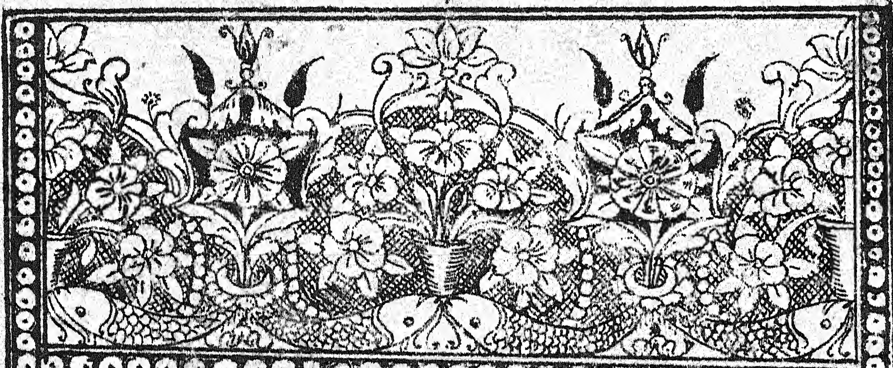
اگرچہ نہین تھا یہ عاصی کا کام
کرے جمع اور اسکو دوے اختتام

بندہ کمترین غلامان فقیر حقیر خاکسار مخدوم الکبر محبوب خان تقدیر زور آور نے در فیض رسان تک پہونچ کر درجہ خادم مصنف صاحب فیض عام کا ہوا۔

فہرست ابواب حساب مندرجہ کتاب شعبہ حساب جبا سے



مجموعہ
اعجاز محمدی



بسم اللہ الرحمن الرحیم

لکھہ قلم پہلے حمد رب غفور ۔ کہ ہر اک جا پہ ہے اوسکا ظہور
وہی باطن ہے اور وہی ظاہر ۔ وہی اول ہے اور وہی آخر
خالق ارض و آسمان ہے وہی ۔ جسم خلقت ہے اور جان ہے وہی
فانی نیست و بانی ہستی ۔ مالک ہر بلندی و پستی
وہی معبود جاودانی ہے ۔ وہی واحد نہ اوسکا ثانی ہے

ہزاران ہزار حمد اوس سحر کار جادو نگار صانع بیچون کو زیبا ہے کہ از رقم قلم سے نقوش بوقلمونی و اشکال گوناگون کو تختۂ زمین پر منقش او مرتسم کیا اور بسیار بسیار شکر اوس حکیم برحق شافی مطلق کو روا ہے کہ اس مشت خاک اصل ناپاک کو عناصر قدرت سے مرتب اور مجسم فرمایا اگر شاخ قلم سوسن زبان کلیل اللسان بلبل ہزار داستان ہو بیان شمۂ سحر سازی قدرت او نکتہ طرازی طرز حکمت اوس فلسفہ عاقل اور عاقل کامل ہیں بہ رنگ غنچہ سر بستہ کے بستہ دہان ہوا اور بہ روش نرگس کے چشم حقیقت بین حیران

بقول حامدی حمد ہو سکتی کب اوس پاک کی ۞ پاک کی جنس ہے یہ صورت خاک کی ؛ اما بعد

ناظرین و صاحبان والا تمکین اور شائقین سخن نکتہ سنجان ہنر بین پر ظاہر و باہر ہو کہ مستمند بندہ **سیتارام** ساکن اودہ ایام طفولیت میں کہ ہنوز خرد سال طالب علمی کا ہنر نہ کر چکا تھا اور بستہ تعلیم طفلی کا ابھی طاق نسیان پر رکھا تھا کہ شوق عملیات و طلسمات کا مع دیگر علوم و فنون کے لوح دل پر نقش زن تھا

اور باشتیاق نکات گوناگون دریافت عجائبات بوقلمون کی کمر کوشش اور جستجو کی مستحکم باندھی
خدمت عالمان جہان الشعور و عالمان ہنر پرور میں حاضر و موجود ہو کر سر بسجود ہوا اور حصول علوم سے بہرا پایا
مصدر جود بعد ازان چند رسالہ مختصر و معتبر جو کہ امتحان دانشوران ذوفنون اور آزمائش اہل مروت
عقل زبون سے گذرے بضرورت یادداشت خاطر اپنی کے بنظیر و باتاثیر سمجھکر النقطۃ دائرہ دائرہ تحریر
میں لایا در منولا وہ رسالہ ہاے نو تالیف خدمت شریف صاحب دانش و بنیش و ملاحظہ اہل ادراک
نادر آفرینش مجمع خوبیہای علم و ذکا منبع حسنات صدق و صفا اعجوبہ روزگار آقای نامدار معروف
بانواع صفات پنڈت بیجنا تھ صاحب دام اقبالہ میں گذرا انے جناب موصوف نے
حسن آرائی و صحت نمائی رسالہ ہای مسطور کی حرف بحرف سامع افروز کر کے زبان مبارک سے
زبان مبارک سے فرمایا کہ یہ رسالہ تیرے بہت خوب بلکہ از دل مرغوب ہیں اور باوجودیکہ پیشتر اس سے
دو ایک صاحبان سخن آرا و مبالغہ گویان دروغ پیماز بطریق خود فروشی اور خیال دوکانداری کی ایسے علوم نادر
و فنون عالی نادرست و لاابالی جمع کر کے مطبوع کر دئے ہیں لیکن نظر انصاف و نگاہ دوربین
میں شمع دروغ کو پیش آفتاب صداقت مآب کے فروغ نہیں ہے خلاصہ یہ کہ ایک
نسخہ مختصر جس میں یہ اجزاے عجیب و غریب اور آزمودہ کار ہوں واسطے بقای نام اور فائدہ ہر خاص
و عام کے ترتیب کر کے مطبع ہذا میں مطبوع کیا جاوے تو خواہش قلبی اور تمنای دلی بر آوے
بندہ یہ کلام فرحت انجام سنکر بحر تفکر میں غوطہ زن ہوا اور یہ گوہر وسواس صدف خیال میں آیا
کہ بحر فنا تا پیدا کنار مقام فانی میں زندگانی مثل خیال و خواب اور مانند نقش بر آب کے ہے
یہ تصورات کر کے رسالہ ہای مسطور کو بر نگ تصویرات مرقع کے خانہ تسطیر میں لایا اور قول
شیخ سعدی شیرازی کا مطابق پایا غرض نقشیست کز ما یاد ماند * کہ ہستی را نمی بینم بقائی
اور بعد ترتیب نسخہ ہذا کا اسم بامسمی بتفصیل ذیل اور بر چار طلسم کے مقسوم کر کے مجموعۂ اندرجال موسوم کیا

طلسم پہلا اندرجال کے بیان میں اور دو فصل پر مشتمل ہے

طلسم پہلا نادرات عجیب و غریب با دعجائبات غریب بہ ہیں طلسمات و شعبدہ ...
اندرجال کے اسمیں

فصل اول شعبدہ ہای اندرجال

بندوق میں نشانہ لگانا اور نشان چہرہ پر کاغذ کی سطح پر ظاہر ہونا ترکیب یہ ہے کہ بارہ ہاتھ پر گولی بندوق

ڈالے اور اوسپر نشانہ کی تیر کرے جانور مر جائیگا کپڑے پر کسی طرح کا نشان نہ آوے گا دیگر
ہاتھ پر بے رنگ و سیاہی کے حرف نمودار کرنا چاہیے کہ آک کے دودھ سے ہاتھ پر لکھے اور خشک
کر چکنے کے بعد راکھ یا مٹی اوسپر ملنے کی تدبیر کرے جو حرف کہ مرقومہ سطر مذکور ہونگے سیاہ ظاہر
ہونگے دیگر رائی اور خرمای ہندی پانی مین پیسکر اوس سے لکھے اور دہوپ دکھلاوے حروف
سرخ ظاہر ہونگے دیگر چراغ سرد کو روشن کرنا لاوے گندہک اور ہرتال ورق کافور برابر چوب
باریک کرکے پاس رکھے اور چراغکو بجھا ڈالے مگر اتنا کہ گل باقی رہے اور سفوف مذکور اوس گل پر چھوڑے
چراغ بل اوٹھے گا دیگر کافور کو نوسادر کے پانی مین گھسکر ہاتھ پر ملے بعد خشک ہونیکے اگر آگ
پر ہاتھ رکھدے اصلا نہ جلے گا دیگر شیشہ کا چبانا چاہیے کہ شیشہ کو آگ مشتعل مین ڈالے جبکہ وہ
شیشہ خود مثل آگ کے ہو جاوے ادرک کے عرق مین غوطہ دے بعد ازان چبا جاوے بحکم خدا سے زخم نہو گا
آزمودہ ہے دیگر پیاز کے عرق مین خرمای ہندی گھسکر لکھے اور دہوپ دکھلاوے حرف زرد
ہونگے دیگر چربی بھیڑ کی اور چربی مچھلی کی باہم ملا کر فلیتہ کرے اور چراغمین روشن کرے
تمام گھر پر آب معلوم ہوگا دیگر چراغ مسی تیار کرے اور سانپ کی پوست کی بتی بنا کر اوسی
چراغمین جلاوے تمام گھر مین سانپ ہی سانپ دکھلائی دینگے دیگر اگر کرم شب تاب یعنے
جگنو کا سر کاٹ کر ہرن کی چربی مین لپیٹے اور بتی بنا کر جلاوے طلسم عجیب معاینہ کرے دیگر
انگلی سے یا دیاسلائی سے مکان تاریک مین دیوار پر کچھ لکھے یا نقش کرے درخشندہ معلوم ہو
دیگر پھٹکری و افیون و نمک سانبہر اور پوست تخم مرغ و سیماب باہم ملا کر سرکہ مین مخلوط کر کے اوس
سے ہاتھ یا پانون پر ملے آگ سے محفوظ رہے ہرگز نہ جلے گا دیگر آب نارنج سے لکھے اور آگ
دکھلاوے حرف سرخ معلوم ہونگے دیگر اگر زہرہ پلنگ اور زہرہ سگ اور زہرہ مار سیکو یکدیگر ملا کر
کاغذ پر لکھے دنکو وہ حرف پڑہے نجاوینگے مگر راتکو جو کچھ کہ لکھا ہے پڑہا جاویگا دیگر ترکیب مغز بادام کو
بلا صدمہ پوست سے توڑنا چاہیے کہ مغز بادام کو کپڑے مین لپیٹ کر پتھر پر چند مرتبہ پٹخے مغز بادام
ٹوٹ جاویگا اور اوسکے پوست پر صدمہ نہ آئیگا دیگر دودہ مین قدرے نوسادر ملا کر حرف لکھے اور آگ
دکھاوے حرف زرد ہو جاوینگے دیگر اگر آب نیم گرم مین قدرے سریشم ماہی یا سیکھ ڈالے پانی
مثل برف کے جم جاویگا دیگر اگر کاغذ پر شیر عورت اور شب یمانی سے حروف لکھے حروف

ظاہر ہونگی مگر آگ مین دکھلانے سے بخوبی نمایان ہونگے دیگر کتیرا سفید لاوے اور قدرے زعفران مصری
جملہ کو باریک پیسکر ملا دوے اور پوڑیا باندہ کر پوشیدہ پاس رکھے اور جن شخصونکو یہ شعبدہ دکھلانا منظور ہو
روبرو اونکے قدح پانی مع سرپوش منگواے اور کمال تیزدستی سے وہ علاج کی پوڑیا اوسمین چھوڑ دے بعد چند
ساعتکے وہ قدحہ آب پہمان فالودہ ہوجالیگا اور جو اوسے کہائیگا کمال لذت پائیگا مجرب و آزمودہ ہے دیگر اگر انڈے
مین سوراخ کرکے شبنم بہردے اور دہن کو موم سے بند کردے بیضا اوڑجالیگا دیگر حب شیطان پیچ زبانکے پوشیدہ
رکہے اور ناظرین شعبدہ کے روبرو آب منگوا کر چھالیہ انجوری لعاب اوسکا پانی مین گرادے پانی مثل خون کے ہوجالیگا دیگر اگر تخم
بہیڑ اور سانپ کی اور آدمی کی مجموع کرکے چالیس روز تک نیچے زمین کے دفن کرے بعد ازان نکالکر خشک کرے اور باہم
ملاکر سرمہ سا خوب باریک کرکے جس درخت کے نیچے اوس سفوف کو جلاوے تمام شاخین اوس درخت کی زمین پر
سرنگون ہوجاینگی دیگر سرگین سگ و گرگ و چرک گوش سگ اور چربی بہیڑکی پارچہ کتان مین آلودہ کرکے
فتیلہ بناوے چراغ نو مین رکہے اور روغن سیماب ڈالکر چراغ روشن کرے تمام اہل مجلس سگ معلوم ہونگے دیگر کسیکو
بچہو نے کاٹا ہو چاہیئے کہ قدرے نوسادر مین چونہ ملاکر اوس گشت دم گزیدہ کو سونگہادے فوراً اچہا ہوجاوے دیگر مار گزیدہ کیواسطے
یہ علاج مجرب ہے چاہیئے کہ فی الفور نیلہ تو تہا باریک پیسکر زخم مین بہرنی ہے ہونکی فوراً اچہا ہوجالیگا دیگر اور اگر کسیکو
سانپ نے کاٹا ہو وے کنول گٹہ تازہ کو چھیلکر مغز اوسکا نکالکر خوب باریک پیسے اور بطور سرمہ کی آنکہ مین لگا دے حکم
خدا سے بہت جلد اچہا ہوگا دیگر آب نوسادر اور بہلاوان سرکہ یکجا کرکے بیضہ کبوتر کہ زردہ دوو ن سفید ہون
اشیاے مذکورہ سے نقش کرے اور پہر کبوتر کے تلے رکھدے وقت بچہ ہونیکے وہ نقش بچہ پر ظاہر ہونگے دیگر اگر کوئی چاہے کہ چراغ سے کیہہ
پروانہ دور ہوجاینگے دیگر پہٹکری اور کافور باہم پیسکر کاغذ مین لگاوے اور پہر کاغذکو آگ روشن کرکے اوسمین جلوا
لیکن کاغذ نہ جلیگا دیگر اگر نوسادر وسوہاگہ وسنکہیا مساوی الوزن ملاکر لکہی ہوے حروف پر ملے اور دہوپ مین
رکہدے حروف دور ہوجاینگے دیگر اگر شیشہ مین عرق لیمون بہر اور کوڑی زردہ لاکر خاک کرکے اوسکی شیشہ عرق پر
چہوڑ دے اور دہن شیشی کا بمضبوطی تمام ابہام یعنی انگوٹہی سے بند کرے لیکن تل اوڑ جالیگا دیگر اگر شیشہ کبوتر کے
پرون سے خوب پر کرکے اسکا اندر بالکل خالی نہ رہے اور سر شیشہ کو موم سے مستحکم بند کرے اور بلندی سے شیشہ کو پہینکے
شیشہ ہرگز نہ ٹوٹیگا دیگر خون کبوتر مین آب شاہترہ اور قدرے سیاہی ملاکر لکہے ذکو حرف نہ پڑے
جائینگے مگر انکو صاف معلوم ہونگے دیگر قدرے افیون اور بہاین دجوزچہ کہ پانی مین جوش دے جو کوئی قدرے
وہ پانی پیے گا بیمار ہوجائیگا مگر روغن پلاوے سے صحت پائیگا دیگر کیڑے کو سات مرتبہ کسیکو لہہ کر دودہ مین تر کرکے

اور ساتوں بار سایہ میں خشک کرے اور آگ میں ڈالدے پھر ہرگز نہ جلیگا دیگر ٹکرا کافور کا روشن کرے اور پانی میں
ڈالدے کافور روشن رہیگا دیگر اگر انڈے کو روغن زیت میں ڈالے اور پھر چراغ میں بتیا تیل ڈالکر اوسی روشن کرے
تمام گھر میں سانپ معلوم ہونگے دیگر پانی کو دودہ کر دینا چاہیے کہ تخم ارنڈ کوفتہ کرکے مغز اوسکا نکال لے
اور پانی میں باریک پیسکر کسی برتن پر طلا کرے اور جب وہ برتن خشک ہوجاوے اوسمیں پانی بھردے دودہ معلوم ہوگا
دیگر اگر کوئی شخص مینڈک کی چربی انجیر کی لکڑی میں لگا کر کسی کے چولہے میں گاڑدے تو اوس چولہے میں کیا تا ہرگز نہ پکیگا
جبتک وہ لکڑی دفن رہیگی دیگر موم سفید گندھک زرد پہلی موم گرم کرے اور گندھک پیسکر ملا رکھے اور فتیلہ کپڑے کا بنا کر اوسمیں
تر کرکے رکھے جسوقت چاہے ایک پیالہ پانی کا بھرکر اوسمیں ڈالدے تو وہ روشن ہوجایگا اور وہ بتی روشن رہیگی دیگر
لادن سنبل سفید و کیسر و مصطگی رومی لوبان برابر مثل میدہ کرکے جدا جدا باریک پیسکر ملادے اور کاغذ پر اونمیں تر
کرکے لکھے حرف برنگ لاجورد نمایاں ہونگے دیگر اگر مازو اور زاک سرخ سے کاغذ پر لکھے حرف ظاہر نہونگے اگر پانیمیں چہوڑدے
سے حرف سیاہ پیدا ہونگے مجرب ہے دیگر اتوار کے روز کوے کی چونچ لاوے اور دہوپ میں سوکھا لے ہونٹ پر کسیقدر خط
اوس چونچ سے پانی پر کہینچے جو عورت اوسے نہائیگی خون حیض جاری ہوجایگا اور جبکہ اوسی چونچ کو دہوکر پلادیگا
خون بند ہوجائیگا دیگر چھلنی میں پانی بھرنے کی ترکیب یہ ہے کہ چھلنی کو تین بار عرق گھیکوار میں تر کرکے اور تین
ہی بار خشک کرے اور اوسمیں پانی بھردے ہرگز نہ گریگا دیگر قدرے نوشادر و عقرقرحا منہ میں رکھکر چبا کر اوسکی [illegible]
نکلی [illegible] چنگاری آگ کی منہ میں رکھے ہرگز نہ جلیگا دیگر کف دریا اور پوست بیضہ مرغ اور سیماب باوی الوزن
باہم ملا اس کرکے اور سرکہ میں ملا کر طلا کرے بعد آگ میں [illegible] دیگر کہربا خالص عرق لیموں یا بول خر میں گھسکر
برتن پر طلا کرے سنہرا معلوم ہوگا دیگر ترا اشنا شیشہ [illegible] چاہیے کہ ایک فلیتہ ریشم کا مثل [illegible] بندوق کے
بنادے اور چھری تیز سے شیشے پر نشان دے اور وہ توڑا روشن کرکے نشانات شیشے پر [illegible] رکھدے [illegible] شیشہ
ترش جائیگا دیگر اگر طوطیا کو پانی میں گھسکر [illegible] پر ملے تانبا معلوم ہوگا اور نمک [illegible] سے دہوئے
حالت اصلی پر آجائیگا دیگر خون خرگوش در روغن گل باہم آمیز کرے اور چراغ کی بتی میں [illegible] فتیلہ [illegible]
بنادے اور روشن کرے اہل محفل کو معلوم ہوگا کہ مکان ہذا میں دریا آیا ہے دیگر ایک مکھی اور آدھی سیاہ مرچ
ذرا سی ہینگ پانی میں پیسکر آنکھہ میں لگادے [illegible] دفع ہو جاوے دیگر الو کا پر اور گوگل سیاہ کپڑے میں
لپیٹ کر گھی میں چرب کرکے بتی بنا کر جلائیں اور اوسکا کاجل آنکھہ میں لگائیں تپ ربع کیواسطے
[illegible] دن آتی ہے عجیب الاثر ہے دیگر سفید دہتورا کو اوکھاڑ کر

مرد کے داہنے ہاتھ مین اور عورت کی بائین ہاتھ مین باندھین تب اوسکی درد مین فرق ہو جاوے دیگر اگر عود [illegible]
ملی اور لیموں تراشی تو بجائی عرق لیموں کے خون ٹپکنے لگے دیگر اگر دودھ خالص سے لکھے اور آگ دکھلاوے حرف زرد معلوم ہو
دیگر تال کھاتا باریک پیسکر قدری دودھ مین ملاوے مثل خیرات کی [illegible] سبتہ ہو جاویگا دیگر اگر چربی بھیڑیے
کی اور چربی شیر کی فتیلہ کرکے صدا چراغ مین جلاوین تو چراغکی لو مین آپس مین لڑنے لگین دیگر اگر مولی ورقہ کی
پانی مین گھسکر کھاوے نشہ شراب کا دور ہو جاوے دیگر جس جگہ کہ گدہا لوٹتا ہو وہانکی خاک منگل یا اتوار کے روز لاوے
اور دستر خوان کے نیچے رکھدے اہل سفرہ خندہ بہت کرینگے دیگر اگر تباسہ ثابوت و درست روغن مین
چرب کرے اور پانی مین چھوڑ دے تباسہ نہ گھلیگا دیگر سر مرغ مردہ کو ملا دینا چاہیے کہ سری بکری کی لاوے
اور خفیہ اوسمین مینڈک رکھدے جب ہونی لوبان عبرہ کی دے تو آواز اوسکی سامعین اور ناظرین کو بولنا
سری کا ثابت ہوگا دیگر اگر پوست گرگ کا تسمہ بنا کر کمر مین باندھے اوسکی تاثیر سے راہ کوسوں جاوے اور شکستگی
نہ معلوم ہوگی دیگر اگر چاہے کہ کسی مکان مین [illegible] تو عاقرقرحا اور گندھک اور بیخ نرگس پانی مین الکر حل کرے اور اوس
پانیکو دیوار جس مکان مین چھڑک دے وہان مکھی ہرگز نہ بیٹھیگی دیگر اگر نمک کوزہ مین رکھے اور پانی اوسپر ڈالے کوزہ
ٹوٹ جاویگا دیگر اگر نقار خانہ مین پوست گرگ جلاوے نقارہ پارہ پارہ ہو جاوینگے دیگر اگر آب چشم گربہ سیاہ
سے لکھے دنکو حرف ظاہر نہونگے مگر راتکو پڑھے جاوینگے دیگر اگر بکری کی چربی مین [illegible]
پارہ کتان سے ایک فتیلہ بنا کر چربی مذکور مین آلودہ کرے اور چراغ نو مین رکھکر روغن سیماب
ڈالکر روشن کرے معلوم ہوگا کہ اہل محفل کشتی پر سوار دریا کی سیر کرتے ہین دیگر لاوے بیضہ مرغ
تازہ اور ایک اوسمین سوراخ کرکے سفیدہ صاف کرے اور اوسمین شبنم بھر دے اور موم سے بند کردے آفتاب مین
اوڑ جاویگا دیگر سر جگنو کا کاٹ کر ہرن کی چربی مین [illegible] اوسپر زنگار چھڑک کر روغن [illegible] مین ملاوے
مکان یا جو کچھ کہ اشیاء ہوگا سبز معلوم ہوگا دیگر رشتہ [illegible] کہ اسوقت کہ عورت ناکتخدا کاتا ہو اسکی
اتوار یا منگل کے روز جسوقت کہ نجانتک جبتی کہا تا ہو [illegible] ہر مرتبہ [illegible] ہوا و تنی مرتبہ گرہ
[illegible] مین دیوے اور اوسمین دو فائدہ ہین اول یہ کہ سر راہ اوسکو ڈالدے جو عورت کہ اوسپر
ناگہہ جاوے برہنہ ہو جاویگی دوئم یہ کہ جس عورت کو چاہے اوسکے بازو پر باندھے [illegible]
دیگر اگر شیشہ صاف مین شراب ناب دو آتشہ ڈالکر قدری گندھک اوسمین چھوڑ دے اور مکان تاریک مین
رکھدے شیشہ پر آتش معلوم ہوگا دیگر ترکیب کہ دو مرغ مقابلہ باہم [illegible] چاہین [illegible]

آنکهه مین سنگ مقناطیس سرمه ساکر کے لگائی اور آنکهه مین برادہ آهن گهسکر لگائی دونون مرغ برابر لڑا کرینگی
مقابله سے جدا نہونگے **دیگر** پیوند چینی شکسته لاوی چونه گلی آب نارسیده سرمه ساکر کے سفیدی
بیضه مرغ مین ملادے اور چینی پر لگا کر وصل کرے اور دهوپ مین رکهدے جوڑ نهایت مضبوط
هوجاوے **دیگر** پتهر پر نقش کرنا چاهیے که موم کو روغن کنجد مین آگ کی مدد سے ملاوے اور اوس سے پتهر پر
لکهے یا کچهه نقش کرے اور رهنے دے بعد تین روز کے سرکه ترش سے دهو ڈالے حروف نقش کرده پتهر پر نمایان
هونگے **دیگر** اگر لب سیاه بهی هون تو سفید هوجاوین لاوی بیربهوٹی اور تخم دهتوره و جوز بویه و بیخ لیمون
چارونکو باهم پیسکر جس کسیکو کهلاوے لب سفید هوجاوین جب دوده بکری کا پلاوے بحالت اصلی هوجاوین **دیگر** اگر
پستان ماده سگ کا ملک الشیت آئینه پر چسپان کرے جو کوئی اوس آئینه کو دیکهے صورت اپنی مشابه به
سگ معلوم هوگی **دیگر** موم جامه اور قدرے گندهک اوسمین ملاکر فلیته بناوے اور چراغ مین بجای روغن پانی
بهردے مگر فلیته روشن هیگا **دیگر** اگر چربی مینڈهک کی هاتهه مین ملے اور آگ کو اوٹهاوے هرگز نه جلیگا **دیگر** اگر پیه
مرغی کو هاته مین ملوے یهی خاصیت رکهتی هے **دیگر** اگر بیضه مرغ کو سرکه خالص انگوری مین رکهے بعد تین روز کے
بیضه اسقدر نرم هوجائیگا که ثابوت دهن شیشه مین آجاوے اور پهر وه الگنی سخت هوجائیگا اور شیشه کے اندر سے نکالنا
چاهے تو پهر وه اندر کو اوسمین چهوڑ دے بعد تین روز کے اوسیطرح نرم هوکر نکل آویگا **دیگر** لاوے بیضه مرغ اور ایکجانب سے سوراخ
کرکے اوسمین ایک ماشه پاره چهوڑ دے اور سوراخکو موم وغیره سے مضبوط بند کرے اور پانی لاکر آفتاب مین گرم کرے
اور اوسی ریگ پر بیضه مذکور رکهدے پهر جست و خیز کرنا بیضه کا تماشا کرے **دیگر** اگر کاغذ پر مثل وصلی کے
کہ لگنده اور چکنا هو سیاهی سے حرف لکهه کر اوسپر کاجل لگاوے اور پانی کے چهینٹے دیکر دهو ڈالے حرف سفید
هوجائینگے اور کاغذ سیاه هوجائیگا **دیگر** چونه سے سفید کاغذ پر لکهے اور دهوپ مین رکهدے جب حرف
خشک هوجائیں تو لکها کاغذ پر کچهه نه ثابت هوگا جس وقت پانی مین رکهیگا سفید معلوم هونگے **دیگر** لاوے جبل اور
پیسکر روئی مین لپیٹ کر فلیته بناوے اور روغن بید انجیر چراغ مین ڈالکر وه فلیته روشن کرے تمام گهر سیاه معلوم
هوگا **دیگر** سمندر پهین اور گندهک پیسکر روئی مین لپیٹے اور روغن کنجد چراغ مین ڈالکر وه فلیته روشن کرے اگر پانی
بهی ہو تو چراغ سرد نهوگا **دیگر** اگر کهنگچی سفید باہمین گهسکر اوس مین طلا کرے اور خشک کرکے پانوں اپنے
قدرے گرم کرکے اوسپر رکهے بغیر زوال انگنی کنوٹی کی چلنے لگے گی مجرب ہے **دیگر** اگر هرتال و منسل کائی میں پیسکر مین
ملاکر سات گولیان بناوے اور ایکہفته طاؤس کو کهلاوے بعد هفته کے بیٹ طاؤس کی ایکر هاتهه مین طلا کرے پهر جو جگه ازقسم در

وفقرہ ہاتھہ پر رکھے کسیکو دکھلائی نہ دیگا دیگر زبان مینڈک کی پارہ کتان مین لپیٹ خوابیدہ کے سینے پر
یا بالین کے نیچے رکھدے راز دل بیان کرنے لگے دیگر لادے تخم کوانجا و ریشم اسپ سیاہ دود نوبیکا آمیز کرکے
اور ادہ مین ڈالدی تمام بیتین آدہ کے بولنے لگینگے دیگر اگر پارہ گوشت مین فی الفور لگاوی ہرگز پختہ نہوگا
اور بالکل خام رہیگا اور اگر پارہ پانیمین ملاکر جس درختکی جڑ مین چہوڑدے وہ درخت خشک ہوجاوے دیگر حب یعنی جہنا
ہو تین شبانہ روز تر رکھے پہر ایکدن رات مدار کے دودہ مین رکھی بعد ازان ایک شب ورق [illegible] تر کرکے دودہ مین
تر کرکے سایہ مین خشک کرے جسوقت وہ جہنا ہاتھہ مین لیکر ایکساعت مٹھی بند رکھیگا دانہ ہای حب شگفتہ
ہوکر مثل کپیل کے ہوجاینگے دیگر صید کرنا جانورونکا چاہیے کہ دانہ نخود یا برنج یا گندم مدار کے دودہ مین
تر کرکے سایہ مین خشک کرے پہر جسجگہہ کہ وہ دانہ پڑیگا اور جو پرندہ اوسے کہائیگا فوراً بیہوش ہوجاویگا اوسکو بتعجیل
گرفتار کرلینا اوسکا سہل ہے دیگر اگر کائی پہل کیسکر اوسکے عرق مین دانہ بہگودی اور خشک کرکے زاغکو کہلاوے
غافل ہوجاوے دیگر شیر آگ و شنگرف و روغن کنجد و بعفرات و برنج باہم ملاکر جسجگہہ کہ بہت زاغ ہوتے ہین
وہان ڈالدے کوے وہ برنج پختہ کہاکر بیدم ہوجائینگے دیگر اگر قدرے ہینگ پانی مین گہسکر اوسمین شہد
آمیز کرے اور از قسم غلہ دانہ اوسمین بہگودے روز دوم خشک کرکے جس طائر کو کہلاوے بیہوش ہوجاوے اگر ازالہ
کرنا چاہے دودہ اور گہی بادہ گاؤ کا پلاوے ہوش مین آوے اور صحیح و تندرست ہوجاوے دیگر اگر چاہے کہ شرابخوار مینوشی ترک کرے
تو لادی زہرہ زاغ سیاہ اور شراب مین ملاکر پلاوے کیسا ہی شرابخوار ہو بادہ نوشی سے نفرت کرے +

فصل دوسری طلسمات سحر کے بیان مین +

ترکیب واسطے بعض کے لاجواب ہے موش و بلی کے سر کے بال اور لکڑی آشیانہ زاغ کی کہ اکثر درخت
نیب پر ملنا ممکن ہے مگر پہلے شنبہ کو کہ آدی کہ کل تجہے لیجاونگا اور یکشنبہ کو لاکر تینون چیزین جلاکر خاک
کرے اور نگاہ رکھے پہر جسجگہہ کہ دوستی ہو لاکہ جہان کہین درمیان دو شخصونکی ہو وہ خاک ڈالدے جدائی بلکہ
جنگ و جدل اون دونو مین واقع ہو دیگر اگر جس خوک کی یکشنبہ خواہ شنبہ کو مکان مین [illegible] رکہدی
باشندگان مین جنگ و عداوت در پیش ہو دیگر لادی گیاہ کہ جسکو لسپہ کہتے ہین اور نصف بالائی اوسکا جسپر
ہو زنکو کہلاوی جسمین خارجی ہوجاوے مگر نصف اوپر کا احتیاط رکہے کیونکہ اوسی بالا کا کہلانا صحت عنایت ممکن ہے ورنہ [illegible]
ہرگز نہ ہوگا دیگر اور کشتل مین بہی یہی تاثیر ہے کہ نصف زیرین کہلانیسی حیض جاری ہو اور نصف بالا کا کہلانیسی بند ہوگی
دیگر اگر گوشت بوم یعنی الو کا روغن مین بریان کرکے بعد نوار یا منگل جسکو کہلاوی وہ دیوانہ بلکہ الو ہوجاوے

دیگر واسطے حب کے جسجگہ کہ مردہ یہودی جلایا گیا ہو شب یکشنبہ خاک وہانکی لا کر لعاب دہن و آب منی
مردم میں وسخاک کو ملا کر جسیں عورت کے اندام میں لگادے یا اوسی کھلادے فریفتہ و شیدا ہو جاوے دیگر
لا دی خاک چوراہے کی بروز مذکورہ بالا اور بیتہ طاؤس و ہدہد کا اور منی اپنی سب یکجا کر کے اوسے سطح
عملین لاوی عورت عاشق ہو جاوے دیگر اگر روز سہ شنبہ خواہ یکشنبہ کو ایک عدد لونگ اپنے تخم میں تر کر کے جس
عورتنکو کھلادے کمال محبت و اخلاص واقع ہو علی ہذا القیاس اگر عورت بھی اپنے تخم میں تر کر کے بروز مذکور مرد کو کھلادے
وہی تاثیر ظاہر ہو دیگر عورت کے سر کے بال جبکہ شانہ کرنے میں گرتے ہیں اونکو جلا کر خاک اوسکی اپنے تخم میں ملا کر اپنے
خاص مقام پر ملکر عورت سے ہم جفت ہو دیوانہ و فریفتہ ہو جاوے مجرب ہے دیگر چاہئے کہ روز شنبہ بوقت طلوع آفتاب
بیدون ناخن اپنی تراشکر جائے پوشیدہ میں نگاہ رکھے اور پنجشنبہ کو علی الصباح اون ناخونوں کو گلاب اور مشک اور
زعفران میں تر کر کے سات مرتبہ اوسپر بسم اللہ پڑھکر دم کرے اور جلادے وہی خاک کسی چیز میں ملا کر مطلوب کو کھلادے
دیوانہ و آشفتہ ہووے دیگر لاوے زبان زاغ سیاہ و خاک مدفن یعنی مسان کی اور بیسیوں ناخن اپنے پہلے بروز مذکور
جمع کر رکھے اور زبان زاغ مذکور اتوار کو علی الصباح جدا جلا کر اوسمیں تخم اپنا مع لعاب دہن و مغز انگشت خنصر
خود جو کہ سب میں چھوٹی انگلی ہے نکال کر ہر ایک چیز باہم آمیز کرے اور اپنے تخم میں برابر نخود کے
گولیاں بنائے پھر جسکو ایک گولی بروز نیک کھلادے اسقدر فریفتہ ہو کہ بغیر گذاری
دشوار ہو جاوے مجرب ہے دیگر اگر دشمن کو خوار کرنا منظور ہو لاوے خاک مرگھٹ کی اتوار
یا منگل کو اور اوسمیں رائی ملا کر رکھے اور بیدار کی لکڑی جلا کر اوسمیں اس رائی کی خاک کو
آمیز کرکے اکیس مرتبہ پڑھے اور نام دشمن کا ہر مرتبہ اوسی نیت سے زبان زد کرے دشمن خوار
ہو جاویگا دیگر جو عورت کہ نہایت بیحیا ہو بروز سہ شنبہ بیج لجاولا لا کر اوسے کھلادے شرمدار ہو جاوے دیگر لاوے
پر زاغ اور پر الو جانور کا یکجا کرے اور شب یکشنبہ کو جلا کر خاک اوسکی جو دو شخص کہ باہم مثل عاشق
و معشوق کے ہوں اون دونو کے سر پر چھوڑے اونمیں عداوت شدید ہو جاویگی دیگر عورت کے
سر کے بال اور مرد کا کپڑا دونو کو منگل کے روز جلاوے اگر چاہے کہ عداوت ہو جاوے جلا کر کھلادے
عداوت ہو جاویگی مجرب و آزمودہ ہے دیگر اگر آخر ماہ منگل کے روز کمہار کا ڈورا کہ جس سے وہ
برتن گلی تراشتا ہے چورلاوے اور رات کے وقت جبکہ ستارہ ٹوٹے اوسی دم رشتہ
مذکور میں سات گرہ دے اور راہ میں ڈالدے جو عورت کہ گھر الٹی ہوئی اوسے نانگھے جاویگی گھر آ

خوراک ٹوٹ کر گر پڑے گا مجرب ہے دیگر واسطے بغض کے لا جواب ہے اگر چاہے کہ دو آدمیون مین جدائی ہوجاوے تو چاہیے کہ روز یکشنبہ کو خون زاغ سیاہ اور خون الو کا ملاوے اور کچھ کپڑا اون دونو کا کہ اونکا پہنا ہوا ہو اوس خون مین تر کرکے رکھ چھوڑے اور شروع ماہ یعنی چودہوین بدی کی رات کو وہ کپڑا جلا کر خاک کرے اور وہ خاک قدرے قدرے اون دونون کے سر پر چھوڑے نفاق کامل ہو جاوے دیگر دم چھپکلی کی اتوار یا منگل کے روز آخیر ماہ مین برہنہ ہو کر کہ ایک کپڑا بھی بدن پر باقی نہ رہے تراش لیوے مگر جبتک کہ وہ دم بریدہ رقص مین رہے خود بھی ناچا کرے جبکہ ٹھہر جاوے تو اوسکو اوٹھا لاوے اور کہین پوشیدہ سایہ مین سکھا کر روغن چنبیلی مین تر کرکے جلاوے تماشاے عجیب معاینہ کرے دیگر اگر اونٹ کے داہنے ہاتھ کا ناخن گھر مین جلاوے چوہے دور ہو جاوین اور اگر آنکھین اونٹ کی کمر مین باندھے اور جماع کرے جب تک نہ کھولے گا فراغت نپائیگا دیگر اگر دانت چرخ جانور کا داہنے طرف کی بازو پر باندھے تو اوس کو کوئی نہ دیکھیگا اور کتا بھی نہ بھونکیگا اور اگر کاٹ بھی کھائیگا تو اثر پذیر زہر کا نہوگا دیگر اگر کوئی چاہے کہ چند روز بھوک پیاس نہ لگے تو اوسکی ترکیب یہ ہے لا دے برنج لٹ چھیرا اور بروز یکشنبہ شیر مادہ گاو مین کھیر پکاوے اور ظرف سفید کو بمضبوطی تمام سر بہر کرکے پانی مین دفن کرے اور جتنے روز کی نیت بے آب و دانہ رہنے کی ہو اوتنے روز پانی مین رہنے دے وبعد ازان نکال کر تناول کرے جتنے روز کہ وہ کھیر برنج پانی مین رہے گی اوتنے روز ہرگز گرسنگی پاس نہ آویگی مجرب ہے

طلسم دوسرا عملیات مین مشتمل اوپر تین فصل کے ہے

یہ طلسم دوم بہت نادر + رشک عامل + روکش ساحر + منتر مسامر ہر ایک پر تاثیر + حامی لبغض و بانی تسخیر + اسم اعظم عجب گوناگون + نقش و تعویذ ہاے بوقلمون + **فصل پہلی منتر سابری کے بیان مین** واضح ہو ناظرین شایقین ہو کہ منتر سابری باوجودیکہ ردیف و قافیہ اور مضمون لا ابالی ہوتے ہین لیکن بہ نسبت دیگر اسماء اور دعا و تعویذ وغیرہ کے اس زمانہ مین با اثر و پرتاثیر امتحان مین آتی ہین لہذا واسطے فوائد ہر خاص و عام کے پہلے یہی لکھے جاتے ہین منتر واسطے حب و تسخیر کے بے نظیر ہے چاہیے کہ بروز سہ شنبہ

پیشتر برآمد آفتاب غسل کرے اور آتش پا چکدستی کے قریب رکھکر لوبان کی دہونی دے اور ایکجفت لونگ بہی اوسمین چہوڑ دے اور گردِ آتش کے صندل و عطر مع لوبان و کافور وگل خوشبودار و اگر وغیرہ موجود رکھے اور اکیس مرتبہ منتر پڑہے اگر پانچ یا سات سہ شنبہ کو یہ عمل کرے عامل ہوجاوے پھر جب دل چاہے پہول پر یہ منتر پڑہ کے دم کرے اور جس کسیکو چاہتا ہو اوسکی پشت پر گل مارے وہ شخص ہمراہ ہوگا لیکن حرام نکرے ورنہ پھر اثر جاتا رہیگا منتر یہ ہے کامرو دیس سے آئی گہما دیبی جہان بسے اسمیل جوگی اسمعیل جوگی کی لاگی پہلواری جہان بسے لونا چماری جہان جاوے ہماری ہوہونگی پاس سو سو آوے ہمارے پاس دو ہائی لونا چماری کی جہو دیگر واسطے تسخیر او دریافت کرنے بیماری مریض کے دوسرا یہ کہ اگر کسی نے جادو سر کیا ہو یعنی موٹھ چلائی ہو تو اس منتر کے زور سے موٹھ کو اپنے پاس بلا سکتا ہے اور جہان سے آئی ہو وہان بہیج سکتا ہے منتر یہ ہے کالا کلوا چونسٹھ بیر میرا کلوا بہگاتا جہان کو بہیجون وہان کو جاے پاس مجہی چہون کجاے اپنا مارا آپ ہی کہاے چلت بان ماردن اولٹ موٹھ ماردن مار مار کلوا تیری آس چار چہ ملکہ دیا نہ باقی جا بارون واکی چہاتی اتنا کام میرا نکرے تو تجہے اپنی مانکا دودہ پیا حرام ہے پہلے اسطرح عامل ہو کہ سات منگل کو بوقت شب اکیس مرتبہ یہ منتر پڑہے اور ایکجفت لونگ آگ پر چہوڑ دے اور چراغ گہی کا جلا کر پاس رکھے عامل ہوجائیگا پہر جب جی چاہے سپیاری تراشیدہ پر اکیس مرتبہ پڑہ کر پان میں سپیاری کو رکہکر عاشق کو کہلاوے فریفتہ او سوقت ہوجائیگی اور اگر دریافت کرنا بیماری کا چاہے اسطرح پر دریافت کرے کہ کچا سوت سر سے پاؤن تک مریض کے ناپے اور اکیس مرتبہ منتر مذکور کو اوپر سوت کے دم کرے اور پہر دوبارہ ناپے اگر سوت بڑہ جاوے تو سبب سمجہنا چاہیے اور اگر کم ہو تو مرض جسمانی تصور کرے دیگر واسطے حب کے اکسیر ہے ہاتہہ پسارون مکہہ بلون کاجی محمل کہانون آٹہہ پہر چونسٹھ گہڑی جگت مونہہ گہرجاون یہ منتر ہولی یا دیوالی کی رات کو ایک سو ایک کاغذ پر لکھے اور ہر ایک تعویذ کی پشت پر نام اپنا مع والدہ و نام مطلوب مع مادر کے لکہکر لوبان سے دہونی دے اور اوسیقدر پڑہے تو عامل ہوجاوے پھر وقت ضرورت سات مرتبہ گلوری پر دم کرے جس کسیکو ہو چاہے نام زبان ندکر کے وہ گلوری کہلاوے فریفتہ و عاشق ہوجاوے دیگر یہ منتر موہنی یعنی

بہی تسخیر بے نظیر ہے اور ترکیب اسکی بہی مطابق تحریر بالا کے تصور کرے منتر یہ ہے کامرو دیس
کمچھا دیبی جہان بسے اسمعیل جوگی اسمعیل نے دینا بیڑا پہلا بیڑا آتے جاتے دوسرا بیڑا کہلاوے
چہاتی تیسرے بیڑا انگ لپٹاتی گرو منتر الیشر وباچ وو ہائی گرو گورکھ ناتھ کی چہو یہ منتر بعد عمل کے
سات مرتبہ گلوری پر پڑہ کر جسے کہلاوے محبت مین مین دیوانہ ہو اکثر آزمایا ہے اسکے اثر سے
بخوبی لطف اوٹھایا ہے دیگر منتر بسی کرن یعنی تسخیر باتاثیر یہ ہی کالا دیس کملی دیبی تہان بسے
اسماعیل جوگی اسمعیل جوگی ترنگالی پہلواری پہول بینر لونا چماری جو اس پہول کی سونگہے
پاس تسکی جان ہمارے پاس گہر چہوڑے گہر آنگن چہوڑے لوگ کٹم لاج چہوڑے دوہائی لونا چماری کی
دوہائی ہر منتر کی چہو چلے یہ ترکیب مسطورہ بالا یعنی او سیقدر شب دیوالی کو در زبان کرکے اور دہونی
لوبان کی دیکر قدری شراب وہان گرادے منتر پر عمل ہو جاوے بعد ازان کام مین لاوے دیگر موہنی
سیندور شیلی تو ہمت بسی بیربن بسے کپال تار سنگ کی موہنی موہے سب سنسار موہن رہے موہنتا
سب بیر وہمین تیرا سیر سکی دسشٹ باندہ دی موہنہ تیل سیندور جیٹا دن تو ہنہ تیل سیندور
کہان سے آیا کیلاس پربت سے آیا کون لایا انجنی کا ہنونت گوری کا گنیش کالا گورا توتلا
تینون بسین کپال سیند اتیل سیندور کا دشمن گیا پتال دوہائی کامیا سیندور کی ہمین دیکہے
ستیل ہو جائین ہماری بہگت گرو کی شکت پہرو منتر الیشرو باچا ست نام آدیس گرو کا ترکیب
عمل شنبہ و یکشنبہ کو وقت شب کے اول جگہ پاک کرکے چراغ جلا کر رکہے اور ایکسو آٹھہ دفعہ
منتر مذکور پڑہے اور ہر مرتبہ دہونی لوبان کی عمل ہین لاوے اور شیرینی و گل خوشبودار بہی پاس رکہے بعد
ایام مذکور کے جبکہ عامل ہو جاوے سیندور پر سات بار پڑہ کے پیشانی پر لگاوے اور بعد بار بالکیر و جاوی
اگر دشمن بہی دیکہے تو مہربان ہو جاوے مجرب ہے دیگر آنکہہ غلیواز یعنی چیل کی یوم یکشنبہ کو لاوے
اور باریک پیسکر اوسمین زعفران و مشک ملاکر پاس اپنے رکہے جسکسیکو کہلاوے محبت ہو جاوے دیگر
الک لک یعنی پنگلا روز شنبہ کو بسمل کرکے سوختہ کرے اور بالکل خاک اوسکی کسی چیز خوردنی مین ملاکر
عورت خرد کو یا مرد عورت کو کہلاوے محبت ہو جاوے دیگر منتر سوئی گڑ دلینی کا چاہیئے کہ اس منتر کو شب
دیوالی یا ہولی مین ایکسو ایکبار پڑہ کر اور دہونی لوبان کی دے بعد ازان جب کبہی ضرورت ہو سات
مرتبہ منتر ہذا کو پڑہ کے دم کرے سوئی آہنی پختہ گوشت مین خلیدہ کرے خون نہ نکلے گا

تکلیف بھی نہو گی منتر یہ ہے دہار دہار مہا دہار دہار باندہون سات بار پانی باندہون تین بار بیری
سنکٹ گرو کی شکت پہر منتر ایشر دباچ دوہائی گرو گورکہ ناتہہ کی چہو مجرب بلکہ آزمودہ خود ہے
دیگر باندہنا گرگ کا اگر کسی راہ جنگل مین گرگ ملجاوے آکر پہنچے ہرگز ایذا نپہنچاوے منتر یہ ہے باگہ باندہون
باگہاین باندہون باگہ کے ساتون بچے باندہون راہ گہات میدان باندہون دوہائی باسدیو کی دہوئی لونا چماری
کی چہو یہ پان اور دہوپ ملا کر آگ پر رکہی اور سات ہفتہ سات بار ہر شنبہ کو پڑہنا ہے وقت احتیاج کے
کام آوے دیگر اگر کسیکو کہانا نہ ہضم ہوا ہو اور گرانی سے درد شکم یا حیرانی ہو تو گیارہ بار اس افسونکو
بائین ہاتہہ پر دم کرے اور وہی ہاتہہ شکم پر پہیرے فوراً گرانی یا درد رفع ہوجاوے افسون یہ ہے
اجیا ہتہہ بجر ہاتہہ بہسم کرے سب پیٹ کا بات دوہائی حضرت شاہ قطب عالم پنڈوا کی چہو مجرب ہے
دیگر واسطے دفع درد نیم سر کے پہلے تو چند جمعرات کو ایک سو ایک مرتبہ پڑہے اور لوبان
آگ پر ڈالتا جاوے تب عملین ہوگا اور وقت ضرورت کے سات مرتبہ پڑہکر سر پر دم کرے
اور سر کو اپنے ہاتہہ سے پکڑے رہے جہان درد ہو منتر یہ ہے بن مین بہا بندری آدہا بیل کہا گئے
گہر سے محمد ہانک دے آدہا سیسی جا ۔ دیگر واسطے بواسیر کے خواہ خونی ہو خواہ بادی بموجب حکم جنید بغدادی
آبدست لیوے حکم خدا سے صحت پاویگا آزمودہ اور مجرب ہے منتر یہ ہے خراسانی بہینی شاہ خونی بادی
دونو جائین ۔ دیگر اگر کسیکو درد دانتون مین معلوم ہو تو بروقت منہ دہونے کے یہ منتر پڑہکر
پانی سے کلی کرے اچہا ہوجاویگا منتر یہ ہے ہم اکسیر ہم بتیس ہیرے تہرے کونسی ریش ہم
کہائین تم بیٹہے کہاؤ مرت کی بربا سنگہے جاؤ ۔ دیگر واسطے حصول روزی کے مجرب ہے
اشنان کرکے روز پڑہے منتر یہ ہے کالی کنکالی مہا کالی مرے لبند جہتے بیالی
چار بیر بہیرون چوراسی تب تو پوجون پان مٹہائی اب بولو کالی کی دوہائی ۔ دیگر
واسطے دور کرنے پہلی آنکہہ کے یہ منتر بہت مجرب ہے اکیس بار پڑہے اور
چاقو سے زمین پر لکیرین کرتا جاوے چند روز مین پہلی کٹ جاوے گی منتر یہ ہے آو ترکول
کا چہہ سن جوگی کی بانچہ اسماعیل جوگی کے دو بیٹے ایک پاسنے چولہا اور ایک [illegible] پہلی کا کاچہ
پہلی کا کاچہ جہو ۔ دیگر واسطے عارضہ پسلی کے کہ اکثر لڑکونکو ہوجاتا ہے دیوالی
یا ہولی یا جمعہ روز پڑہے اوس روز ایک سو ایک مرتبہ پاک اور صاف ہو کر پڑہے

اور لوبان آگ یا چلد ستی مین ڈالتا جاے تب عمل مین ہوگا وقت ضرورت کے لکڑی رام سر
اور سات سینکین کوری سات سات انگل نا پکے کاٹ سکے اور بعد اوسکے اوس
منتر کو سات مرتبہ پڑہے اور دو نو چیزون سے پہاڑے دونو چیزین ٹوٹ جائینگی جب
عارضہ دفع ہوجایگا تب بدستور موافق انداز کے رہینگے منتر یہ ہے سمندر کے کنارے سُرہ گا
سُرہ گا کے پیٹ یا چیا یا چیا کے پیٹ مین کلیجہ کلیجہ کے پیٹ مین ڈب ڈب سے گئے
کھر ٹر ہے دوہائی لونا چماری کی جیو دیگر واسطے لو اسیر کے اکسیر ہے کا کاکرتا کرو کرتا جو کرتا
سو ہوئے جو سنار سی ہی ہے پر گئے بتہا دور کیون نہوے دوا دس پاٹ کرے جو
کوئی خوبی یادی لیبی سعی الیشر یا جا ہیا ہیر کا سنہ سا نجا

فصل دوسری اسماء معظم کے بیان مین

واسطے حب کے بے نظیر ہے چاہیے کہ روز سہ شنبہ کو سات مرتبہ آیت شریفہ نمک پر پڑہکر
آگ پر ڈالے اور نام اپنا مع والدہ و نام مطلوب مع والدہ زبان پر لاوے اسم یہ ہے
قل علیہا الدین تو عدون دیگر واسطے حب کے یہ دعا اکیس بار مرچ سیاہ پر پڑہکر دم کر
آگ مین چھوڑے سہ شنبہ اول سے سہ شنبہ سوم تک یہ عمل کرے مطلوب حاضر ہوجایگا یہ ہے فانہ
عَلٰی ذٰلِکَ لَشَہِیۡدٌ وَاِنَّہٗ لِحُبِّ الۡخَیۡرِ لَشَدِیۡدٌ
فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان ساتھ عمل کے کہتا جاے دیگر واسطے حب کی چاہیے کہ روز
پنجشنبہ پڑہنا اختیار کرے اور چار شنبہ سے پڑہے انشاء اللہ جس کسیکو چاہے مطیع ہوجاوے
اسم یہ ہے یا مقلب القلوب و الابصار تو خلیفہ اولیا موافق عدد اسم مطلوب کے پڑہے دیگر اگر کوئی شخص چاہے کہ فلان
شخص عاشق ہو جاوے اوسپر یا منگل کو ایک لکڑی انجیر کی اور مادہ سگ کو اوس لکڑی سے مارے پھر اوس
لکڑی کو جلا دے جبکہ یہ لکڑی راکھ ہو جاوے تو اوسے شراب مین اوس راکھ کی گولیان بنا دے اور بروز ہفتہ کو رنگ
کھلا جس عورت کو چاہے ہمارے عورت فریفتہ ہوگی دیگر اگر چاہے کہ کسیکو مسخر و مبتلا ئے محبت کرے یہ دعا تو چندی
جمعرات کو ایکسو اکیس مرتبہ پڑہے اور لوبان سے دہونی دے اور خوشبوئیات مثل عطر و گل خوشبو دار
وغیرہ کے پاس رکھے اگر سات مرتبہ پہول خوشبودار پر دم کرکے جس کسیکو سونگھا دے فریفتہ ہوجاے اور اگر حاکم
ظالم یا دشمن کے پاس جاوے تو تین مرتبہ پڑہکر اپنے اوپر دم کرے مہربان ہوجاوے اور اگر سات مرتبہ شیر غلہ پر دم کرکے

کملا دیو فرلغیتہ اوس شخص پر ہو دعا یہ ہے اہیا اشراہیا اجلیونی واعشونی بامریکم یحق الوہ ہنکیور شناشین
باذن اللہ کرسی طمنیلی ملنہ جو گنتی عواری عماری مشتاری ہاسر یوہ سلیمان کشمیری یحق اہیہ اوہیہ بحق التوریت
والانجیل والزبور والفرقان محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دیگر واسطے ہر مہم کے خصوصاً فراخی رزق یا محبت
یا وسعت رزق کے اس دعا کو بعد نماز عشاء کے ایکہزار ایکسو گیارہ مرتبہ مع اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف
کے پڑھے اور خوشبو بھی جلاوے اور وقت پڑھنے اس دعا کو اس امر کا خیال کرے کہ جناب باری بوسیلہ فرشتوں کے میری عرض حضرت
غوث پاک تک پہونچاویگا ورنہ سوا ذات علام الغیوب کے کوئی کسیکو کسی آفت سے بچا نہیں سکتا اور نہ رتبہ حاضر
و ناظر کا کسیکو حاصل ہے دعا یہ ہے یا حضرت شیخ عبد القادر جیلانی شیئاً للہ دیگر اگر وقت تکلیف جننے کے
یہ دعا لکھ کر عورت میں لیمان سے باندھے فی الحال بلا محنت و تکلیف بچہ پیدا ہو جاوے ولیکن بعد فراغت
تعویذ بعد الولد کھولدالے ورنہ جو کچھ کہ پیٹ میں ہوگا گر پڑیگا دعا یہ ہے السکل لحا سکول لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم
دھیان علی میں لانا دیگر اگر کسی کی دیوار شق ہو گئی ہو اور شک گر جانیکا ہو وے تو یہ دعا لکھ کر دیوار
پر چسپاں کرے جب تک یہ پرچہ دیوار پر رہیگا ہرگز نہ گریگی دعا یہ ہے بحق شاہ دیو وفنکرخی + بجانہ سالما دیوار
ترقی ہو بعد ازاں کچھ برکات دیکھیو دیگر نقل ہے امام ناطق جعفر صادق سے کہ جو عورت سورۂ نون کو زعفران سے لکھکر
اپنے پاس رکھے جلد حاملہ ہو جاوے دیگر اس دعا میں یہ تاثیر ہے کہ عورت پاس رکھنے میں حاملہ ہو لکھکر باندھے تو
جلد باردار ہو جاوے مگر جمعرات کو لوبان سے دھونی دیکر عمل کرنا واجب ہے اور وہ دعا یہ ہے ہو ہو ہو
ہو ہو ہو ہو ہو اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ حی حی حی حی حی حی حی قیوم قیوم قیوم
قیوم قیوم قیوم قیوم صلی اللہ تعالی علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین دیگر زیادتی دودھ کی یہ آیت
تین مرتبہ نمک پر پڑھکر دم کرے اور عورتکو کسی غذا میں کہلاوے بفضل الفضال فضل وعدہ سے دودھ زیادہ ہوگا کہ جاب
تریاق مجرب ہے اور آیت سورۂ بقرہ میں ہے دعا یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم مثل الذین ینفقون اموالہم فی
سبیل اللہ کمثل حبۃ انبتت سبع سنابل فی کل سنبلۃ مائۃ حبۃ
واللہ یضعف لمن یشاء واللہ واسع علیم
دیگر اگر یہ اسم اعظم وقت نیم شب کی ہر روز پڑھے فتوح غیب ہو اول بسم اللہ گیارہ مرتبہ پڑھے بعد ازاں اسم
یا عزیز ایکہزار ایکسو مرتبہ پڑھکر گیارہ دفعہ یا رحیم یا کریم ورد زبان کرے اگر ایک چلہ بطہارت عمل میں
لاوے عامل ہو جاوے دیگر واسطے فراغت معاش کے اگر ہر شب کو اسم غفور

ہر ستہ جہتہ میرے تعویذ نہ اگر دھونی دیں اور آیت مشغول نام موکل العقید تعداد مذکور پڑھنا شروع کرے اور ایک ہفتہ تک انتظار کرے

طلسم تیسرا اور یہ چار فصل پر منقسم ہے

طلسم ہم ہے رشک طلسمات + لکھی ہیں فالنامہ اور شگونات + بیان خواب و احکام سرودہ + شگون بجلی و زاغ و عطسہ + **فصل پہلی فالناموں کی بیان میں** یہ فالنامہ حضرت خواجہ خضر علیہ السلام سے بہت صحیح اور درست بلکہ صحیح آزمایا مطابق شنیل کے امتحان میں موافقت میں مجرب پایا ناظرین طریقت امین درستی حقیقت میں یہ واضح ہو کہ عدد نام معروف سائل کے بحساب ابجد لیکر مع اعداد یوم جسمیں کہ سوال کیا ہو جمع کرے اور بموجب قاعدہ کی طرح دے بعدہ جو کچھ جواب سوال کا دریافت ہو عدد اسکو حاضر اور ناظر اور عالم الغیب جانکے حسب مطلب کے حکم کرے انشاء اللہ علم فال اصلا خطا نکریگا موافق شنی کو مطابق آئیگا لہذا بہتر اعداد حروف بقاعدہ جمل کہ اس سے اکثر مطلب برادی مثل تاریخ گوئی کے مقصود ہے واسطے فائدہ خاص و عام کے ارقام ہوے

ا ۱ ب ۲ ج ۳ د ۴ ہ ۵ و ۶ ز ۷ ح ۸ ط ۹ ی ۱۰ ک ۲۰ ل ۳۰ م ۴۰ ن ۵۰ س ۶۰ ع ۷۰ ف ۸۰ ص ۹۰ ق ۱۰۰ ر ۲۰۰ ش ۳۰۰ ت ۴۰۰ ث ۵۰۰ خ ۶۰۰ ذ ۷۰۰ ض ۸۰۰ ظ ۹۰۰ غ ۱۰۰۰

اعداد ہر یوم کے جو کہ سبعہ سیارے کہلاتے ہیں شنبہ یکشنبہ دوشنبہ سہ شنبہ چہارشنبہ پنجشنبہ اور جمعہ —

سوال الف اگر کوئی سوال کرے کہ فلاں شخص غائب ہے پھر آویگا یا نہیں چاہیے کہ نام سائل کا مع نام اوس روز کے بحساب ابجد شمار کرکے جمع کرے اور تین جگہ طرح دے اگر باقی ایک رہے غائب بخوشی بخیر ہے اور اگر دو رہیں مردہ تصور کریں اگر تین رہیں غائب درمیان راہ کے ہے **الضاً ۳** اگر سائل پوچھے کہ فلاں عورت و مرد میں پہلے کون مریگا نام شوہر اور عورت کا بحساب ابجد جمع کرکے دو جگہ طرح دے اگر ایک باقی رہے پیشتر عورت مرجاے اور اگر دو رہیں مرد **الضاً ۴** اگر سائل پوچھے کہ غائب کس طرف کو گیا ہے اعداد نام غائب اور اعداد نام ماہ و سر روز کو جمع کرکے چار جگہ طرح دے اگر ایک باقی رہے غائب سمت مشرق اور اگر دو رہیں طرف مغرب اگر تین رہیں بجانب شمال اگر چار رہیں طرف جنوب کو گیا ہے **الضاً ۵** اگر سائل پوچھے کہ فلاں عورت حاملہ ہے لڑکا پیدا ہوگا یا لڑکی چاہیے کہ نام حاملہ مع نام اور روز کے بحساب جمل جمع کرکے تین جگہ طرح دے اگر ایک رہے فرزند پیدا ہو اگر دو رہیں دختر اگر تین رہیں لڑکا پیدا ہوکر مرجاے یا حمل خام گرجاے **الضاً ۶** اگر سائل پوچھے کہ فلاں شخص کس علت میں مبتلا ہے نام مریض مع نام روز کے بحساب ابجد جمع کرکے چار جگہ طرح دے اگر ایک رہے علت گرمی کی ہے اگر دو رہیں علت سردی و بلغم و فساد خون متصور کرے اگر تین رہیں سایہ دیو و پری وغیرہ کا سمجھے

اگر چار رہین سحر و جادو مین مبتلا ہی **ایضاً ۷** - اگر کوئی سوال کرے کہ مریض صحت پاویگا یا نہین جائیگا یا مر جائیگا
عدد حروف اسم ریخور مع اعداد اوس روز کے جمع کر کے تین جگہ طرح دی اگر ایک باقی رہی بیمار مر جائیگا
اگر دو بچین صحت ہو اگر تین بچین بیماری زیادہ ہو **ایضاً ۸** - اگر سائل پوچھے کہ ارادہ سفر کا
رکہتا ہون نیک ہی یا بد چاہیے کہ اعداد نام مع اعداد اوس روز کے جمع کر کے تین جگہ طرح دے
اگر ایک رہے سفر نیک ہے اگر باقی دو رہین سفر با فائدہ و با نفع ظہور مین آوے اور بعد خوبی
ہے با خوشی و خرمی سفر سے پہر آوے اگر تین رہین مسافرت کثیر درپیش ہو اور سفر مین
عرصہ ہو **ایضاً ۹** - اگر سائل پوچھے کہ اس تجارت مین نفع حاصل ہوگا یا نقصان
تو اعداد نام سائل مع اوس یوم کے جمع کر کے تین جگہ طرح دے اگر ایک باقی رہے
نقصان اوٹھاوے اگر دو رہین منافع پاوین اگر تین رہین ہمراہیان سے خوف ہے
ایضاً ۱۰ - اگر سائل سوال کرے کہ مال میرا گم ہو گیا ہے ملیگا یا نہین اعداد نام سائل مع
اعداد روز کے جمع کر کے دو جگہ طرح دی اگر ایک رہے مال نہ ملیگا اگر دو رہین ملجائیگا **ایضاً ۱۱**
اگر کوئی پوچھے عورت کو حمل ہی یا نہ این تو اعداد حروف نام عورت مع اعداد یوم جمع کر کر دو جگہ طرح دی اگر ایک
رہے حمل نہین ہی اگر دو رہین حمل بیشک ہی **ایضاً ۱۲** - اگر سائل پوچھے کہ فلان شخص مجھے دوست سمجھتا ہی یا نہین
اعداد نام سائل مع اعداد روز جمع کریں اور چار جگہ طرح دی اگر ایک باقی رہی وہ شخص دشمن جانتا ہی اگر دو رہین
دوست اگر تین رہین دوست زبانی ہی اگر چار بچین تو دوست سمجھتا ہی نہ دشمن **ایضاً ۱۳** - اگر سوال
کرے کہ فلان عورت مجھسے محبت رکھتی ہے یا نہین تو اسطرح اعداد اسم سائل و اعداد آروز جمع کر کے تین جگہ
طرح دی اگر ایک رہی اپنی شوہر کو دوست رکھتی ہی اگر دو رہین عفت کو عزیز جانتی ہی اگر تین رہین مرد غیر کو
چاہتی ہے **ایضاً ۱۴** - اگر سائل پوچھے کہ فلان عورت سے نکاح چاہتا ہون بہتر ہے یا بد
چاہیے کہ اعداد اسم عورت مع اعداد یوم جمع کرے اور تین جگہ طرح دے اگر ایک رہے نکاح
سزاوار ہو اگر دو رہین خوب نہین اگر تین رہین بعد عرصہ کے سزاوار ہو **ایضاً**
۱۵ - اگر سائل پوچھے کہ فلان شخص مجھسے خصومت رکھتا ہے اوسپر ظفریاب ہونگا
یا نہین بحساب ابجد اعداد نام سائل اور اعداد اسم رنجور جمع کر کے دو جگہ طرح دی اگر ایک رہی دشمن پر
ظفریاب ہو اگر دو رہین دشمن بالا ظفریاب ہو **ایضاً ۱۶** - اگر سائل پوچھے کہ فلان شخص یہ خبر لایا ہی راست ہی

یا دروغ اعداد نام سائل اور اعداد اوس یوم کو جمع کرکے دو جگہ طرح دے اگر ایک رہے خبر باطل ہے اگر دو رہین تو صحیح سمجھنا چاہیے **ایضاً ١٧** - اگر سائل پوچھے فلان حاجت رکھتا ہون بر آویگی یا نہین اعداد نام سائل اور عدد یوم کے جمع کرکے تین جگہ طرح دے اگر ایک رہے حاجت روا ہو اگر دو رہین دیر مین ہو اگر تین رہین جلد حاجت بر آویگی **ایضاً ١٨** - اگر سائل پوچھے کہ فلان شخص نوکری چاہتا ہے کیا اور کیسا ہوگا نام اوس شخص کا مع نام اوس روز کے جمع کرکے دو جگہ طرح دے اگر ایک رہے نوکر وفادار و کارگذار ہوگا اگر دو رہین نوکر بیوفا اور سست کار ہو **ایضاً ١٩** - اگر سائل پوچھے کہ چیز چوری گئی ہے چور عورت ہی یا مرد چاہیے کہ اعداد نام سائل مع اعداد اوس یوم کے جمع کرکے دو جگہ طرح دے اگر ایک رہے چور مرد ہی اگر دو رہین عورت **ایضاً ٢٠** - اگر سائل پوچھے کہ چور خانگی ہے یا غیر ہے چاہیے کہ اعداد نام سائل مع اعداد روز جمع کرکے تین جگہ طرح دے اگر ایک رہے دزد ہمسایہ تصور کرے اگر دو رہین کوئی شخص اوسی گھر کا ہی اگر تین رہین شخص غیر نے مال چرایا ہوگا **ایضاً** اگر سائل پوچھے کہ امسال بارش خوب ہوگی یا نہین اعداد نام سائل و اعداد یوم سوال جمع کرکے تین جگہ طرح دے اگر ایک رہے بارش کم ہو اگر دو رہین بارش اچھی ہو اگر تین رہین خشک سالی متصور ہے **ایضاً ٢٢** - اگر سائل پوچھے کہ آج پانی برسیگا یا نہین تو اعداد اسم سائل با اعداد روز شنبہ کو جمع کرکے چار جگہ طرح دے اگر ایک رہے اوسی روز بارش ہو اگر دو رہین ہرگز نہ برسے گا اور اگر تین رہین تو اندک بارش ہو اگر چار رہین کہین کہین برسے **ایضاً ٢٣** - اگر سائل پوچھے کہ فلانی جگہ عمارت بنانا چاہتا ہون بنواؤن یا نہین تو چاہیے کہ نام سائل مع نام اوس روز کے جمع کرکے چارگان طرح دے اگر ایک باقی رہے عمارت بنانی بہتر ہے اور دو رہین تو بخیل اور بد ہے اگر تین رہین آغاز بہتر اور انجام بد ہی اگر چار رہین بہت نیک اور سعید ہی **ایضاً ٢٤** - اگر سائل سوال کرے کہ مجھے کس جانب کا سفر فائدہ مند ہوگا چاہیے کہ اعداد نام سائل اور اعداد اوس روز کے جمع کرکے پانچ جگہ طرح دے اگر ایک رہے سفر پورب کا بہتر اور فائدہ مند ہوگا اگر دو رہین سفر پچھم کا بہتر ہے اگر تین رہین سفر شمال فائدہ مند ہے اگر چار باقی رہین سفر جانب جنوب کرے اور پانچ رہین تو کسی طرف

بہتر نہین بلکہ سفر کرنا نہین باعث ہلاکت متصور ہے **ایضاً ۲۵** - اگر سائل پوچھے کہ فلان کارکو شروع
کرنا بہتر ہوگا عدد نام سائل اور اعداد روز سوال جمع کرکے آٹھ جگہہ طرح دے اگر باقی ایک
رہے تو یکشنبہ بہتر ہے اگر دو رہین دوشنبہ اور چار سے چہارشنبہ پانچ سے پنجشنبہ چہ سے
جمعہ اور سات رہین توشنبہ کو کار کرنا خوب اور جایون ہے اگر آٹھ رہین تو کار در حوت شروع
تو توقف و تامل کرنا واجب ہے **ایضا ۲۶** - اگر سائل سوال کرے کہ فلان شخص سفر کو گیا ہے
جلد آویگا یا نہین چاہیے کہ سائل سے نام ساتون یوم کا جو ہفتہ مین ہین پوچھے اگر وہ شخص
یکشنبہ یا چہارشنبہ کا نام لے تو کہنا چاہیے کہ مسافر راہ مین ہے اور اگر روز پنجشنبہ یا جمعہ
کہے تو حکم دینا چاہیے کہ مسافر جلد آیا چاہتا ہے اگر سہ شنبہ کہے تو مسافر ملول ہو اگر شنبہ
یا دوشنبہ کہے تو معلوم کرے کہ مسافر جای قیام پر مقیم ہے **ایضاً ۲۷** - اگر سائل پوچھے
کہ ہمارے ہاتھ مین کیا چیز ہے چاہیے کہ اعداد نام سائل اور اعداد روز اور نام ساعتکو کہ
جس ساعت مین سوال کرے مثلاً شمس ہو بحساب ابجد جمع کرکے تین جگہہ طرح دے اگر ایک رہے
از قسم جنس ہو یا مروارید و یا سنگ و زر و نقرہ یا اثاث دہات یا شیرینی اور اگر دو رہین از قسم
پارچہ مثل ریسمان و ابریشم و سوت وغیرہ یا خاک و برگ و غلہ و سبزیاری و یا چوب یا میوہ یا
اور جو چیز کہ کہانے کی ہو ہاتھ مین نکلیگی اگر طرح سے تین رہین تو از قسم جانور یا گوشت یا نخود
وغیرہ شی مین ہوگی **دیگر طریقہ دریافت کرنے حال مریض کا نہایت**
مجرب و آزمودہ ہی اگر فرستادہ بیمار طبیب کے پاس جاے اور واسطے معالجہ بیمار کے
سوال کرے لازم ہے کہ طبیب نام سائل کا دریافت کرے بعد ازان دیکھے کہ بحساب ہندی اسکے
نام مین کے حرف ہین اونہین چار عدد زیادہ کرکے دوچند کرے اور جس تاریخ ہندی مین کہ
سوال کیا ہو اوس تاریخکو بھی دوچند کرکے شامل کرے پہر اعداد مجموعہ کو تین سے
تقسیم کرے اگر خارج قسمت مین باقی کچہ نرہے معلوم کرے کہ مریض صحت نپاویگا اگر ایک عدد
خارج قسمت مین نکلے رنجور بہت جلد شفا پاوی اور اگر دو یا تین عدد حاصل قسمت ہون
تو مریض دیر مین صحت پاوے مثلاً نام سائل کا گنگا دھر یا مرلیضی ہے تو از روے ہندی
دو لفظ نام مین چار چار حرف ہین چنانچہ چہار عدد اور ملا کر اسم دوچند

کئے تو آٹھ ہوئے اعداد تاریخ ہندی کہ جبر و رسوال ہو مثلاً اشتمی ہے تو دو چند کرنے سے ۱۶ ہوئے پھر اعداد اسم مین کہ دو چند کیے ہین شامل کر نیسے جو بین ہوئے اور تین سے تقسیم کرے تو تقسیم پوری آئی کچھ باقی نہ بچا معلوم کرنا چاہیے کہ مریض ہرگز صحت یاب نہو گا

فالنامہ دیگر منقول حافظ شیراز عفی عنہ

جن صاحبونکو دیکھنا و مطلب دلی دریافت کرنا منظور ہو خانہای ہندسہ مین انگشت بعد از قرأت بصدق دل رکھکر اشعار مرقومۂ نقشہ سے مقصد قلبی دریافت کرلین جو کچھ شدنی ہوگی مطابق مطلب کے مضمون اشعار سے راست براست معلوم ہوجایگی نقشہ یہ ہے

۱	ترا کار نیکو میسر شود	فال نیک ہے	کہ شاہد مطالب تو در بر شود	۱
۲	درین فال کارت بہا بد بہ بست	مراد دلی بر آوے	بہ بست و بہ بست و بہ بست و بہ بست	۲
۳	درین فال بہ بینک شوی بہرہ ور	مراد دلی بر آوے لیکن بدشواری	ولیکن بدشواری سخت تر	۳
۴	باہستگی کار باشد درست	مراد بر آوے لیکن بتوقف	درست و درست و درست و درست	۴
۵	ازین فال تو روشنی ہم کنی	مراد دلی مین مخالفت ہے	تو در ہم کنی و تو بر ہم کنی	۵
۶	درین فال تو شادمانی کنی	مراد دلی بشاد کامی حاصل ہو	بفضل خدا زندگانی کنی	۶
۷	نیابی درین فال مطلب شتاب	مراد جلد آوے	جواب ہمین باشد گویم جواب	۷
۸	برآید درین فال انتہا کام	مراد بر آوے لیکن بتردد سے	ولیکن بمحنت تردد تمام	۸

فالنامہ سوم از حضرت یحیی منیری

جو شخص کہ تحقیق کرنا نیک و بد حسب حال اپنے اور معلوم کرنا مطالب بہاری کا لسعد و نحس دریافت کیا چاہے تو بہ نیت صدق و اعتقاد درست خانہای نقشۂ ذیل میں انگلی رکھے اور مطابق نشان خانہ نقشہ کے اشعار منظومہ سے مطلب معلوم کرے

یک و یک	یک و دو	یک و سہ	یک و چہار	یک و پنج
دو و یک	دو و دو	دو و سہ	دو و چہار	دو و پنج
سہ و یک	سہ و دو	سہ و سہ	سہ و چہار	سہ و پنج
چہار و یک	چہار و دو	چہار و سہ	چہار و چہار	چہار و پنج
پنج و یک	پنج و دو	پنج و سہ	پنج و چہار	پنج و پنج

انیفال که باتو دوست جانی است	باد ولت و بخت و کامرانی است	مقصود تو جمله حاصل آید	زیرا که دلیل شادمانی است
انیفال تو هست باسعادت	اقبال تو روز کند زیادت	این حاجت تو روا کند زود	همواره خدای باد یارت
اندیشه که کرده خذر کن	در قدرت حق خود نظر کن	انیکار مکن که رنج یابی	از صبر بگیر و خود نظر کن
انیفال تو هست بد خبر و کل	شاید که دران کنی تامل	در آخر کار تو بر آید	گر تو بخدا کنی توکل
فالی که زدی مقابل آید	با دولت و بخت کامل آید	اندیشه که کرده حقیقت	شک نیست که زود حاصل آید
فالی زده تو از تکلف	باید که دران کنی توقف	گر صبر کنی تو اند انتقال	یابی ز خدا بخود تلطف
انیفال تو هست بختیاری	بر شاخ امید تو بر آید	مقصود و مراد هر چه داری	خوش باش که جملگی بر آید
در فال تو هست بختیاری	زیرا که تو مرد بختیاری	تعجیل مکن که در بسا آید	هر کار که در ضمیر داری
فال تو نکو هست لیکن انیکار	بود است بسخت دشوار	دل را سوی که این مرادت	آسان شودت باخر انیکار
در فال تو هست دو شکامی	یابی تو مراد با تمامی	میدان که بیابی آرزوها	در دولت و بخت شادکامی
انیفال نکو ترا بر آید	زیرا که از ان خجالت آید	گر صبر کنی امید باشد	کار تو ز صبر بهتر آید
انیفال مبارکست نیکون	گردد همه کارها باین	مقصود و مراد هر چه داری	بیشک شودت تمام اکنون
فالیکه زدی موافق آید	چون نور صبح صادق آید	انیکار که کرده تو اکنون	انعام خدای خالق آید
فالی زده تو از سعادت	اقبال قبول شد زیادت	زین فال نکو امید میدار	یابی همه مقصد و مرادت
کار تو همه نظام گردد	در صبر تو انتظام گردد	تعجیل مکن که اندرین کار	شاید که فلک بکار گردد
انیفال تو آمده هست روشن	کار تو شود چو روز روشن	بر دشمن خود شوی مظفر	لیکن بکمین نشسته دشمن
انیفال تو با سعادت آمد	اقبال روز زیادت آید	باز آن بشکار گاه مقصود	خوشباش که شاد و شاد آمد
انیفال بد انکه دل کشاید	زیرا که تسلیم راحت آید	هر کار که هست باز ماند	از یار یقین که کشاید
انیفال ترا که شاد گردد	دوران تو بر مراد گردد	میدان بیقین مراد حاصل	بخت تو همه کشاد گردد
انیفال تو خوشتر از بهار است	در گنج مراد ساز کار است	اندیشه مکن بکردن انیکار	زیرا که خدای مهربان است
انیفال تو آمده منور	گر صبر کنی تراست بهتر	این را بکنی تو گر بعده	گردد همه عاقبت مسخر
انیکار مکن تو زود بهتر	هر چند که زود تر نکو تر	یابی تو مراد دل تمامی	با دولت و جاه و خوش فروتر
فالی که زدی بسنج و سختی	اندیشه مکن نه تنگدستی	خوش باش که عاقبت بر آید	انیکار ترا ولی ز سختی

فالیکہ زدی حذر بکن تر	کاری نبود ز صبر بہتر	انکار مکن کہ اندر انکار	مسعود تو زیان شود ار سر
فالیکہ زدی بفضل یزدان	یا آنکہ تو ہستی از بزرگان	انفعال تو بر وصال دارد	یابی تو ہمہ بفضل یزدان

فصل دوسری نجوم اور سرودہا کی بیان مین

ذکر سرودہا جاننا چاہیے کہ دار مدار سرودہا کا تین سرون پر منحصر ہی بدین تفصیل **پنگلا** داہنے سر یعنی دم راست کا نام ہے اسکو آفتاب سے نسبت ہے اور اوسکی خاصیت گرم ہی **ایڑا** بائین سر یعنی دم چپ کا نام ہے اسکو ماہتاب سی نسبت ہی اور اوسکی تاثیر سرد ہی **سکھمنا** بائین و دہنی سر کا نام ہے جو دونو ساتھہ چلتی ہین **فائدہ** واضح ہو کہ دم راست مین اون کامونکا کرنا واجب ہی جن سے جلدی فراغت یعنی متحرک کام جیسے کہانا جنگ کیواسطے سوار ہونا قرض لینا قرض دینا تیر اندازی وغیرہ علم کا سیکہنا دشمن کے گہر جانا کسی کی ملاقات کو جانا وغیرہ علی ہذا القیاس بائین سر یعنے دم چپ مین اون کامونکا کرنا چاہیے جنکو قیام ہی جیسی عمارت بنانا مکان مین داخل ہونا مسند حکومت پر بیٹہنا کتخدا ہونا نوکر ہونا شہر اور گانون کا آباد کرنا سفر سی پہرنا اور قطع برید پارچہ وغیرہ اور سکہمنا مین سوای حبس نفس و لوازمہ جوگ وغیرہ اور کچھہ نہ کرے

عمل سرودہا عنصرونکا دیکہنا جسکو اپنی آنکہو سے منظور ہو اوسکے لئے یہ ترکیب ہے کہ ایک پہر رات باقی رہے سنگہ آسن یعنی دو زانو بیٹہہ کر دونون ہاتہوسے پہنچون کو اولٹ کر اسطرح دونون زانوؤن پر رکہے کہ انگلیان سے سر پیٹ کیطرف رہین پہر ناک کی نہتون پر نظر کرے یعنی عنصر کو دیکہے دو مہورت یعنی پانچ گہڑی تک توجہ سے بعینہ عنصرونکی صورت بخوبی نظر آئے گی اب ایسے عمل کا بیان لازم آیا جس سے تمہر مخفی آشکار ہون بڑے بڑے رموز مشکل بآسانی بیدار ہون لہذا چہایا پرش یعنی عمل ہمزاد کا لکہا جاتا ہے جس شخص کو اس عمل کا عمل مین لانا منظور ہو اوسکو چاہیے کہ سورج یا چاند یا چراغ کی روشنی ہر روز بلا ناغہ دو مہورت اپنے سایہ کی طرف گلو کی اور پر دیکہا کرے تو چند روز مین اپنی صورت معکوس یعنی اولٹی آوے گی اور چہ مہینے کے بعد وہ صورت بعینہ روبرو نمایان ہوگی پہر جو حال بہلا اور برا زمانہ آیندہ کا اپنا یا غیر دن کی نسبت پوچہنا ہو اوس سے دریافت کرلے اور واضح ہو کہ ایک عمل کے حاصل ہونیسے

جواب دیتا ہے سوالونکا کہ فلان شخص اسوقت کہان ہے یا وہ اسوقت کیا کام کرتا ہے یا اوسکے ہاتھہ مین کیا چیز ہے یا اور قسم کی باتونکا تبلا دینا بند بعیہ ہمزاد کی ممکن ہے ذکر بعضے استعمال کا اول اسم سحر مین بعد الصلاح خواب سے اوٹھے اوسیطرف کا قدم پہلے اوٹھا کر چلے کہ اس عمل کی تاثیر سے تمام دن خوشی مین گذرے دوئم اہل ریاضت نے ذکر قلبی کو سب عملونپر مقدم رکہا ہے اور وہ ایک اسم ہے کہ رات دن تمام جانداروں سے خود بخود جاری رہتا ہے یعنی جو دم اندر جاتا ہے لفظ ہو اور جو دم باہر آتا ہے اسمین لفظ ہم مجموعہ ہو سوئم ہے کہ اسکو اہل اسلام اللہ ہو کہتے ہین پس انسان کو لازم ہے کہ ہر وقت اسکا جاپ کرے یعنی ہر نفس پر ہر دم خیال رکہے کہ اسکے عمل سے روشنی پیدا ہو طرفہ امتحان ہے کہ چند روز کے کرنے مین ایک عجیب بات پیدا ہوتی ہے یعنی رات کو اتفاقاً جسوقت آنکھہ کہلجائیگی تو تمام مکان مین روشنی نمودار ہوگی

فصل سوم عاملان سرود یکا بیان ہے اگر چار روز یا آٹھہ روز یا بارہ روز تک دم چپ کیسا کا جاری رہے اور دوسرا اثر نہ بدلے تو اوسکی عمر بہت دراز ہو اگر آٹھہ دم راست جاری رہے تین برس مین مرجاے اور سولہ پہر چلے تو دو سال مین قبر گرگ کا نشانہ ہو اگر چوبیس پہر چلے تو ایک سال مین ملک عدم کو روانہ ہو اگر پندرہ وزرات دہنا سر چلے تو سمجھنا چاہیے کہ عمر بہت قلیل ہے زندگی ششماہی کی دلیل ہے اور جو چھبیس وزرات دم راست چلے تو دو روز مین وفات پاے اگر پانچ گھڑی یکساں چلے تو اوسی دم مرجاے اگر تینون سُر چلنے سے نکلین منہ سے سانس جاری ہو تو چار گھڑی مین فنا ہو جاے اور بہت جلد عالم بقا کو راہ پیما ہو چہارم موت ہمیشہ سرپر کھڑی رہتی ہے اور نہین دریافت ہوتا کہ جان قالب سے کب جدا ہوگی لیکن ارباب تمیز نے بڑے غور و تامل کے ساتھہ اس بارہ مین کتنی باتین نکالین ہین چنانچہ ایک یہ ہے کہ مٹھی دہنے ہاتھہ کی باندھ کر پیشانی سے کچھ اوپر سر کی طرف رکھہ کے ساعد یعنی کلائی پر نظر کرے اور تھوڑی دیر بغور و نگاہ دیکھے جس روز ساعد نظر نہ آوے ہاتھہ جدا اور مٹھی جدا دیکھے اوس روز سے چھہ مہینے حیات مین باقی ہین اسی طرح چند کتنی باتین اہل ریاضت و صاحبان ادراک نے لکھی ہین واللہ اعلم بالصواب

دریافت دقیقہ ہای متعلقہ نجوم

نام ساتون ستارونکی جو کہ حاکم ہفت اقلیم ہین

ہند را حاکم زحل شد ملک چین را مشتری
ملک ترکستان را مریخ کردہ سروری
شمس آمد در خراسان زہرہ در ماورا النہر
روم عطارد وز قمر بلغار را شد برتری

خواص احکام روز ہای ہفتہ

یکشنبہ	نام رکھنے اور نوخوردن و نو پوشیدن سرخ اور آغاز تعلیم و عملیات اور زمین جوتنے اور ملازمت سلاطین کو نیک ہے ؛
دوشنبہ	سکلاوہ کرنے اور نام رکھنے اور غسل صحت و زمین جوتنے یا زیور رکھنے اور تحویل و نقل مکان اور خرید و فروخت اسباب چہارپایہ و سواری و سفر کو نیک ہے ؛
سہ شنبہ	غسل صحت و عملیات و نوخوردن و نو پوشیدن پارچہ سرخ اور نقل و تحویل اور خرید و فروخت چہارپایہ اور سواری و سفر کو نیک ہے ؛
چہارشنبہ	سکلاوہ کرانا اور نام رکھنے اور نو پوشیدن و نوخوردن و نو تعلیم و زمین جوتنا اور زیور رکھنا و تحویل مکان و حجامت بنوانا اور ملازمت سلاطین و خرید و فروخت چہارپایہ اور سواری و سفر کو نیک ہے
پنجشنبہ	سکلاوہ کرنے اور نام رکھنے اور پوشش نو و تعلیم وغیرہ مطابق بیان روز چہارشنبہ کے سعد و نیک ہے
جمعہ	سکلاوہ کرانا و لباس نو سبز اور زمین جوتنا اور نو تعلیم و زیور رکھنے و تحویل و خرید و فروخت اور حجامت اور خرید و فروخت چہارپایہ اور سواری اسپ و فیل وغیرہ کو نیک ہے ؛
شنبہ	سکلاوہ اور غسل صحت و نوخوردن اور زیور رکھنا اور تحویل مکان اور نقل و خرید و فروخت چہارپایہ اور سواری اسپ و فیل وغیرہ کو نیک ہے ؛

واضح ہو کہ سفر بمقابلہ جوگنی و دساسول کے بہت منع ہے لہذا یہ دو نقشے مقامات دساسول اور جوگنی بقید یوم اور تاریخ کے لکھے جاتے ہین ؛

نقشہ دساسول



نقشہ مقام چندرمان



نقشہ مقامات جوگنی



تت کال مہورت یعنی ساعت بروقت

اگر کسیکو ایسی وقتمین سفر درپیش ہو کہ مہلت دیکھنے مہورت کی نملے اور جوگنی و دساسول بھی سامنی یاد نہو تو جوگنی اور دساسول کے دوش دور کرنیکو حسب مندرجہ ذیل عملین لاوے اور مطابق اشیاء مذکورہ نقشہ ہذا کے کہا کر روانہ ہو انشاء اللہ تعالے سفر بخیریت طے ہو ۔

سمت روانگی	نام شئے	یوم روانگی	نام شئے	یوم روانگی	نام شئے
پورب	قند سیاہ	یکشنبہ	برگ تنبول	پنجشنبہ	جغرات
پچھم	خرما	دوشنبہ	آئینہ دیکھکر جاے	جمعہ	رائی
دکھن	جغرات	سہ شنبہ	دہنیا کہاکر جاے	شنبہ	دال کی بڑی
اوتر	شیر	چہارشنبہ	قند سیاہ	۔	۔

فصل تیسری شگون چھینک و چھپکلی کے بیان مین شگون عطسہ یعنی چھینک

ناظرین پر بخوبی روشن ہو کہ ہر بیان سعد و نحس پر واضح ہو کہ وقوع عطسہ یعنی یکایک ہونا چھینک کا

نہایت راست اور صادق اور لغایت درست و برحق ہے جو کہ اسکی خواص کہ بخوبی جانتے ہین حکم اسکا بسر و چشم مانتے ہین در حقیقت کہ ظہور اسکا خالی از علت اور فرمان اسکا بر خلاف حکمت نہین ہوتا اکثر مسلمین البتہ اسکی پابند نہین لیکن فرمان حق پر ضد کرنا اپنے پسند کسو اسطے کہ آواز عطسہ صدای غیبی سے مراد ہے اکثر امتحان کیا تو صریح ارشاد رب العباد ہے صاحبان دوربینان پر ظاہر ہو کہ اگر بر وقت ارادہ کسی کام کے اور ہنگام روانگی از قیام یا عند القصد خرام و موقع کلام کے اگر صدای عطسہ گوش زد ہو ارباب دانش و اصحاب بینش کو لازم بل الزم ہے کہ فعل اور خواص اسکا صدای ہاتفی سمجھ کر مطابق یوم اور سمت کے دریافت کرین اور جو کچھ کہ جواب کار مرجعہ کا آواز چھینک سے ادراک ہو موافق اسکے عمل مین لائین

بیان خواص عطسہ بقید یوم اور سمت کے

ذکر یکشنبہ اگر یکشنبہ کو جانب مشرق سے بر وقت روانگی وغیرہ کے آواز چھینک آئے تو کسی دوست سے کچھ راحت پائے اور درمیان یعنی گوشہ مغرب و جنوب سے ہو تو وحشت و غصہ طبیعت مین سمائے اگر خاص جنوب سے صدای عطسہ ہو تو موجب بشاشت اور باعث دولت کا ہے اگر گوشہ مغرب و جنوب سے ہو صبر و قناعت کی علامت ہے گر جانب مغرب سے اگر جانب مغرب سے ہو تو غذائے لطیف ملنے کی دلالت ہے اگر گوشہ مغرب و شمال سے چھینک ظاہر ہو اکثر پریشان خاطر ہے اور سمت شمال سے ہو تو دولت کثیر ہاتھ لگے اور گوشہ مشرق و شمال سے ہو تمنای دلی بر آوے یا فکر اخراجات سے مغفرت پائے ذکر دوشنبہ اگر سمت مشرق سے چھینک ہو تو حصول قناعت کی نشانی ہے اور گوشہ جنوب اور مشرق سے باعث فرحت و شادمانی ہے اگر جانب جنوب سے آواز آئے مال و منال دستیاب ہو اور اگر گوشہ مغرب و جنوب پر ہو تو وصال دوست سے کامیاب ہو اگر طرف مغرب سے چھینک ہو تو کچھ خوف و خطر اور گونہ ملال و ضرر پیش آئے اور گوشہ مغرب و شمال سے ہو مدعا کمال و دولت ہاتھ لگ جائے اگر خاص مشرق سے عطسہ نمایان ہو طعام شیرین و لطیف کھانے مین آئے اور گوشہ جنوب و مشرق سے ہو تو مراد دلی بر آوے ذکر سہ شنبہ اگر منگل کو سمت مشرق سے چھینک ہو کچھ نقصان مال کا فتور ہو اور گوشہ مغرب و جنوب سے

جلد مقاصد قلبی کا ظہور ہو اگر سمت جنوب سے آئے برخاستگی خاطر سے بیقرار رہے اور گوشۂ مغرب وجنوب سے ہو تو محبان ہمراز سے برخوردار اگر خاص مغرب سے ہو زیادت شادمانی ومسرت ہو اور گوشۂ غرب وشمال سے مال وزر کی کثرت اگر روئے شمال سے پیدا ہو حصول مرام سے شادکام ہو اور گوشۂ مشرق وشمال سے نقصان زر ہو یا موجب آلام **ذکر چہارشنبہ** اگر چہارشنبہ کو روئے شمال سے آواز چھینک سُنے دولت لازوال سے مالا مال ہو اور گوشۂ مشرق وجنوب سے کچھ تکلیف عاید الاحق حال اگر جانب جنوب ہو تو مقصود قلبی سے کامیاب اور گوشۂ مغرب وجنوب سے مدد کیر بر روئے آب ہو اگر سمت شمال سے چھینک ہو خوف عظیم سے دہشت وباک ہے لیکن گوشۂ مشرق وشمال سے ہو وصلت حبیب فرحت ناک **ذکر پنجشنبہ** جمعرات کو طرف مشرق سے عطسہ ہو تو یقین ہے کہ نقصان دولت وعدو سے غم آلود ہو اگر گوشۂ مشرق وجنوب سے چھینک پڑے تو موت قریب اور حول وہشت نصیب ہو اگر جانب جنوب سے ہو مرام قلبی سے کامران ہو اور گوشۂ غرب وجنوب سے حصول زر کا سامان اگر طرف مغرب سے چھینک آئے نوید شادی سے خانہ آبادی اور گوشۂ مغرب وجنوب سے برخاستہ دلی ونامرادی اگر جانب شمال سے صدائے عطسہ مسموع ہو موجب نشاط وآرام ہے اور میان مشرق وشمال سے بیشک خوف ودہشت کا مقام ہے **ذکر جمعہ** اگر جمعہ کو شمال کیطرف سے چھینک ہو کوئی خوف وخطرہ خطیر خاطر ہو اور گوشۂ جنوب وشمال میں ہو مقصد قلبی سے بہرہ ور اگر سمت جانب سے عطسہ ظہور میں آوے قدرے زر ومال ضائع ہوجائے اور درمیان مغرب وجنوب کے چھینک ہونا باعث ملال حبیب ہے اور اوسی سے گونہ فائدہ بھی مزید تصور کرے قریب ہے اگر خاص مغرب سے ہو تو خوشی وخرمی کا موجب ہے اور گوشۂ غرب وشمال سے برخاستگی دل کا مستوجب اگر شمال سے صدائے عطسہ استماع میں آئے محب شفیق سے ملاقات ہو اور گوشۂ مشرق وشمال میں تمنائے دلی بر آوے کچھ خوشی کی بات ہو **ذکر شنبہ** اگر ہفتہ کو از جانب مشرق چھینک پڑے طعام لطیف وشیرین سے لطف یاب ہو اور جنوب ومشرق سے

آرزو و خواہش دلی بر آوردہ حاصل ہو اور گوشۂ مغرب و جنوب سے کوئی دشمن آمادۂ جنگ
و جدال ہو اگر عطسہ طرف مغرب سے اور اگر یہ آئے خاطر متفکر و مضطر کو تسلی
و آرام ہو مگر گوشۂ غرب سے مستوجب پریشانی و آلام اگر عطسہ روی شمال سے
ہو حصول دولت کا مآل ہے اور گوشۂ مشرق سے ہو تو آرزوے قلبی کا بر آنا محال ہے
خواص جوانب ناظرین دوربین پر روشن و ہویدا ہو کہ بوقت روانگی یا ہیچ
کارکے اگر چھینک از مقام بلند یعنی اوپر سے ہو ملک الموت کا سامنا متصور کرے اور
از جانب زیرین یعنی پستی ہو تو مال و زر کا پانا تصور کرے اگر حد سے عطسہ وزن شود ہو
تمنای دلی بر آوے خوشی و خرمی کا ظہور ہو اگر زن عقیمہ یا بیوہ یا نابالغ چھینکے مطلقاً فکر نہیں
اس عطسہ کا اعتبار کا کچھ ذکر نہیں اگر حائض یا تیز شہوت چھینکے غم و اندوہ کی دلالت ہے
بیشک تشویش و فکر کی علامت ہے اگر دو واپنے یا سوتے اور ہنگام جنگ و کارزار یا تحصیل علم و شکار کی
نیت جانب جیب یا پشت سے عطسہ ظہور پائے سعید ہے مراد دلی اور آرزوی قلبی بر آوے
اگر بسبب سردی و زکام وغیرہ کے عطسہ ہو یا کوئی عمداً چھینک لیوے تو سراسر باطل اور
لا اعتبار ہے یہی خلاصہ اور یہی اختصار ہے

شگون چلپاسہ سے یعنی چھپکلی

فصل الصفا احوال سعد و نحس گرنے چھپکلی کا جو کہ ہادی طریقت و بادی شریعت ہمہ
اسرار سبحانی و بینندۂ انوار ربانی یعنی سوت جی ذو مقام مصر کہ میں بیان کر گا جارج سونگ سن سے
عیان کیا تھا واسطے فائدہ ہر خاص و عام کے حرف بحرف کتاب ہندی سے ترجمہ کر کے لکھا گیا وہ ظہرا
ناظرین و الا تمکین ہو کہ خواص افتادگی کرفش بموجب تاریخ و یوم اور مطابق وقت کے ظہور میں آتا ہے
لہذا بیان مفصل بقید تاریخ و یوم مع خواص وقت سلسلہ وار تحریر کیا جاتا ہے بیان تاریخ اس
بقید تاریخ ہندی اگر بتاریخ یکم کسی پر چھپکلی گرے وقوع بیماری سے پر ملول ہو لیکن تاریخ
دوم میں گرے تو حاکم وقت سے دولت و شادمانی حصول ہو اگر سوم و چہارم کو گرے
زر کثیر ہاتھ آئے فکر اخراجات سے فارغ ہو جاوے اگر تاریخ ششم و ہفتم میں گرے آمد
روزی سے مالا مال ہو اور دولت لازوال سے بفائدۂ عظیم خوشحال اگر تاریخ ہشتم و نہم کو گرے

قریب المرگ کی نشانی اغلب ہے اور بلا ہل مہلک سے جام زندگانی لبالب اگر یازدہم
مین گرے بطن مبارک سے ظہور آل و اولاد ہو نوید شادی و مبارکبادی سے
خانۂ خاطر آباد ہو اگر دوازدہم کو گرے کسیطرح کا فائدہ ظہور مین اوے بادۂ مسرت و کامرانی
عملین لاے اگر تاریخ سیزدہم یا چہاردہم مین گرے زوال دولت و مال سے رنج و ملال ہو نظر
اخراجات دامنگیر و عاید حال ہو اگر پانزدہم کو گرے زر بسیار دستیاب اور دولت تونگری سے
مالا مال اور کامیاب ہووے۔

بقید یوم ناظرین بیضا ضیا سے پر روشن و ہویدا ہو کہ خاصیت یوم بھی مثل خواص تاریخ
مسطورہ بالا کے کیفیت نما ہے لہذا مختصر لکہا جاتا ہے کہ ہفتہ مین چار روز نسبت گرنے
چہپکلی کے بہت خوب ہین مگر تین روز نہایت بد اور از حد معیوب ہین **صفت** اگر دوشنبہ
و چہارشنبہ و پنجشنبہ یا جمعہ کو بدن پر گرے بہت بہتر و مفید تر ہے اور شنبہ یا یکشنبہ و سہ شنبہ
کو گرے تو نہایت ناقص و موجب ضرر ہے۔

بیان خواص بقید وقت

ضمیر ناظرین مہر تنویر پر واضح و لائح ہو کہ دن کے چار پہر مقرر ہین اور ہر ایک پہر کا خواص جداگانہ
بہ نسبت افتادگی کرفش کے ظاہر ہوتا ہے لہذا خاصہ ہر ایک پہر کا بتفصیل مختصر رقم کیا گیا
خواص پہلے پہر کا یعنی صبح سے پہر دن چڑہے تک اگر چہپکلی پیشانی پر گرے رو سراعت و شادمانی
پیش آے صورت تشویش و پریشانی کی لوح خاطر سے زائل ہو جاے اگر منہ پر گرے غذاے لطیف
و ذائقہ بخش و ہان اس لذت شیرینی سے مذاق کامیابی کا شیرین زبان اگر پاون پر گرے
طی منازل بسر دست ہوا ہو اور اثناء سفر مین جلد تر گام فرسا خواص دوسرے پہر کا یعنی
دو پہر تک خواہ کسی عضو پر گرے لیکن جانب راست گرنے سے دلیل فرحت و مسرت ہے
اور جانب چپ سے موجب امراض و علالت خواص تیسرے پہر کا پہر دن رہے تک اگر پشت یا
دست پر گرے بیماری مہلک سے پر الم ہون اور پاون پر گرے تو نقصان نقد سے پابند
غم خواص چوتہے پہر کا شام تک اگر پیشانی پر گرے سمجہے کہ آقاے نامدار پر کوئی آفت
پیش آنی ہے نقصان جان و مال سے ہمہ تن کلفت موجب حیرانی ہو اگر رخسارہ پر گرے

روی راحت سے خوشحالی ہو اور صورت رنج و تعب سے فارغ البالی اگر ران پر گرے
گردش فلکی سے حیران رہے اور فراخی تنگدستی سے خانۂ دولت ویران۔

خواص دائمی ناظرین حقیقت بین پر روشن و مبین ہو کہ خواص گرنے چھپکلی کا
بقید تاریخ و یوم یا ببیان وقت صرف دو چار اعضا کی نسبت جو کہ اصل تھا لکھا ہی ہیں
خواص دائمی سے مراد یہ کہ خواہ کسی تاریخ یا کوئی یوم اور کسیوقت مین چھپکلی اوپر گرے خواص
اوسکا بنسبت ہر ایک عضو کے مفصل بیان کیا جاتا ہے ❖

بیان خواص اگر سر پر گرے مالک تخت و تاج شاہی اور افسر مسند وزیر عالم پناہی ہو
اگر آنکھو نپر گرے کچھ خوف و خطر پیش نظر ہو یا دہشت حاکم سے ہیبت ناک و مضطر ہو اگر ناک
پر گرے بوی عروج و عشرت سے دماغ دل معطر ہو غمنا کی دور اور چشم راحت منور
اگر منہ پر گرے نعمت لطیف و گوناگون سے شیرین دہان ہو اغذیہ پاکیزہ و بہترین
سے عذب اللسان اگر کتف یعنے بازو پر گرے نفضل ایزد وہاب سے مقابلۂ
دشمن سے فتحیاب ہو اور شتاب اتصال مال و زر سے کامیاب
اگر کلائی پر گرے افزونی دولت و حشمت کی علامت ہے باعث نیک بختی اور حصول غرض حت
کی دلالت ہے ❖ ❖
اگر ہاتھ پر گرے عورت گلرو سے ہمدوش ہو اور خاتون سنبل مو سے ہم آغوش ہو
اگر پستان یا سینہ پر گرے مدام بادۂ خرمی و نشاط سے مسرور رہے اور دوام صہبائے
خوشنودی و انبساط سے سورو سرور
اگر شکم پر گرے برج اقبال کا شرف کوکب سے منور ہو اور زیادت آل و اطفال سے
خانہ آبادی میسر ہو ❖
اگر شبیہ پر گرے نفضل الٰہی سے خوش پوشاک ہو پارچہ رنگ برنگ ملبس جرگ پوشی
سے پاک ہو اگر پیڑو پر گرے سچو پایہ سواری نصیب ہو اور رخش تمنا منزل مرادسی عنقریب ہو
اگر پہلو پر گرے کسی خوف و خطر کا مبتلا ہو دہشت عظیم کا سامنا ہو اگر کمر پر گرے ایوان
آلی پوشش نو بنو سے زیبائش پائے ساری کجخوابی فکر و تردد کی ہاتھ ملل کی دفع ہو جائے

اگر مقعد پر گرے سراسر موت کی نشانی ہے راہ ملک عدم کی جلد پیش آئی ہو اگر درمیان ان
اور گھٹنے کے گرے جانور ہوائی کا زیر ران رہے اور دائما نعمت بیکران سے
شادان و فرحان ہو ؏

اگر پاؤن پر گرے حصول دولت سے بہجت و شادمانی ہو اور حصول عشرت و مسرت سے
کیفیت زندگانی رائے بر انجلائے نکتہ شناسان دقیقہ رس پر ظاہر ہو کہ بعض کتب متقدمین
سے ظاہر ہے اگر چھپکلی کسی رنگ کی ہوتی ہے اور ثمرہ افتادگی مقرر ہون وہ دکھائی ہے
اگر کسی پر کرفس بد رنگ گرے تو صدقہ دینا مناسب ہے اور غسل و طہارت کرنا انسب
ہے اور واضح ہو کہ اوس ہادی طریقت دنیوی یعنی سوت جی موصوف نے درزمرہ خواص
مفصلہ و مسطورہ بالا واسطے دور کرنے وجہ منحوس یعنی دوش چھپکلی کے صدقہ انواع اشیاء
کا و پوجن ہوم وغیرہ حسب ضابطہ ہنود کی تفصیل مفصل تحریر فرمایا ہے لیکن مترجم نے طوالت
کلام سے دستکشی کی اور یہ خلاصہ انتخاب مین آیا کہ اگر کسی موقع خلاف پر چھپکلی گرے
اور بخوف اس فعل اوسکا ادراک یا مقام دہشت و باک ہو لازم ہے کہ بطور صدقہ کے
غربا و مساکین کو شکر سیر سے آسودہ کرے اور زر و طلا و پارچہ وغیرہ خیرات مین
دے اگر ہندو ہو یہ واقعہ نزول پائے جاپا داں اور پوجن کشن بھگوان کی حسب
دستور ہنود کے عمل مین لاوے فقط

فصل چوتھی شگون آواز زاغ اور تعبیر خواب کے بیان مین

شگون آواز زاغ کا ایک کتاب سے حرف بحرف لکھنے مین آیا واضح ہو کہ آواز زاغ
سولہ طرح کی ہوتی ہے کواے کواے کین کین کردن کرون کوین کوین کرین کرین
کوان کوان کرون کرون کراس کراس کرو کرو وغیرہ اول پہر مین اگر مشرق
یا مغرب کی سمت مین زاغ بولے دوستون سے ملاقات یا کوئی چیز گم شدہ دستیاب ہے یا کوئی
عورت حسین ملے یا دفع دشمن ہو یا کوئی خوشی نصیب یا نیہ ہر اگر شمال یا جانب شمال و مشرق مین بولے

تو آگ لگے یا کوئی مصیبت پیش آوے دوم پہر مین اگر زاغ جانب مشرق مین بولے مہمان
آوے یا چوری یا بیغرقی ہو اگر مشرق وجنوب کے درمیان مین بولے کسی سے لڑائی ہو اگر
جنوب مین بولے یار کی خبر آوے اور اس سے رنجش ہو یا ملاقات دوست ہو اگر درمیان جنوب
ومغرب کے بولے بیمار کو تندرستی اور تندرست کو بیماری ہو اگر مغرب مین بولے بیمار کو صحت
اور ملاقات دوست کی ہو یا خبر دوست کی آوے اگر غرب شمال کے درمیان مین
بولے چوری ہو یا کوئی عزیز ملے یا کسی عورت سے وصل یاب ہو کھانا گوشت کا
ملے اگر شمال مین بولے نذرانہ ہاتھ لگے یا ملاقات دوست کی یا دشمن پر مظفر ہو اگر درمیان
مشرق وشمال کے بولے چورونکا خوف عاید ہو سوم پہر اگر زاغ مشرق کی سمت بولے بارش آب ہو
یا چور کا خوف دور ہو یا دشمن پر فتح پاوے اگر گوشہ مشرق وجنوب مین بولے آگ لگے یا لڑائی ہو یا
بری بری باتین سننے مین آوین اگر کہین جاوے تو برائی ملے اگر جنوب مین بولے لڑائی
ہو یا خبر بد سنے اگر غرب وجنوب کے درمیان مین بولے بیماری ہو یا کوئی جانور خوش الحان
ملے یا مینہ برسے یا خبر خوشی سنے یا مٹھائی کھاوے یا دشمن دفع ہو یا بیمار ہو یا کوئی ملازم ہونا ملے اگر کہین جاوے
تو کام جلد ہو جاوے اگر غرب وشمال کے درمیان مین بولے ابر ہو یا ہوا تیز چلے یا باتین کریہ سنے
اگر جانب بالا سے آواز کرے تو کچھ کھانے کو ملے چہارم پہر مین اگر زاغ جانب مشرق مین بولے
نذر ملے یا حاکم ہو اگر مشرق وجنوب کے درمیان بولے کچھ بہتری ہو یا دوستون سے
ملاقات ہو یا بیمار ہو اگر جنوب مین بولے دشمن کو خوف ہو یا دوست ملے یا بیماری
ہو اگر گوشہ جنوب ومغرب مین بولے برائی ملے یا دوست ملے یا کہین سے
خوف ہو یا چورون سے لڑائی ہو اگر غرب مین بولے وصال دوست ہو
اور اوس سے بہت سا فائدہ اگر غرب وشمال کے درمیان بولے کسی عورت سے ملے
یا مینہ برسے اور سفر مین جاوے تو فتح وظفر ورزی واپس آوے اگر شمال مین بولے عورت
خوبصورت سے ملاقات ہو یا اسی ہفتہ مین سفر پیش آوے اگر شمال ومغرب کے درمیان بولے
دوستونسے ملاقات ہو یا کوئی اچھی چیز ہاتھ لگے یا گھوڑے پر سوار ہو کر کہین جاوے یا بیماری سے
مرجاوے اگر کسی لکڑی پر بیٹھکر بولے کچھ خوشی کی بات ہو یا دشمن سے کچھ خوشی کی

یا بات ہو یا دشمن دفع ہو یا بیماری دور ہو اگر اوسپر ہو سے کچھ فائدہ حاصل ہو کوئی چیز ملے

بیان تعبیر خواب منظومہ مؤلف ترجمہ گوبد بھوکھن کتاب ہندی

اگرچہ شب کو دیکھے خواب انسان
کہ دیکھے خواب اگر پہلے پہر میں
جو ہو پاس سوم میں خواب ظاہر
طلوع مہر میں دیکھے جو اے پیر
اگر ہو خواب میں گریہ و زاری
بیان بحر و دولت آشنا ہو
سوار فیل ہو یا بام پر ہو
میسر ہو مقام شادمانی
غرض خوب ہے تعبیر اسکی
زبون ہے خواب اگر دیکھے انسان
ترقی پر ہے گنج آل و اطفال
گلستان خوشی آباد ہو جائے
کنیز و بندہ حاکر نظر آئے
یقین ہے جلد ہو افسر تاج
ذرا ہاتھ بیاس ای اوج پر آئے
نشان خرمی لیکن الم ہو
لیکن ہو یا ہے آئے زر سرد دست
اگرچہ دیکھے انسان گوشت دم دام
نفی پر ہے گنج زر بحال
تو ہو اکثر براہ دین خرامان

بیان وقت خواب

ملے تعبیر اوسکی سال بھر میں
اثر ماہ ششم میں ہوگا ما
فقط دس روز میں ظاہر ہو تعبیر
اگر پاس سوم میں دیکھے ناگاہ
دل خواب شب آخر کی تعبیر
اگرچہ دن میں دیکھے خواب کوئی

بیان تعبیر خواب

کنار جوی مطلب پر رسا ہو
مکان میں یا کہ بالائی
بلندی پر ہو بخت کامرانی
نہایت خوب ہے تعبیر اسکی
وجود کامرانی ہو پریشان
در مقصد پہ ہو درج اقبال
خزان غم سے دل آزاد ہو جائے
دیا کوئی غذای خوش مزہ کھا
کبھی ہو گنج دولت کا خزانہ
ستارہ کامگاری کا نہان
شب بلا سیاہ رنج و غم ہو
شراب کامرانی سے ہو سرمست
دیا ہو خواب میں رنگ و نمود
عیش ہو نیکنامی یا بہ حال
سدا ہو سایہ افگن چتر ایمان

اگر کوئی شگفتہ شادی میں ہو
جو دیکھے خواب میں پیر کو مردہ
سوار اسپ دولت ہو خوشی اقبال
اگر ہو خواب میں ہم بستر زن
طلا و اسپ و شاہ و راجہ یا آب
نہال سبز و گلہائی شگفتہ
سرو سبز یا نیک بختی
سوار اسکے ہو دریا میں شناور
نشان بالغ و مصلح انور
یقین ہے ہو حصول خیر بر حق
جو کھائے گوشت آدم از رہ
فزون ہو دولت و اقبال
تو کچھ کار مطلب فعل شایان
اگرچہ خواب میں آئے صاحب عشق
کرے اقلیم دین میں شہریاری

تو ہے اسطرح قول اہل یقین جان
عیان تعبیر ہوگی آٹھویں ماہ
مہینا بھر میں ملنا گی تاثیر
تو ناحق اوسکی ہے تعبیر جو فی
کرے یا کوئی کشتی پر سواری
دماغ خرمی ہو و معطر
دیا تن کو غلاظت میں فرو تر
کہیں ہو یا تہ آئے کچھ زر و مال
نہ سمجھو اسکو ہرگز خواب احسن
جو دیکھے گاو زیادہ در خواب
جو دیکھے خواب میں انسان خفتہ
غرض ہو شاد ہون ایام ہستی
جو دیکھے کوئی ایسا خواب بہتر
نہ ہو ان روزن کسی نے غم میسر
دیا مرشد نے پای منبر حق
تو سمجھو خواب بہتر اسطرح کا
رہے وہ زیور و زر سے تونگر
حیا میں اوس سے ہو بے شک نمایان
ملے چیز کوئی یا خلعت و زر
فزون ہو دولت پرہیزگاری

جو ہووے خوابمیں کشتی پہ سوار
ہے لیکن جلد پھر آئے سفر سے
فساد چشم سے ہو دہ منتشر ہو
جو دو دڑین خوابمیں دینہ آل آدم
سو ہو بشکل ویرانہ زار دیکھو
نساؤ زردپوش و صندل زرد
ہے رنگ عاشقان بہ رنگ فق ہو
جو دیکھے زن سیہ فام و سفینہ پوش تر
مہ و خورشید کو دیکھے جو ملے
اگر صحبت میں دیکھے شیر و ماہ
لطیف و خوش غذا یا شیر شیرین
سفید اندام دیکھے خوابمیں یا
اگر گنجشک زیاد دیکھے سیاہ مین
ہمائے مال ور نہ ہو سایہ افگن
نقصان عزت و توقیر ہے یہ
جو دیکھے خوابمیں ملک فلک پر
سعادت کا ہے شوق اصل یا شتر
اگر ہو چہ کسیر و روغن نہ ہو تو زور آب
جو دیکھے برگ پان مشک و کافور

سیان کرسی جابے اگر باہر
زبان مطلق نکیہ بائے سفر سے
پریشان مثل سنبل سر سبز ہو
تو ہو کچھ خوف حالہ باعث غم
تو سرپر ہونگو اسوار دیکھو
اگر چہ خوابمیں ظاہر ہوے مرد
قریب المرگ ہو درد و قلق ہو
تو ہو خواب زبون اگر رضا ہو شر
تو ہو خواب مبارک کا یہ اسرار
تو ہو بیشک طلوع کوکب جاہ
جو کھائے خوابمیں یا صاحب دین
ہو بیت راست ہو بیشک خواب
دیا چھپا ہو ظاہر خوابمیں بس
رہے ہر وقت فارغ بال و قدرغن
فزون آل کی تعبیر ہے یہ
ملاقی ہو وطن سے ہو کوئی گر
کرے گر خوابمیں تو اپنی خرد در
دیا شیرینی کھائے سر آب
گل خوشبو سفید آئے رضا جب تو
بیان حجاب صادق ختم کر بس

تو ہو مزاج کی صورت روانہ
اگر دندان اگر دیکھے یا بال
جو دیکھے خرس فیل الم چارپائے
اگر انسان خوابمیں ہو خر پر سوار
جو دیکھے زنگو پہنے سرخ پوشاک
تو لاحق ہو کوئی آزار ہلاک
جو کوئی یا لباس سادہ عورت
مفر ہونگو نزدیک سمجھے
شفا پائے علالت دور ہو جائے
ملی اوسکو کہیں سے کچھ زر و مال
ہمیشہ نعمت صحت بہم ہو
زر بسیار پاتا ہے اور بھی ماہ
یہی تعبیر ہو اسکی یہی اے یار
اگر ہو خوابمیں انسان گرفتار
یقین کر جان مال و گنج و زر بھی
ترقی ہے یہ گنج مہر و ایمان
تو ہو تعبیر ظاہر یہ بطور
مذاق تلخکامی ہر زبان ہو
ضیائی زر سے گھر پر نور ہو جائے
نہ کر اس راہ میں طول اب زیادہ

سفر و کھلائے بیشک آب روانہ
وبال سر ہو بیشک عاید حال
تو غم بیشک دل ناچار پائے
دوم ہو چرب و غن سے تر سوار
تو بیشک اوسکو بیماری سے گرباب
سبب بیمار ہو اسمیں نہیں شک
نظر آئی تو کچھ حاصل ہو دولت
یہی تعبیر اسکی ٹھیک سمجھے
خوشی سے قصر دل معمور ہو جائے
درخشندہ رہے خورشید اقبال
حصول خوان نعمت و سیدہ ہو
بسر ایام ہوں با حشمت و جاہ
و لیکن ہو اوسیدہ گر تپ پیدا
تسلسل سست و باطل گہنگار
اوٹھائے رنج کو بیشک سفر سے
رہے تابندہ نجم شوکت و شان
زبان تلخ یا کچھ رنج ہو اور
نہ لذت پائے از عیش جہان ہو
سیاہی فکر و غم کی دور ہو جائے

تعبیر نامہ تمام شد

عمل معائنہ قمر مع تاریخ سعد و نحس ہر ماہ

نام ماہ عربی	تاریخ	نحس	اکبر	کیفیت من معائنہ اشیاء
محرم	۱۱	۱۴	۱۲	زر یا چاندی یا فیروزہ دیکھیے
صفر	۱	۲	۱۰	سورۂ عسق آئینہ آب انگوٹھی کف دست
ربیع الاول	۳	۱۰	۳۰	سورۂ قد سمع اللہ یا آئینہ یا آب رواں یا ریگ [illegible]
ربیع الآخر	۱	۱۱	۲۸	سورۂ تبارک الذی یا جواہر یا اسپ و گوسفند
جمادی الاول	۱	۱۱	۲۸	سورۂ مزمل یا روی پسران یا نقرہ دیکھیے
جمادی الآخر	۱	۱۳	۱۱	سورۂ غاشیہ یا فرزند یا گھوڑا دیکھیے
رجب	۱۱	۱۲	۱۳	سورۂ یاسین یا کل قرآن یا ہتھیلی
شعبان	۴	۲۰	۲۲	سورۂ حجر یا نبیرہ یا پارچہ رنگین یا کل پرہیزگار
رمضان	۳	۲۰	۲۴	سورۂ محمد یا تلوار یا روی اہل دول یا [illegible]
شوال	۴	۳	۲۶	سورۂ فتح کف دست فیروزہ و سبزہ آب
ذیقعدہ	۶	۱۰	۲۸	سورۂ نسا یا روی خوب یا آئینہ یا صحرا یا [illegible]
ذی الحجہ	۰	۲۸	۲۵	سورۂ حجر یا خوبرو یا آب رواں

طلسم چوتھا مشتمل اوپر چار فصل کے

طلسم چوتھا مین ہر رشک حکمت + بھری ہر زندگی کی جسمین لذت + لکھے ہین نسخہ ہائے عشرت انگیز سراپا راحت افزا عشرت آمیز + در صحرای ناظرین عشرت گزین ہو کہ عرصہ کثیر سے اس علم بے نظیر کا مجھکو نہایت شوق تہا اور آزمائش نسخہ جات تجربات کا لغایت ذوق جو نسخہ کہ حکماء ہر زمان سے دستیاب ہو کر امتحان مین آیا مفید خلائق سمجھکر حیطۂ بیان مین لایا فصل پہلی بیان مرض سستی مخلوق مین جو کہ بالغ حمل عورت ہے وتحریر علاج دور کرنے مرض مذکور مین اہل ناظرین عشاق الیقین کو مطلع کیا جاتا ہے کہ بموجب اشعار مرقومۂ ذیل کے صحبت پانچ قسم سے محفوظ رہین ورنہ باعث امراض و فسادات عظیم کا ہوتا ہے اشعار این پنج کس صحبت نباید

انکو وگرد والیشان عرد ہشیار + بکر زانہا زن بیہرست و دیگر + صغیر و حائض و بدشکل و بیمار رہے
اسکے بعد وضح ولائح ہو کہ عارضہ جلق زدگی مجرد آدمی کو اکثر ہوتا ہے کہ جس سے عضو خاص کو لاغری اور
کجی پیدا ہوتی ہے جڑ اوسکی پتلی پڑکے کمزور ہوجاتی ہے بعد چند روز کے سست ہوجاتا ہے
سرعت انزال بھی ظہور میں آتی ہے غرضکہ مرد کیواسطے یہ امر زہر قاتل اور باعث کمال قلت بلکہ بدتر از موت ہے
اگر کل برائیان اسکی لکھنے میں آئیں چند دستہ کاغذ کے سیاہ ہوجائیں لہذا واسطے مخلوق کے
نسخہ ہای مجرب اور آزمودہ جنسے کہ اکثر شخصوں نے روبرو سے تحیف صحت پائی تحریر کیجاتی
ہیں ظاہر و باہر ہو کہ اس بارہ میں سینک یا پٹی کہ جسپر دوا لگا کر ادویات و روغن
وغیرہ میں مرکب کر کے باندہتے ہیں یا مالش مثل روغن خراطین و روغن جمگودڑ
و روغن سنولا و چربی شیر و سانڈہ وغیرہ اکثر مفید ہوتی ہے پر مؤلف
نے ان روغن و چربی مذکورہ کے سوا جن نسخونمین کہ اکثر اونکو صحت پاتے دیکھا
نقطہ وار دائرہ تحریر میں لایا **نسخہ پٹی** واسطے تیاری و رفع سستی ہذا مجوزہ حکیم
جعفر حسین صاحب کہ جس سے ایک دوست بندہ نے صحت کلی حاصل کی **صفت** پارچہ سفید گاڑہا
ایک گز انبہ ہلدی ہموزن پیسکر سات مرتبہ پارچہ مذکور کو اوسمین تر کر کر اور سات ہی مرتبہ سایہ میں خشک
کریں کہ بالکل زرد چوب کپڑہ میں جذب ہوجاوے پہر سات مرتبہ سینہڈ کے دودہ میں تر کریں اور ہر مرتبہ بطریق
مذکور خشک کرتے جائیں اسیطرح سات بار تہوہڑ کے دودہ میں تر کر کے سکھلائیں بعد ازان سات
مرتبہ مدار کے دودہ میں تر کر کے ہر دفعہ خشک کریں تب پارچہ مذکور کو سکہ میں یا دہ گاو کی بریان
کریں مگر اسقدر کہ نہ خام رہے اور نہ داغ کہاجاوے ورنہ بیکار ہوجاویگا پس موافق اندازہ عضو
خاص کے اوسمین سے پٹی قطع کر ڈالیں اور سرا اوسکا چیر کر چسپیدہ کریں بعد چند ساعت کے جب سوزش معلوم ہو
کہول ڈالیں اور صحبت سے محترز رہیں اسیطرح ایک ہفتہ عمل میں لائیں مرد کامل ہوجائیگا **ترکیب** دوسری یہ اگر
اوس کپڑے کو روغن گاو میں تر کر کے فتیلہ بنا کر جلائیں اور جلتی طرف سے کسی ظرف چینی میں لٹکا کر جو
قطرے روغن کے اوسمین ٹپکیں بعد جلجانے تمام بتی کے اوسے نگاہ رکہیں ایک ہفتہ اوس روغن کو
عضو پر ملیں اور برگ پان لپیٹ کر رشتہ خام سے چسپیدہ و مستحکم کر دیں اور صبحکو بھی کہولڈالیں
بعد ہفتہ کے پس و پیش عضو خاص کا برابر طیار ہوجاویگا [illegible] پہر یہ ہے

واسطے مخلوق کر انجیات چاہیے کہ سگ یکنیم سالہ یا دو سال کا ہو مار کر پارچہ بافتہ چار گرہ
تہ کر کے اوسکے دہن مین رکہدے اور رشتہ اوسکا ریسمان سے جو رنگ مضبوط باندہے اور کسی گہورے
پر مقام پوشیدہ مین گڈہا کہود کر اوسے دفن کر دے بعد اکیس روز کے کہودلاے اور اوسکے
حلق سے کپڑا نکالکر سایہ مین خشک کرے بعدہ موافق اندازۂ عضو کے ایک پٹی مقراض
سے کاٹ کر قدرے گرم کر کے حشفہ چہوڑ کر لپیٹے صبح کو دور کرے اور اوسیوقت
روغن کنجد سیاہ عضو پر ملے اسیطرح ایک ہفتہ عمل کرے عیب حلق زدگی رفع ہو جاے
اور تیاری و سختی حاصل ہو نہایت مجرب ہے مگر ایک ہفتہ آب سرد سے استنجا نکرے اور
صاف رکہے اور ترشی و بادی وغیرہ سے پرہیز کرے **دیگر** سینک منبطیکہ ایک شخص ابر
کئی سال تک مرض حلق مین مبتلا رہا اور حسب تحریر بالا کے قباحتین جمیع عاید حال ہوئین
آخر ایک شخص مسمی رحیم بخش ناجی او نیز رحیم ہوے اور ایام سرما مین اس معالجہ سے اوس مخلوق کو
صحت بخشی وہ نسخہ یہ ہے بیخ کنیر سفید آسگند ناگوری پوکہر مول کجلہ خراطین خشک برادہ دندان
فیل مال کنگنی بیر بہوٹی قرنفل کنجد سیاہ سیدہ لکڑی آبنہ ہلدی عاقرقرحا اسپند سوختنی ہر ایک
تولہ بہر دستہ آہنی مین خوب باریک کوٹکر پارچہ بیز کرے بعد ازان بیخ نرگس یکعدد کوفتہ کر کے
اوسکا عرق لعاب سا نکلے گا اوسمین یہ سفوف ادویہ آمیز کرے اگر بیخ نرگس دستیاب
نہو تو بہر جوڑ لاوے اگر یہ بہی نمل سکے عرق پیاز سفید کا نکالکر اوسمین مخلوط کرے اور
بیخ نرگس اور بہر جوڑ و پیاز تینون چیز مل سکین بہت بہتر ہے تینون اجزا کے عرق مین حل کر کے
بعدہ روغن تل سیاہ مگر خالص ہیلاوے اور قدرے روغن اس اجزا مین ملاکر قریب دو تولہ کی
تابہ آہنی پر چہوڑ کر کوئلے کی آگ پر رکہدے کہ روغن گرم رہے اور اجزاء ساختہ کی دو پوٹلی
بناوے اور اوسی روغن گرم تابہ مین چہوڑ دے جبکہ وہ پوٹلی گرم ہوجاے مگر اسقدر کہ برداشت ہو سکے
ایک پوٹلی نکالکر بدن پر مع بیڑو و ران تک جو گرد ہیں سینکے جب یہ پوٹلی سرد ہو جاے تب دوسری
جو کہ روغن مین گرم ہو رہی ہے اوس سے گرم کرے اور اوسکو پہر تابہ پر رکہدے کہ گرم ہو اسی طرح
کامل دو گہنٹے مع بیڑو و ران کے عضو خاص پر سینک کرے بعدہ وہی اجزا دونون پوٹلی سے
نکالکر ایک پٹی پر پہیلاے اور سر چہوڑ کر عضو خاص پر باندہے اور عضو کو بطور ایستادہ سر اوپر کر کے

لنگوٹ باندہ لیوے روز دوم جبکہ دوسرا سینک اوسیطرح تیار کرے تب دس و اکو لنگول کی دفعد کرے
اور حسب مذکور پھر اوسیطرح عمل مین لاوے اگر دو ہفتہ سینک ظہور مین آوے مجلوق کیسا ہی
معیوب و خراب ہوگیا ہو حالت اصلی پہ آجاوے مرض تبیج سے صحت پاوے دیگر
یہ کہ سستی عضو خاص کو دور کرے اور کمی ہبشی ہموار ہوجاوے برادہ دندان فیل مالکنگنی
انبہ ہلدی ہر ایک دو ماشہ تینونکو باریک کرکے یکجا مخلوط کرے اور پوٹلی بناوے بعد ازان دودہ
بھینس کا آدہ سیر جوش کرے اور ایک سرپوش کہ اوسکے وسط مین سوراخ کیا ہو برابر دہن ظرف
شیر کے سرپوش کہکر گل حکمت کردے اور آنچ دیکر پوٹلی مذکور کو برابر سوراخ سرپوش کے رکھے
جبکہ بخارات شیر سے پوٹلی گرم ہو جاوے مع ران و پیڑو کے اوس سے عضو کو سینکے اور دوسری
پوٹلی جب تک گرم ہو پھر اوس سے سینک کرے اسطور ایک گھنٹہ کامل عمل مین لاوے اگر اکیس تک
یہ سینک عمل مین آوے مرد کامل و مقوی ہوجاوے دیگر علاج یعنی طلا کہ معلم اور مجلوق کی ریش کو آبجات نکالے
کجی وغیرہ کو دور کرتا ہے اور خواہش نفس کو قوت دیتا ہے ایک بیگن جو درخت مین پختہ ہوکر رہ گیا ہو منگوا
لاوے اور اوسمین سات عدد پیپل چہوکر لٹکا دین جب بیگن خشک ہو جاوے آدہ سیر میٹھے تیل مین اوسکو
جوش دین جب تیل جوش مین آوے خراطین خشک سات تولہ اوسمین ڈال کر کھرل کرین اور
ایک شیشی مین رکھہ چھوڑین پندرہ روز تک ہر روز ایکماشہ عضو پر مالش کرکے برگ بالسو گرم
کے پتے اوس پر باندہین فضل خدا سے دو ہفتہ مین صحت حاصل ہوگی فقط باوجودیکہ
معالجے اس عارضہ کے چند نوع پر اور اکثر ہین لیکن یہ تراکیب مذکورہ کہ آزمودہ و بچشم دیدہ
تہین لکہنے مین آئین نسخہ ہاے بسیار تحریر کرنا ممکن نہو۔

فصل دوسری علاج مقوی تیاری عضو کیا بیان مین

واضح رہے ناظرین پر جیسا منیاے ہولہ مقدمہ طاقت مین کتنے وجوہات کمی ہبشی کے لاحق ہوتے ہین
یعنی چند وجوہون سے قوت عضو مین خلل آجاتا ہی اور چند چیزونکے استعمال سے قوت عضو زیادہ
و مستقیم ہوتی ہے لہذا ہیلے اجزا متفرق لکہے جاتے ہین اگر انسان تو تہین کچہ فتور دیکہی پاوے تو ایسے
اجزا و غذا کا استعمال عمل مین لاوے مثلاً نان گندم یا گوشت بز دنبک سنگ در روغن بادہ گاو و تخم
مادہ گاو و بیش فندقی تخم مرغ گوشت کبوتر و گوشت گنجشک خانگی و گوشت ہرن وغیرہ

خرگوش مغز سر ماہی تازہ پیاز سفید شکر سرخ سلیمانی مغز بادام و چلغوزہ و جوز ہندی و شہد سفید
کباب چینی عقرقرحا بہمن سرخ مشک زعفران انگوزہ خالص روغن تل سیاہ سنبل
جائفل لونگ الائچی آسگند بیخ موصلی اسپند سوختنی تخم کرفس تخم پیاز
تخم مولی تخم روسا ابریشم خام و پان بنگلہ مروارید ناسفتہ کشتہ طلا و نقرہ و ریگ ماہی وغیرہ
اور سوا اسکے کتنی ادویات کم قیمت و بیش بہا بموجب ترکیب وجہ تخل کے ترکیب اشتغال کرنا چاہیے

نسخہ جات قوت و تیاری عضوین نسخہ واسطے قوت کے لاثانی و لاجواب ہے مشک خالص چار رتی
زعفران چار رتی باقی مفصلہ ذیل ہر ایک پانچ پانچ انگ یعنی اڑہائی ماشہ قرنفل عقرقرحا الائچی سفید
مصطگی رومی جاوتری موصلی سیاہ چوب چینی اجواین خراسانی بیخ بنفشہ بیج بل من مست
بالنگلی گوکہرو تخم کوانچ اسپند سوختنی مرچ سیاہ پیپل سمندر پہین تخم اوٹنگن تج چہتاور منڈی تخم
زردک اندر جو بریان موچرس سونٹہہ سب ادویہ کو موافق وزن کوٹکے لیکر کوفتہ بیختہ کرکے اوسکو
قند سیاہ سہ سالہ مین بقدر جائفل گولیان بناوے اور ایک گولی وقت خواب کے رات کو کہا لیوے پہر
کچہہ نہ کہاے مگر شیر مادہ گاو اور پان حسب قدر تناول کرے بہتر ہے بعد ایک ہفتہ کے قوت کا تماشا
دیکہو دیگر کہ نہایت مقوی ہے لاوے پارہ دس ماشہ ورق نقرہ گیارہ ماشہ ان دونونکو عرق بنگرہ
سیاہ مین ڈیڑہ پہر کامل کہرل کرے بعدہٗ آٹے مین ملا کر گولی باندہے اور ایک تیتر نر کو اکیلا
رات بہوکہا بند رکہے اور وقت شام کو وہ گولی طائر مذکور کو کہلاوے اور تمام رات اوسی بند
رکہین صبح کو ذبح کرکے صاف کرین پہر اوسکو مع پوست بمصالحہ پکا کر روغن مادہ گاو مین بریان
کرکے نان گندم کے ساتھ کہلا دین تین روز کے عمل مین تمام عمر کو قوت کافی ہوگی اور اگر
مزاج کے موافق بہت گرمی نہ ثابت ہو ایک ہفتہ استعمال مین لاوین نہایت مجرب ہے اور آزمودہ ہے
دیگر اس نسخہ مین یہ تعریف ہے کہ انجماد اور زیادتی تخم اور رغبت افزونی نہایت ظہور مین لاتا ہے

صفت گوکہرو کلان گوکہرو خورد چڑیا قند کامراج موصلی سفید موصلی سیاہ ستاور
موصلہ سنبل تالمکہانا پہول مکہانا آسگند ناگوری بیج بند ستت گلوے تودری سفید
تودری سرخ الائچی کلان بیج فلی تخم کوانچ ہر ایک دو دو تولہ بہمن سفید و سرخ رومی مصطگی
شقاقل مصری ثعلب مصری اوٹنگن سرداری تودہ میر بیج بل تخم تر ہندی طباشیر کبود الائچی خورد

تخم تبولہ بہدانہ بریان ہر ایک تولہ بہر گوند ببول نیم یاو گری بادام و پستہ و خرما و کشمش ہر ایک چھٹانک بہر
اور برابر وزن ادویہ کے روغن مادہ گاو کہ قریب اڑہائی پاو کی ہو اور شکر سفید عمدہ دو چند روغن
زرد سے کہ سوا سیر ہو لیکر رکہی اور جس اجزا پر کہ نشان مد ہے اونکو روغن زرد مین بریان کر کر اور
جس دوا پر نہین ہے جدا اور اجزا نشان دار کو جدا باریک پیسکر مخلوط کر دی اور شکر مذکور کا قوام کر کر
اس جملہ سفوف ساختہ کو اوسمین آمیز کرے اور ہموزن دو تولہ کے لڈو بنا کر رکھ چھوڑے اور ایک
لڈو ہر روز نہار کہائے پہر قوت کا تماشا دیکہے اور تیل اور گڑ اور سرد او مضر چیزون سے پرہیز کرے دیگر
لادی بیج کنیر سفید ایک آثار سایہ مین خشک کر کر اور دستہ آہنی مین کوٹ جبکہ کوٹتے کوٹتے مثل میدہ کی
باریک ہو جاوے تب لیوے بعدہ پانچ سیر شیر مادہ گاو جوش کرے جبکہ تین سیر دودہ باقی
رہے سفوف مذکور اوسمین چہوڑ کر پہر جوش دے کہ چہارم دودہ اور بہی جلجاوے
باقی دودہ کو مثل جغرات کے منجمد کرے روز دوم اوسمین سے بترکیب معروف
روغن نکالے اور یہ ادویہ مفصلہ ذیل باریک کر کے اوسمین داخل کر ادویہ یہ ہین
میدہ لکڑی تج جاوتری زعفران تخم الائچی سفید سرمہ سا کر کے اوسی روغن مین ایکذات
کری اور صبح وشام ہمراہ پان بنگلہ کی تناول کرے اور اگر مجامعت منظور ہو ایک گہڑی پیشتر سے
دو رتی عضو خاص پر طلا کر کے سکہلا ڈالے بعد ازان مصروف جماع ہو لیکن اگر اکیس روز
اس دوا کو کرے اور صحبت سے پرہیز رکہو زیادہ فائدہ ہوگا دیگر نسخہ سلطان ابراہیم
بلخی کا کہ امتحان مین آیا لکھا گیا **صفت** دار چینی کباب چینی عقرقرحا خولنجان سونٹھ
قرنفل جائفل آفیون ہر ایک تین درم مشک دو درم یکجا باریک کر کے پارچہ بیز کری اور شہد خالص
مین گولیان باندہ کر رکھ چھوڑے وقت حاجت کی ایک گولی بنگلہ پان کی ساتھ کھاوے اور تہوڑا لعاب اسکا
عضو پر مالش کرے پہر قوت کی کیفیت دیکہی علاوہ اسکے لذت بہی اسقدر ہوگی کہ فاعل و مفعول دونون
بیہوش ہو جاوینگی دیگر عرق پیاز سفید کا نکالی اور اوسمین دوچند شہد ملا کر جوش دے جبکہ عرق
پیاز جلجاوے اور وزن شہد باقی رہے سرد کر کے ایک شیشی مین رکہ چہوڑے شب کو
وقت خواب کے دو تولہ نوش فرماوے بعد ایک ہفتہ کے خواہش نفس
نہایت واقع ہوگی اور مضر چیزون سے ایکہفتہ پرہیز رکہے علی ہذا القیاس عرق

مذکور کو بجاے شہد کے شیر مادہ گاؤ مین بہی جوش دیوین تو بہی وہی خواص رکھتا ہے **دیگر** اگر خون بہہ روغن مادہ گاؤ مین گرم کرکے عضو پر مالش کرین بعد چند ساعت کے طاقت کرنے طیاری اور رغبت نہایت عاید ہوگی مگر یہ نسخہ اوس شخصکو لازم ہین کہ کچہہ طاقت اصلی بہی رکھتا ہو **دیگر نسخہ منظوم** زر ابریشم یکدرم ہرکس کہ ہر روز + کند معراض و با شہدش چہ چندان + بیامیزد بیاشامد دلش را + فرح بخشد شود خوشحال و خندان + توانا گردد و قوت کند زور + شود چیزیکہ دانی ہمچو سندان + **دیگر** حلواے تقویت کہ بدنکو فربہ کرے اور تخم زیادہ ہو قوت ظہور مین آئے مجوزہ حکیم ارسطاطالیس شیر مادہ گاؤ یکمن ظرف مین جوش کرین جبکہ چہارم باقی رہے روغن مادہ گاؤ آٹھوان حصہ دودہ کا اوسمین شامل کرے اور جوش دین جبکہ دودہ مثل کہوئے کی ہوجاوے مغز چلغوزہ و مغز بادام و مغز پستہ و مغز خرما و مغز جائفل ہر یک پیسکر اوس کہوئے مین آمیز کرین جبکہ یکذات ہوجاوے تو اوسمین زعفران اور دارچینی و لونگ و مشک ہر ایک ایک درم اور تہوڑا کافور ملا کر کفچہ سے گہوٹ ڈالے اور کسی ظرف چینی مین رکھ چہوڑے خوراک پانچدرم صبح اور شام اگر چند روز عمل مین لائے مطابق تحریر تعریف بالا کے حال اپنا معاینہ کرے **دیگر** کہ قوت زیادہ ہو اور بہوک بہی غالب آئے پیپل ایک چہٹانک تج چہہ ماشہ الایچی سفید مع پوست چہہ ماشہ مصری پاؤ سیر شہد خالص آدہ سیر سونٹہ دانہ الایچی کلان مرچ سیاہ لونگ ہر ایک ۶ ماشہ روغن زرد چاردام شیر مادہ گاؤ ایک سیر پہلے پیپل مذکور دودہ مین ڈالکر جوش کرین جسوقت کہ مانند کہوئے کے ہوجاوے روغن زرد اوسمین چہوڑ کر بریان کرین اور مصری و شہد مطابق وزن مذکور کے ڈالکر چاشنی بنائی اور اوسمین کہوئے بدستور چہوڑ کر آمیز کردے بعدہ تمام ادویہ مذکورہ باریک کرکے اوسمین ملادے اور کف مال دیکر کسی ظرف معقول مین لڈو بنا کر خواہ اسیطرح رکھہ چہوڑے اور خوراک دو پیسہ بہر عمل مین لاوے جوانمرد ہوجاوے **دیگر** سہل ترکیب لادے پیپل دراز آدہ سیر اور شیر مادہ گاؤ ایک سیر پیپل کو دودہ مین ڈالکر جوش کرین جبکہ بالکل شیر جذب ہوجاوے پیپل کو سایہ مین خشک کرین اور باریک پیسکر اوسمین مصری ہموزن ملا کر رکھہ چہوڑے ہر روز پانچدرم نہار تناول کرے اگر ہمراہ شیر مادہ گاؤ کے کہاوے زیادہ بہتر ہے پہر ایک ہفتہ کے بعد قوت کا تماشا دیکھے **دیگر** واسطے انجماد تخم کے عاقرقرحا بسباسہ موصلی سفید تخم اوٹنگن اجمود کباب چینی کلونجی سورنجان شیرین

ثعلب مصری شقاقل مصری تخم کتان ستاور توالکہیر دانہ الائچی سفید طباشیر کنبودیہ کل اجزا
ہموزن ایک ایک تولہ لیکر سائیدہ کرکے پارچہ بیز کرین اور برابر ادویہ کی شکر خام ملاکر ہر صبح ایکتولہ
ہمراہ شیر مادہ گاو کے تناول فرماوین انشاء اللہ یکہفتہ مین صورت انجماد کامل نظر آئے گی اور قوت بھی
طلوع مین آئیگی **ایضاً** درخت ڈہاک کی چھال مع گوند درخت گولر کی چھال اور گوند سینبل کا موصلہ
مع گوند مولسری کی چھال نخود بریان گوند ببول سب مساوی الوزن لیکر سفوف بنائیں و ہمراہ
شیر مادہ گاو کی بدبعۂ لاجاری آب تازہ کے ساتھہ صبح کیوقت نوش کرین نہایت مفید اور
منجمد تخم ہے **دیگر** مقوی نکہیکنی موصلی سیاہ ستاور تخم کوانچ اوٹنگن پوست بیخ اونٹ
کتارہ مال کنگنی قند سیاہ دیرینہ کوٹ چہان کر شیرۂ ادرک مین جنگلی بیر کی برابر گولیان بنا ہر روز
ایک گولی بعد دم کے ساتھہ کہائے ترشی وبادی صحبت وغیرہ سے ایکہفتہ پرہیز کرے **دیگر** چینی کی دال
مقشر دو تولہ پانی مین بہگو کر سونٹھ ایکماشہ تخم خشخاش سفید یکماشہ سائیدہ کرکے اور شہد مین ملاکر ہر روز
صبحکو کہائے قوت نہایت ہوگی **دیگر** تخم کوانچ پوست سنبل تخم اوٹنگن تخم ہلیل تمہند سوکہ اسپند
ہر ایک پانچماشہ افیون چار ماشہ سب ادویہ کوٹ چہانکر گولیان بنائیں اور ہر صبح و شام ایک گولی کہائیں
کمال مفید ہے **ایضاً** سمندر سوکہ تالمکہانا تخم ریحان ہر ایک پانچدرم کوٹ چہانکر سفوف بنائیں اور آدہ درم ہر صبح
نہار کہائیں انجماد کیواسطے عجیب لا شئ ہے **دیگر** آرند کی کوپل آدہ پاؤ گوشت آدہ سیر مین دو پیازہ پکا کر ایکہفتہ
کہائے قوت عظیم طلوع مین آئے اور کالا دانہ بہی ہمراہ بنگلہ پان کر کہانا مقوی ہے **دیگر** سنگہاڑہ
اور شکر سفید کا حلوا تخم مرد کو گاڑہا کرتا ہے مثلاً سنگہاڑہ یا شکر قند تازہ خشک کرکے پیسڈالیں اور شکر
اور گہی مین حلوا بنا کر کہائین نہایت طاقت ور و مفید ہے اور گاجر کا حلوا بہی اس بارہ مین کمال فائدہ مند
ہے **دیگر** نکہیکنی اور ادرک ہموزن سائیدہ کرکے دو درم ہمراہ شیر مادہ گاو کے نہار کہائے
قوت نفس جوش مین آئے **دیگر** دودہی دانہ دار پاؤ آثار تخم حنا پاؤ آثار لونگ پہول اتیس عدد
جا بلفل چار عدد شیر مادہ گاو دو نیم آثار یہ کل اجزا مثل ہریسہ کی باریک کرکے دودہ کو جوش دے
جبکہ نیم پخت ہو سفوف ادویہ موصوف اوسمین چہوڑ کر کفچہ مارے اور آنچ پر بلذات کر کے جب خوب
گداز ہو جائے ہمرنگ کے ظرف چینی مین رکہہ چہوڑے اور اکثیں خوراک کر کے علی الصباح ایک ایک
خوراک کہایا کرے اور مدت دو ہفتہ تک صحبت سے دور رہے اور اشیاء مضر سے پرہیز رکہے انشاء اللہ

سست آدمی طاقت دار ہو جاوی بے پرہیز شرط ہے دیگر تخم گاجر اجوائین سوختہ زعفران
ہر ایک دس درم بیخ اجمود پانچ درم مصطگی دو درم عود خام دو درم عاقرقرحا ایکدرم بسفایج ایکدرم
پیس چہانکر برابر اجزا کی شہد ملا کر ہر روز پانچ ماشہ کہای نہایت مقوی مجرب ہی دیگر از حکیم محمد جعفر صاحب
تکہیان بند بیج بند تخم اونٹنگن تخم سروالی گوکہرو تندڑ ہاک سنگہاڑہ ہر ایک پیسہ بہر پیس چہانکر اور مصری
ملا کر ہمراہ آدہ سیر دودہ گای کی خوراک چہہ ماشہ عمل مین لائی قوت بہت ہوگی دیگر بہولہ روئی کا ایک چہٹانک
صندل سرخ و سفید تبرج کلیجن سلاجیت کافور ببیل سونٹھہ ہر دو دو پیسہ بہر
مرچ سیاہ پیسہ بہر روغن مادہ گاو شہد خالص مصری ہر ایک پاو آثار سب ادویہ
چہان کر مخلوط کر کے دو پیسے بہر چند روز کہائین قوت کا تماشا دیکہین فقط
واضح ہو کہ علاج قوت کے بہت ہین اور اکثر امتحان مین آئے لیکن سہل نسخہ
شیر مادہ گاو کا تقویت کیواسطے مجرب ہے اکثر حکمانے بہی لکہا ہے کہ اگر صرف
دودہ نہار منہ نوش کیا کرے بغایت مفید و سہی ہے بلکہ قدری سونٹھہ باریک کر کی ایک
کف دست تناول کرین اور شکر چہوڑ کر اوپر اوسکی دودہ نوش کرین طاقت کو بہت مفید کریگا
اور بعد صحبت کی قدرے شیر شکر آمیز پی لیا کرین کبہی قوت کم نہوگی بلکہ زیادہ ہوگی اور زیادتی تخم کا
باعث ہی دیگر واسطی تیاری عضو کی لاو پوست انار سرون کی تیل مین جوش کری جبکہ پوست مذکور
روغن مین گداز ہو جاوے سرد کر کے روغن کو عضو پر مالش کرے یقین کامل ہے کہ ایک ہفتہ کی عمل مین
طیار دراز ہوگا اور اگر عورت اپنی چہاتی پر مالش کرے نہایت سخت ہو جاوگی **ایضاً**
مرچ سیاہ گیارہ عدد لونگ تیرہ عدد کافور بہیم سینی ایک ماشہ پیسکر لیپ کرے عضو
سخت ہو جای **ایضاً** اسگندہ ناگوری سونٹھہ موصلی سیاہ ہر ایک برابر پیس چہانکر
ایک ایک کف دست ہمراہ دودہ گای کے صبح و شام کہاے سخت ہو جاوے **ایضاً** اگر
پارہ زعفران کافور ہموزن ببول خرمین باریک سائیدہ کر کے تین روز لیپ کری سختی عضو مین ہو

فصل تیسری بیان طاقت کی ٹہرنے مین

واضح ہو کہ سرعت سستی کتنی وجہون سی عائد حال ہوتی ہے جیسا کہ گرمی

مزاج یا زیادتی اور جوش تخم سے کہ عرصہ تک عورت سے صحبت پذیر نہوا ہو یا کہ بر حبیت کمال
کسی معشوق سے جفت ہو اور فساد تخم وغیرہ سے بھی سرعت انزال واقع ہوتی ہے
اگر کچھ فساد منی سے ہو علاج اوسکا طلسم قوت باہ مین مندرج ہے چاہیے کہ اوسپر
عمل کرے ورنہ ارباب شائقین کو مناسب ہے کہ جماع کرنے کے وقت اطراف میں مصروف
مضامین بلکہ اور باتونکا خیال دلمین لائین اور جب معلوم ہو کہ انزال قریب ہے اور نکلا چاہتا ہے
حرکت سے باز رہکر ٹھہر جائین بعد لمحہ کے پھر مشغول ہون یہی رعایت انزال کیوقت ملحوظ رکھین
دیگر نسخہ امساک مجرب اور آزمودہ ہے لاوی اجوائن پانچ ماشہ مغز تخم کدو ۱۶ ماشہ اسپند ۹ ماشہ بھنگ
۵ ماشہ جھوا؟ خشخاش سات ماشہ افیون تین ماشہ زعفران چار رتی دانہ الائچی ایک ماشہ پوست خشخاش ۶ عدد
یہ ادویہ اوسی پانی مین جوش دین کہ پوست خشخاش بھگویا ہو گوندہ کر جنگلی بیر کی برابر گولیان بنائیں بوقت
حاجت کے ایک گولی گھڑی بھر پیشتر جماع سے تناول فرمائین اگر کچھ گرمی مزاج مین معلوم ہو تخم تربز
دو تخم کاہو خرفہ نوش کرین اور دوسری بار خوراک نصف گولی عمل مین لائین دیگر اسمین یہ لطف ہے کہ
بعد افیون امساک کثیر واقع ہوتا ہے صفت عاقرقرحا ایکدرم تخم ریحان آٹھ درم قند
سفید نو درم کوٹ چھانکر گولیان بنائین اور ایکدرم کھائین جب تک کہ عرق لیمون نہ پئین گے
انزال نہوگا دیگر برگ تلسی سیاہ رنگ کی اوسمین ۶ ماشہ پارہ ملا کر پتی کو مثل مہندی کے دونو
کف دست مین ملین تمام جذب ہو جائیگا اور جبتک کہ گرم پانی سے ہاتھ نہ دہوئیگا انزال نہوگا دیگر
خشخاش اسپند بریان فلفل گرد کہرو و کپڑا سوختہ کل دوا سبکو برابر روغن لیکر کوفتہ بیختہ اور بارہ عدد
ڈالکر جس پانی مین کہ خشخاش ڈالکر بہگویا ہے بنائین اور چار گھڑی قبل از جماع ایکگولی کہائین اور اوسپر تھوڑے
پیالہ بہر دودہ نوش کرین امساک کامل ہوگا دیگر کہ امساک نہایت و باہ بغایت ظہور مین لاتی ہے صفت
جائفل ایکعدد تخم دہتورہ اجوائن خراسانی ہموزن جائفل کے عدد اعداد انکو کوب کر کے ایک کپڑے مین
پوٹلی باندہین بعدہ ایک آثار شیر مادہ گاو مین جوش کرین جبکہ دودہ نصف رہجاوے پوٹلی دور کرکے
دودہ پی لیوین جبکہ سرد معلوم ہو تر دیکی کرین اور جب منزل ہونا چاہے تھوڑی سی ترشی کہا لیں تب
انزال ہوگا دیگر از حکیم رضا حسین اجوائن خراسانی کالا دانہ کلونجی سیماب تخم دہتورہ
کا بجا جستہ ریتونگی عاقرقرحا برگ دہتورہ ہر ایک چار ماشہ بہنگ دو تولہ

عرق پھٹکری آدہ پاؤ پھر ایک چیز باریک پیس چھانکر دونون عرق مذکور مین آمیز کرکے بمقدار نخود گولیان بنائے
اور ایک گھنٹہ پیشتر از مباشرت ایک گولی ہمراہ شیر بادہ گاؤ کہائے امساک اسقدر ہوگا کہ بیان
سے باہر ہے دیگر اگر خصیۂ خرگوش مین سوراخ کرکے کمر مین باندہے باین صفت موصوف ہے کہ
جبتک انثیین مذکور کو کمر سے دور نکرے انزال موقوف رہے دیگر بہتر یہ امساک ہے
صفت لادے جائفل اور اندرون اوسکا خالی کرکے قدرے افیون اوسمین رکہدے اور جو
برادہ کہ وقت صاف کرنیکے جائفل سے نکلا ہے اوس سے دہن اوسکا بند کرکے مستحکم
کرے بعدہ دہتورہ سیاہ اسیطرح صاف کرکے وہ جائفل اوس دہتورہ مین رکہے اور اوسکی
سفوف اندرونی سے دہن بند کرے ازان بعد دہتورہ کو کہ اوسمین جائفل درمیان بیگن کے
شکم اوسکا بہی صاف کرکے اوسمین داخل کرے اور جو اجزا کہ اندرون بیگن سے نکلا ہے
اوسی سے دہن بیگن کا بند کرکے گل حکمت کردے اور اوس بیگن کو گلخن یعنی بہاڑ
مین ڈالدے یا کہین سوبہل مین کہ چار پہر تک نرم آنچ مین پختہ ہو بعدہ نکالکر بادنجان
وہ دہتورہ وغیرہ پہینک دے اور جائفل کو پیس کر رکہہ چہوڑے وقت حاجت کے دو رتی
یا جسقدر کہ موافقت کرے پان بنگلہ مین کہائے پہر امساک باہ کا تماشا دیکہے آزمودہ خود ہے
دیگر کہ نادر و نایاب ہے عرق برگ حرفہ ریوڑہی نمک اور شنگرف سائیدہ کرکے اوسمین آمیز کرے اور کف دست
یعنی ہتہیلی پر ملے اور مشغول جماع ہو جبتک کہ ہتہیلی کو آگ پر گرم نکرینگے انزال ہرگز نہوگا دیگر عرق برگ
دہتورہ سیاہ نکالکر دونون تلوون پر لگالین جب خشک ہوجاے مباشرت کرین نہایت مجرب ہے
دیگر کہ عجیب وغریب ہے بیر بہوٹی ایک دام روغن تل سیاہ پانچدرم لیکر بیر بہوٹی کو روغن
مذکور مین سوختہ کرین مجامعت سے دو گہڑی پیشتر دونو کف پا کے پیر کی اونگلیان چہوڑکر
لگاکے خشک کرین اور بعد دو گہڑی کے مشغول جماع ہون تا وقتیکہ پانون دہوے
نخاب نکیے انزال نہوگا دیگر کچلہ کو شراب دو آتشہ مین سائیدہ کرکے دونون ہاتہہ کے
ناخونون پر گاڑہا گاڑہا ضماد کرین اور بعد خشک ہونے کے صحبت کرین امساک بہت
ہوگا دیگر افیون و پارہ و تخم دہتورہ و بہنگ مساوی الوزن لے اور پیس چہانکر شہد مین
وقت حاجت کے برابر نخود کے تناول کرے امساک بہت ہوگا دیگر لونگ جائفل پیپل

زعفران مصطکی کبابہ دارچینی سونٹھہ ہر ایک دو درم کافور ایکدرم سب پیس چہانکر زود چند شہد مین ملائین اور وقت حاجت کے بعد نخود تناول فرمائین دیگر شیر ستوہر اور شیر گاے دونون برابر لیکر تمام دن دہوپ مین رکہین شکو نلو ذمین ملین جب خشک ہوجاے بعد دو گہڑی کے جماع کرین امساک خوب ہوگا دیگر جائفل زعفران عقرقرحا مشک جاوتری لونگ دارچینی کالادانہ اجوائن خراسانی افیون ہر ایک تین ماشہ کوفتہ بیختہ اور بارچہ بیز کر کے مخلوط کرکے اور برابر نخود کے حبوب بنائے بعد طعام اور دو گھڑی اول از جماع ایک گولی کہاے کمال ہے دیگر افیون اسپند مغز مین پہل الائچی سفید لونگ ہر ایک ۶ ماشہ باریک پیسکر اور لیمون کاغذی مین پیوست کرے جبکہ وہ لیمون خشک ہوجاے وقت حاجت کے دو ماشہ اوس لیمون سے کہاوے امساک بہت ہوگا دیگر شنگرف موچرس افیون چار ماشہ سہاگہ ایک ماشہ پیسکر سیاہ مرچ برابر گولیان بناے ایک گولی گہڑی بہر پہلے کہاکر مباشرت کرے امساک کامل ہوگا دیگر جدوار خطائی دو مثقال مصطکی رومی چار مثقال تخم گزرش پیسکر عرق گلاب مین بمقدار ناخود حبوب بناے وقت مجامعت کے ایک گولی کہاے نہایت ممسک ہے دیگر اونٹ کٹارہ کی جڑ ۱۲ ماشہ سونٹھہ دہتما ہیر پیا اور تخم زنگی وافیون ہر ایک ماشہ بہر کوٹ چہانکر عرق ادرک مین بعد اکل قرص کے جماع سے دو گہڑی پیشتر ایک گولی کہائین جب تک کہ تہہ نہ کہائینگے انزال نہوگا مجرب ہے

فصل چوتھی نسخہ جات ملذذ اور منزل و فریفتہ کرنے مین

واضح ہو اے ناظرین صحبت آرای ہو کہ لذت مباشرت بموجب لکھنے کتاب کے کہ بدون علاج و معالجہ صرف حرکات مساس اعضاے عورت منزل اور فریفتہ ہوجاتی ہے مگر چونکہ وہ حرکات و مساس ظاہری اکثر مثل نسخہ جات ملذذ کے چند کتابون مین مرج ہین ذریہ نسخہ جات لذت باطنی کے جسقدر کہ امتحان مین آئے تحریر کیے ہین نسخہ ملذذ رومی مصطکی تخم اوٹنگن ہر ایک پانچ درم زعفران وسونٹھہ و مشک وعود خالص ہر ایک ایک درم جملہ پیس چہانکر شہد مین بوزن نیم درم گولیان بنائین اور ایک گولی مجامعت سے پہلے کہسکر قضیب پر طلا کرین لذت اسقدر حاصل ہوگی کہ عورت فریفتہ ہوجائیگی دیگر از مجربات حکیم افتاب علی کہ اگر گولی بناکر منہ مین رکہلے اور جماع

تو امساک اور باہ بھی خوب ہوگی اور اگر قضیب پر طلا کرے عورت و مرد دونون لذت
پانے سے بیہوش ہو جاینگے **صفت** عقرقرحا سوختہ دارچینی کبابہ ہموزن لیکر باریک
کرے اور قدرے گوند ببول گلاب مین گھسکر ادویہ مذکورہ اوسمین آمیز کرے اور گولیان بنا کر
رکھ چھوڑے وقت حاجت کے کام مین لائے بہت خوب ہے دیگر الائچی سفید جائفل لونگ
دارچینی ہر ایک تین درم سپاری دس درم صندل سفید ایکدانگ مشک ایکدانگ ہمکوفتہ کرکے
گلاب مین ملاکر گولیان تیار رکھین اور وقت ضرورت کے ایک گولی منہ مین رکھلین لعاب اوسکا پیتے
جائین اور ایک گولی گھسکر طلا کرین بو دہن خوشبودار اور لذت و طاقت بہت آئیگی دیگر اگر خون
کبوتر اور لاہوری نمک بوزن موافق شہد مین ملاکر طلا کرین اور بعد ایک ساعت کے ہم صحبت ہون
عورت فی الفور فارغ ہو جائیگی دیگر اگر کالا دانہ باریک کرکے شہد مین ملائے اور عضو پر طلا کرکے
بعد خشک ہونیکے صحبت کرے جلد فارغ ہو جائے دیگر اگر خون خرگوش مع قدرے مشک و
زعفران و قدرے عقرقرحا ایکذات کرکے ہنگام صحبت کے تھوڑا سوراخ عضو مین
اور طلا کرین بعد خشک ہونے کے مشغول صحبت ہون فاعل و مفعول کمال لذت سے
بیہوش ہو جائینگے دیگر اگر خون بزنر کا ذکر پر ملے اور جب خشک ہو جائے جماع کرے لذت
بہت پائے دیگر دارچینی گلاب مین سائیدہ کرکے طلا کرے نہایت ملذذ ہے دیگر عقرقرحا
سنگی برابر پیسکر شہد مین ملائے اور ایک ساعت پہلے سے طلا کرے بعد تھوڑی دیر کے
صاف کرکے مصروف جماع ہو لذت بنہایت سے کامیاب ہو دیگر دل بط خشک کرکے شہد کے
ساتھ کھائے اور قدرے عضو پر لگا کر سکھلائے پھر جس عورت سے نزدیکی کرے شیفتہ
ہو جائے اور طاقت بھی خوب ہو دیگر مرچ سیاہ ایکدانہ ہمراہ صندل کے گھسکر عضو پر طلا
کرے لذت بہت حاصل ہوگی دیگر اسپند سوختنی باریک پیسکر شہد مین ملائے اور
طلا کرے لذت مباشرت سے ذوق یاب ہو دیگر پچال یعنی بیٹ کبوتر کی اور لاہوری نمک
برابر آس کرکے شہد مین آمیز کرکے قضیب پر طلا کرے اور بعد خشک ہونیکی مجامعت کرے عورت
و مرد دونون لذت سے شادکام ہون دیگر جس عورت سے کہ قصد مباشرت ہو اوسکی سر کی بال
[illegible] سہ شنبہ کو جلا کر خاک کرے اور شہد مین ممزوج کرکے عضو پر طلا کرے بعد خشک

ہونیکے معروف صحبت ہو لذت بجایت سے عورت فریفتہ ہو جائیگی دیگر کافور ایک حصہ جونہ
دو حصہ باہم مخلوط کرکے پان مین عورت کو کھلاوے بعد ایک گھڑی کی صحبت کرے عورت جلد
فارغ ہو دیگر اگر لاہوری نمک باریک پیسکر شہد اور روغن مین ملائے اور شرمگاہ زن مین
لگائے بکارت دور ہو اندام کشادہ اور عمیق ہو جاوے دیگر اگر کافور ایکدام سہاگہ نیم درام
بریان کرکے برگ تنبول مین تین روز عورت کو کھلاوے خواہش نفس بالکل زائل ہو جاوے
دیگر واسطے تنگی شرمگاہ مین مجرب ہے صفت بیر بہوٹی روغن بادہ گاو مین حل کرکے
ایک ہفتہ یا کم اندام نہانی مین لیپ کرے نہایت تنگ ہو جاوے اور اسپند یعنی ابر مردہ
بھی شرمگاہ مین رکھنی سے بہت تنگ ہو جاتی ہے دیگر اگر فندق ہسی ایک گھڑی پیش از جماع
اندام نہانی مین لگاوے وقت صحبت کی تنگی ظہور مین آوی دیگر اگر شیر بادہ گاو کہ پہلی بار کا ہو اور اوس
دودھ کو پیس کنی مین پارچہ سفید اوس مین تر کرکے اور خشک کرکے رکھ چھوڑے وقت حاجت کے
قدری اوس سے تر تا شکر شرمگاہ مین حمول کرے اسقدر کہ پارچہ تر ہو جاوے عند الجماع کپڑا دور
کرکے صحبت کرے عورت باکرہ ہو جائیگی مجرب ہے دیگر کافور و ماجو پھل شہد مین حل
کرکے شرمگاہ پر طلا کرے بکر ہو جاوے دیگر واسطے اسقاط حمل کے اگر شورہ قلمی نیم درام
ایک ہفتہ نہار کھاوے حمل زائل ہو جاوے دیگر کنگچی سفید پانی مین سائیدہ کرکے نہار
نوش کرے اسقاط حمل ہو جاوے مجرب ہے دیگر تل سیاہ ایک شب پانی مین تر رکھی
اور صبح وہ پانی پیوے اسقاط حمل ہو جاوے اور اس بارہ مین مسہل بھی اکسیر ہے
دیگر اگر عورت پوست مار سیاہ کی دھونی اندام نہانی مین لے حمل ساقط ہو جاتا ہے فقط

خواص تتہ پاہی یعنی تار بخہای ہندی کہ جسکو اہل ہند تتہ کہتی ہین ایک سیاہ [illegible]
قرار دیتی ہین ایک سپیدی کہ جسکا نام کرشن [illegible] ہے اور اوسکے بچہ کا نام سنگل [illegible]
اور تار نجون مین جسیم رہتا نہین ہے ہر جگہ معلوم [illegible]
اگر [illegible] کہے [illegible]
نقشہ اوسکا ذیل مین درج ہے

نقشہ دریافت خواص تہتھ ہای ہندی

نام تہتھ [illegible]	خواص	حرکت [illegible]	نام تہتھ [illegible]	خواص	حرکت [illegible]
پڑوا ١	سب کام کو نیک ہے مگر سفر نہ کیجئے	تہتھ پہلی [illegible] چیپ سر [illegible] بوسہ دے	پروا ١	بیدرجہ میانہ سعد ہے مگر سفر نہ کیجئے	پہلو میں جانب راست [illegible] مساس کرے
دوج ٢	نیک ہے قطع برید اور پوشاک و سفر کو	الف پای چپ [illegible] آہستہ کھجلاوے	دوج	سعد ہے قطع برید و پوشش و سفر کو	الف پای راست [illegible] مساس کرے
تیج ٣	نصف اول نیک ہے قطع برید اور سفر کو نصف آخر بسبب [illegible] خوب نہیں	چشم [illegible] بوسہ دے	تیج ٣	ایضاً	پیشانی چپ میں مساس کرے
چوتھ ٤	نحس ہے	لب بالا کو بوسہ دے	چوتھ ٤	سعد ہے مگر نصف تہتھ پہلی [illegible] پچھلا اسکے خوب نہیں	زانوی چپ [illegible] مساس کرے
پنچمی ٥	نیک ہے قطع برید اور پوشاک و سفر کو	رخسار راست [illegible] بوسہ دے	پنچمی ٥	سعد ہے قطع برید اور پوشش و سفر کو	ران چپ میں مساس کرے
چھٹھ ٦	بجز سفر سب کام کو نیک ہے	گردن جانب [illegible] بوسہ دے	چھٹھ	بجز سفر سب کاموں کو سعد ہے	[illegible] مساس کرے
سپتمی ٧	نصف اول بسبب بہدرا بہتر نہیں و نصف [illegible] بہتر ہے	زیر بغل [illegible] مساس کرے	سپتمی	نیک ہے قطع برید اور پوشش و سفر کو [illegible]	پستان چپ کے نیچے مساس کرے
اشٹمی ٨	بجز سفر اور سب کام کو نیک ہے	پستان راست کو [illegible]	اشٹمی ٨	نصف سعد اول [illegible] نصف آخر بجز سفر اور کاموں کو اچھی ہے	ایضاً [illegible] پستان راست
نومی ٩	سفر نہ کیجئے	زیر پستان [illegible] مساس کرے	نومی ٩	سفر نہ کیجئے	بغل [illegible] کھجلاوے
دسمی ١٠	نصف اول خوب ہے اور نصف آخر بسبب بہدرا بہتر نہیں	[illegible] مساس کرے	دسمی	نیک ہے قطع برید اور پوشش و سفر کو	گردن جانب چپ کھجلاوے
اکادسی ١١	نیک ہے قطع برید اور پوشش و سفر کو	زانوی راست [illegible] مساس کرے	اکادسی ١١	نصف اول [illegible] نصف آخر بسبب بہدرا بہتر نہیں	لب زیرین کو بوسہ دے
دوادسی ١٢	نیک ہے قطع برید اور پوشاک و سفر کو	[illegible] مساس کرے	دوادسی ١٢	نیک ہے قطع برید اور پوشاک کو	چشم چپ کو بوسہ دے
تردسی ١٣	نیک ہے قطع برید پوشاک و سفر کو	ناف [illegible] مساس کرے	تردسی ١٣	ایضاً	پیشانی [illegible] مساس کرے
چودس ١٤	[illegible] نصف [illegible] خوب نہیں	ناف [illegible] مساس کرے	چودس ١٤	ایضاً بجز سفر	ناف [illegible] مساس کرے
اماوس ١٥	[illegible]	[illegible]	پورنماسی	[illegible] نصف اول خوب [illegible] نصف آخر قطع برید [illegible]	[illegible] بوسہ دے

قطعہ تاریخ از طبع وقاد شاعر شیرین کلام منشی سیتارام مؤلف کتاب ہذا

کیا نسخۂ نو مطبوع ہوا دلچسپ و عجائب رشک فسون
مطبوع دل ارباب سخن منظور نگاہ اہل زمان
الہام ہوا یہ صادق کو لکھہ مصرع تاریخ فصلی
مجموعۂ اندرجال ہے یہ کیا دلکش اور طلسم جہان

تاریخ ترتیب کتاب ہذا طبع زاد مخزن شرافت و علمیت منشی شنکر دیال صاحب عرف

نسخہ یہ ہے نادر و مطبوع دل
خواب کی تعبیر بیان سفر

کیوں نہ پہڑ کا ئین سب اہل کمال
ذکر شگون اور ستارون کا حال
خامہ فرحت نے لکہا سال ختم

نسخہ یہی ہے خبر یہی ہے سحر بہی
نسخہ تو کیا مخزن دانش ہے یہ
دلکش و مرغوب کہا اندرجال
سمبت ۱۹۲۳

نسخہ یہی ہے شعبدہ بے مثال
حشم تصور ہے جو کیجے خیال

تاریخ تصنیف برادر صاحب مجمع فضائل و مباہات لالہ دوارکا ناتہہ صاحب متخلص بہ عشرت

نثر تصنیف بہائی سیتارام
رو ی ہجت سے کہدو اے عشرت الم

پڑہ کر شایق کو عالم عیش ہے
خوب یہ اندرجال دلکش ہے

۱۹۲۳ء

تاریخ تصنیف بقراط زمان جالینوس دوران حکمت آئین حکیم دیبی دین صاحب کایستہ او نایہ ساکن محبوب گنج

دیکہہ کر اوسکے جملہ سحر و فسون
لکہہ شفا دور کرکے فرق الم

کہتے ہین سب کہ بے مثال ہے یہ
مخزن سحر اندرجال ہے یہ

۱۹۲۳ء

قطعہ تاریخ منشی [illegible] پیال فرحت

ان دنون جوش ہے پر فصل بہار   جمع ہین بلبلیں ہزار ہزار
[illegible]ن مین سبزہ کی روشہ پامال   نخل ہے بوٹے سے بھی ہین نہال
ابکی بار ایسا فصل بہار ہے   رشک جنت ہر ایک گلزار ہے
جھمکتے جا بجا ہین مستون کے   غول ہر سو ہین مے پرستون کے
ایسے بدمست ہین گوشہ نشین   کون ہے جسکے دلمین عشق نہین
شوق ہے جسکو عیش کا ہر وقت ہے   رنگ رخ پر صبح کا فق ہے
عیش کی عشرت کی ہو نکلی تمیز   متقی مین [illegible] کی باتین ہین
ان خوشی کے دن آئے ہین یہان   حسب دلخواہ ہوتے ہین سامان
خشا انگیز ہے کتاب چھپی   چھپی ایسی کہ لکھوا چھپی
مہر پر نور آسمان سخن   گل شاداب بوستان سخن
جوش ہے بحر خوش بیانی ہے   قلزم طبع مین روانی ہے
شعبدے ہین عمل ہین اسم ہین   نقش ہین سحر ہین طلسم ہین
فنتر ہین منتر ہین افسون   ہین مفصل کیے بیان چگون
جس عمل کی خود آزمائش کی   اوسکی سطر جسمین نمائش کی
عمدہ مختصر کیا اسکو   سبکی مدنظر کیا اسکو
ہوئی اس انتخاب کی یہ دہوم   ہوا ہر سو ہی شائقون کا ہجوم
لیگئے ہاتھون ہاتھ نکتہ پسند   باقی مطبع مین ہین نسخے چند
اسکو [illegible] عاقل [illegible]   [illegible]

پہولا کبا گلکھلا رہے ہین گل تر   صورت مست جھوم مئے [illegible]
ہو رہا لالہ کے دل سے داغ ہوا   دل عنادل کا باغ باغ ہوا
ایسا کچھہ فصل گل کا جوش ہوا   پتا پتا ہی سبز پوش ہوا
شیخ و زاہد اتار کر تسبیح   جرعہ بادہ پی رہے ہین صبح
[illegible] گھٹا مین چلتی ہین   رندونکی پگڑیان اچھلتی ہین
ہے ہمین شیخ جی کی ہی جامہ   گیا اوچھلتا ہی سر کا عمامہ
دلمین کچھہ خوشی جو دلو [illegible] ہین   شوق تازہ نئی ترنگین ہین
بات کچھہ ایسی پیش آتی ہے   فرحت تازہ روح پاتی ہے
مترجم ہین جنکا ہے نام   نیر چرخ عزت و اکرام
گوہر تاج قوم اہل استعداد   سرو نوخیز باغ فیض آباد
تیزی عقل سے بنائی کتاب   ہے عمل [illegible] عمدہ و نایاب
گردش چرخ کا ہے سب اعمال   لکھیر ثابت ستارونکا احوال
آئے جو جو عمل مین سحر و عمل   لکھو ایسین بغیر خوف و خلل
جو جو باتین فضول تہین انکی   چشم ظاہر سے [illegible] انکی
جیتی ہی جیتی ہو گیا شہرہ   مشتری ٹہرے نیر و زہرہ
آئے سب شائقین بطلب کلام   بہیجو مطبع مین تا جلد نکلے پیام
جو ہو [illegible] فوائد عام   کچھہ بہتر ہین مختصر سے مدام
شائقین گر نہ اسکو لینگے شتاب   پھر ملیگا نہ نسخہ نایاب

تمام شد